

## SENATE OF PAKISTAN

### SENATE DEBATES

Wednesday, August 15, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty five minutes past ten in the morning with Mr. Deputy Chairman (Mir Jan Muhammad Khan Jamali) in the Chair.

#### *Recitation from the Holy Quran*

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

یسبح للہ ما فی السموات و ما فی الارض لہ الملک ولہ الحمد و هو علی کل شیء قدير ○ هو الذی خلقکم فمنکم کافر و منکم مؤمن و اللہ بما تعملون بصیر ○ خلق السموات و الارض بالحق و صورکم فاحسن صورکم و الیہ المصیر ○ یعلم ما فی السموات و الارض و یعلم ما تسرون و ما تعلنون و اللہ علیم بذات الصدور ○

ترجمہ: جو مخلوقات آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔ اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اسی نے تو تمہیں پیدا کیا ہے پھر کوئی تم میں سے کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا ہے اور تمہاری صورت بنائی، پھر تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ

## SENATE OF PAKISTAN

### SENATE DEBATES

Wednesday, August 15, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty five minutes past ten in the morning with Mr. Deputy Chairman (Mir Jan Muhammad Khan Jamali) in the Chair.

#### *Recitation from the Holy Quran*

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یسبح للہ ما فی السموات و ما فی الارض لہ الملک ولہ الحمد و هو علی کل شیء قدير ○ هو الذی خلقکم فمنکم کافر و منکم مؤمن و اللہ بما تعملون بصیر ○ خلق السموات و الارض بالحق و صورکم فاحسن صورکم و الیہ المصیر ○ یعلم ما فی السموات و الارض و یعلم ما تسرون و ما تعلنون و اللہ علیم بذات الصدور ○

ترجمہ: جو مخلوقات آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔ اسی کی حکومت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اسی نے تو تمہیں پیدا کیا ہے پھر کوئی تم میں سے کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا ہے اور تمہاری صورت بنائی، پھر تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ

جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ ہی سینوں کے بھید جانتا ہے۔  
سورة التباين (آیات ۱-۴)

جناب ڈپٹی چیئرمین، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

We will start with the deferred questions. Yes, Niazi Sahib.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی (وفاقی وزیر پارلیمانی امور)، جناب والا! بات یہ ہے کہ Question Hour شروع ہونے والا ہے۔ یہ سوالوں کے بارے میں ایک بات بڑی مستند ہے کہ once it has come in the Question Hour, in a day, اگر کوئی سوال آ گیا ہے اور اس دن کچھ dispose off ہو گئے ہیں اور کچھ باقی رہ گئے تو they are taken to be as read. یہاں پر ایک سوال Local Government کا ہے۔ وہ پہلے بھی آیا تھا، اس دن Questions Hour بھی ہوا تھا but it again has been repeated. ایسے ہوتا نہیں ہے۔ جب ایک Question, Answer Book پر آ جائے، 'expose ہو جائے'، table ہو جائے تو اس کے بعد دوبارہ اس سوال کو اسی جواب کے ساتھ repeat کر کے پیش کرنا، ایسا کبھی ہوا نہیں ہے۔  
جناب ڈپٹی چیئرمین۔ میرا خیال ہے کہ اس دن ڈیفنس منسٹر صاحب نے خود ہی کہا تھا کہ ---

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: نہیں جناب، میں اور بات کر رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ آپ generally over all بات کر رہے ہیں۔ آپ conventional بات کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب والا! اس دن باقاعدہ یہ طے ہوا تھا کہ ڈیفنس منسٹری کے سوال آج کے دن لیں گے۔ لیکن یہ سوال اور ہے۔  
سینیئر جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق قہسیم: یہ سوال تیسری بار ہاؤس میں آ رہا ہے۔  
بعض دفعہ ایسے بھی ہوتا ہے کہ move بھی نہیں ہوتا ہے۔ یہ تو ہمارے لیے سزا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی، پروفیسر خورشید صاحب۔

سینیئر پروفیسر خورشید احمد، میرے خیال میں اصولی طور پر شیر افگن صاحب کی بات

صحیح معلوم ہوتی ہے لیکن problem یہ ہے کہ اگر وزراء موجود نہ ہوں یا کسی سوال کے جواب میں جو ذمہ دار وزیر ہے، وہ بات کو واضح نہ کر سکے تو کیا کیا جائے۔ اس لیے یہ راستہ اختیار کیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ پروفیسر غورخید صاحب کا جو point ہے، وہ صحیح ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: ان کی بات سچی ہے کہ اگر اس سوال کی elucidation صحیح نہ ہو تو سوال defer بھی کیا جاسکتا ہے۔ اگر سوال پر queries ہو جائیں کہ سوال کا جواب صحیح نہیں دیا یا کہ دیا جانے کے اس کا جواب بعد میں دیا جانے کا تو اسے defer کر دیا جاتا ہے

So, this is correct. It should be deferred but once it has been read and has come on the papers, as it has been tabled than it cannot be repeated again in any case.

جناب ڈپٹی چیئرمین، نیازی صاحب! میرا یہ نکتہ تھا کہ اگر منسٹر صاحب خود request کر کے گئے ہوں that I am short of time. That is different situation altogether. علامہ عباس کیسلی صاحب۔

سینیٹر محمد عباس کیسلی، جناب چیئرمین صاحب! میرا بھی ایک question Defence Ministry کے بارے میں تھا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، آپ کا سوال کس منسٹری کے خلاف تھا؟

سینیٹر محمد عباس کیسلی، وزارت دفاع۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، کیا وزیر دفاع نہیں آئے ہیں؟

سینیٹر محمد عباس کیسلی، نہیں ہیں، لیکن اس سوال میں ایک عجیب بات ہے کہ میں نے تو صرف اتنی سی بات پوچھی تھی کہ گذشتہ 13 ماہ میں PIA نے کتنی بار کرائے بڑھانے ہیں؟ وہ میرے جواب کا data ابھی تک collect نہیں کر سکے؟

جناب ڈپٹی چیئرمین، آپ کی بات صحیح ہے۔ اللہ اللہ کر کے PIA کا MD تبدیل

ہوا ہے۔ اب نیا آیا ہے۔ ہدا کرے کہ وہ deliverance دے۔

سینیٹر محمد عباس کیس، 13 مہینوں میں PIA کا کرایہ 100% سے بڑھ چکا ہے لیکن ابھی تک انہیں یہ data نہیں ملا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، عباس کیس صاحب! آپ عمر میں مجھ سے بڑے ہیں۔ میری عمر تھوڑی کم ہے لیکن Paul Mechateny کا ایک بڑا famous song آیا تھا hope of deliverance وہ کبھی میں اور آپ بیٹھ کر سنیں گے تو دیکھیں گے کہ hope of deliverance کب ہوگی۔ یہ Paul Mechateny کا ہے۔ Beetles بھی ہے۔ آپ جو ان تھے جب Beetles آئے تھے۔ جی، خارشمن صاحب۔

سینیٹر نثار احمد میمن، جناب چیئرمین صاحب! بہت شکریہ۔ بات ہو رہی ہے Unstarred Questions کی۔ اگر آپ list کو دیکھیں تو 19 and 20 میرے سوالات تھے جو Communications Ministry کے تھے جو میں نے فروری میں دیے تھے۔ دو بلیدی صاحب کے بھی Communications Ministry کے ہیں۔ چاروں کے بارے میں لکھا ہے کہ Reply not received اور میں یہ بھی بتا دوں کہ اس سے پہلے بھی چھ ماہ قبل ایسے ہوا تھا۔ یہ کوئی آٹھ دس مہینے سے چل رہے ہیں۔ آپ اس کے بارے میں کوئی ruling دینا چاہیں گے؟ اگر جوابات نہ آنے تو اس کے بارے میں rules کیا ہیں اور آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

Mr. Deputy Chairman: I think, the time has come.

بلیدی صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ میں پہلے ان کا جواب دے لوں۔ I would like the Minister to be present on coming Monday to answer these questions.

Senator Nisar Ahmad Memon: Thank you very much Sir.

سینیٹر کامران مرتضیٰ، یہ خود اتنے بے بس کیوں ہیں کیونکہ جب سے نئے چیئرمین آئے ہیں انہوں نے کوئی meeting نہیں بلوائی ہے۔ یہ آج تک اسے کمیٹی میں نہیں بلوا سکے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، نہیں وہ آئیں گے۔ میں بھی ڈیفنس کمیٹی کا ممبر ہوں۔

سینیٹر نثار احمد میمن، چونکہ میری طرف اشارہ کیا تھا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، آپ کی طرف کون اشارہ کر سکتا ہے؟

(قسط)

سینیئر سٹار احمد میمن، جناب والا ڈیفنس کمیٹی نے PIA کی meeting بلائی ہے۔ آپ اس میں موجود ہوں گے۔ آپ نے کوئی requisition نہیں دی ہے لیکن meeting بلالی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، اسمبلی بلیدی صاحب، آپ سوالات پر آجائیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، وزارت دفاع سے متعلق میرے بھی سوالات تھے۔ ان کے بارے میں یہاں agreement کیا گیا تھا کہ آج کے دن متعلقہ وزیر حاضر ہوں گے۔ لیکن میں آج بھی انہیں دیکھ رہا ہوں۔ یہاں کوئی ڈیفنس کا وزیر نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ بیٹھے ہوئے ہیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، اچھا۔ بیٹھے ہیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، ڈیفنس کا اتنا بڑا حکمہ ہے اور کمال ہے کہ آپ کو یہ نظر ہی نہیں آ رہا ہے۔ اچھا 'let us start' بسم اللہ کرتے ہیں۔ جتنے بھی Ministry of Communications کے سوالات ہیں 'they are deferred for Monday' آئیں اور یہاں آکر جواب دیں 'because he is not present here and nobody is going to take responsibility for him.'

لیاقت بھگتانی صاحب، آپ بھی بات کر لیں۔ ایک منٹ میں اپنی بات مکمل کر لیں۔

سینیئر لیاقت علی بھگتانی، مجھے تو سب سے زیادہ افسوس اس بات پر ہو رہا ہے کہ جس Chair پر آپ بیٹھے ہوئے ہیں اور جب بھی آپ کوئی ruling دیتے ہیں اسے bulldoze کیا جاتا ہے۔ اس کے متعلق ہماری Rules and Procedure کی جو کمیٹی ہے، میں نہیں سمجھتا کہ وہ کیوں خاموش ہے؟ ان کا یہ کام ہے کہ وہ ایسے معاملات کو دیکھے۔ check کرے، ہاؤس میں balance رکھیں۔ آپ نے مارچ میں ایک ruling دی تھی کہ جتنی بھی بارہ Standing Committees ہیں ان کے الیکشن فوراً ہو جائیں۔ کہاں مارچ 2007 اور کہاں اگست 2007؟

جناب ڈپٹی چیئرمین، صحیح ہے۔

سینیئر لیاق علی بنگرئی، جناب چیئرمین! میں آپ سے ایک دفعہ پھر request کر رہا ہوں کہ اس پر آپ کوئی نوٹس لیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، وقفہ سوالات کے بعد اس پر بات کرتے ہیں۔

سینیئر لیاق علی بنگرئی، آپ اس پر ابھی بات کر لیں Question Hour کے بعد کیا بات کریں گے۔

Mr. Deputy Chairman: I will take the House into confidence.

سینیئر لیاق علی بنگرئی: اس کے بارے میں جو بھی hurdles ہیں، وہ ہمیں بتا دیں تاکہ ہمیں اپنی اوقات بھی پتا چل جانے کہ ہماری یہاں کیا اوقات ہے کیونکہ ہم پچھلے چھ ماہ سے مسلسل کہہ رہے ہیں کہ یہ کام کیا جائے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، میرا خیال ہے - نیازی صاحب بھی اس چیز کو support کریں گے اور کامل علی آغا بھی کہ کمیٹیاں مکمل ہونی چاہئیں۔ اللہ سب کی عزت رکھے۔ سب کا عزت سے وقت گزرے۔

سینیئر لیاق علی بنگرئی، میں اپنی personal بات نہیں کر رہا ہوں۔ سب کی بات کر رہا ہوں۔ نیازی صاحب کی بات بھی کر رہا ہوں کہ وہ اپنی اوقات بھی بتا دیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، بالکل اس کے بعد بات کرتے ہیں۔ سوالات ہو جائیں۔ اس کے بعد بات کرتے ہیں۔

سینیئر لیاق علی بنگرئی، ان کے ہوتے ہوئے بھی ایک مسئلہ حل نہیں ہو رہا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، ٹھیک ہے۔ انور بھنڈر صاحب، آپ کوئی بات کرنا چاہ رہے

تھے۔

#### ELECTION OF CHAIRMAN OF DIFFERENT PENDING COMMITTEES

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر، میں بھی اسی سلسلے میں گزارش کرنا چاہتا تھا۔ اب چونکہ آپ نے فرمایا ہے کہ سوالات کے بعد بات کریں گے لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جتنے

Chairman different Committees کے ہیں، ان کے لیے ضروری ہوگا کہ ان کا الیکشن ہاؤس سے ratify ہوگا۔ یہ نہیں ہوگا کہ اس کے لیے کوئی adjustment ہونی ہے۔ جن معزز اراکین کو چیئرمین منتخب کرنا ہے، وہ اب ہو جانے چاہئیں کیونکہ آدھا وقت تو گزر گیا ہے اور آدھا وقت گزرنے کے بعد بھی اگر کچھ کمپلیٹ non-functional ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیز سینیٹ کی کارکردگی کو reflect کرتی ہے۔

Mr. Deputy Chairman: You are absolutely right.

سینیٹر چوہدری محمد انور بھٹنڈر: ان کا الیکشن جلدی ہونا چاہیئے۔ یہاں فاضل قائد حزب اختلاف بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہمارے لیڈر آف دی ہاؤس بھی موجود ہوں گے تو پھر کیا رکاوٹ ہے کہ یہ کمپلیٹ نہیں بن رہی ہیں۔ ہمیں اس کی سمجھ نہیں آرہی ہے۔ جو رکاوٹ ہے، اسے دور کیا جائے۔

#### QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Deputy Chairman: Thank you very much. We start the

Question Hour.

Question Hour کے بعد اسے دیکھ لیتے ہیں۔ یہاں پارلیمانی امور کے وزیر صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ سوال نمبر 64 کرنل طاہر حسین مشہدی صاحب کا ہے۔

Question No. 64 was asked by Senator Col. (R) Syed Tahir

Hussain Mashhadi. It is taken as read.

64. \*Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: (Notice received on 01-03-2007 at 10:20 a.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the number of officials of the Ministry of Labour, Manpower and Overseas Pakistanis selected lastly for appointment in the offices of Community Welfare Attaches abroad with their province-wise break-up?*

Mr. Ghulam Sarwar Khan: Eleven (11) officials (Stenographers/Stenotypists Assistants) of the Ministry of Labour, Manpower and Overseas Pakistanis were selected last time in the year 2005 and posted in the offices of

Community Welfare Attaches abroad. Observance of provincial quota is not applicable in such selection of staff. Yet the province-wise break-up of the selected officials is given below:—

| S. No.           | Stenographer | Stenotypist | Assistant |
|------------------|--------------|-------------|-----------|
| Punjab           | 1            | 1           | 6         |
| Sindh            | —            | —           | 1         |
| NWFP             | 1            | —           | 1         |
| <b>Total:</b>    | <b>2</b>     | <b>1</b>    | <b>8</b>  |
| <b>Total: 11</b> |              |             |           |

Mr. Deputy Chairman: Any supplementary question?

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Sir, I have a supplementary question.

Mr. Deputy Chairman: Yes, please.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: I would like to ask from the honourable Minister through you sir, that total numbers recruited were eight. One province has six. The Province of Sindh was step motherly treated as usual, it has only one. NWFP as its neighbour children, has only one. As far as Balochistan is concerned, as usual, neglected and forgotten. Sir, this is the state of recruitment. This has come up time and again. Wherever recruitment is done by the Federal Government, no consideration whatsoever is paid to try to give some justice, some form of the presentation form of responsibility.

جناب ڈپٹی چیئرمین، آپ کا supplementary ہے کہ how

are they appointed? Where is the representation of Sindh?

Senator Col (Retd.) Tahir Hussain Mashhadi: Sir, there is the representation of the smaller provinces. That is why it is so.

جناب ڈپٹی چیئرمین، ٹھیک ہے۔ Honourable Minister, please.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraji: Honourable Chairman Sir, as far as the appointments of these officers are concerned, they are made under the provisions of the Constitution and the Constitutional quota of itself. However, I think that the comment by the honourable member is very apt. Sir, the situation is that the Overseas Pakistanis Division, this is essentially, this falls under the Ministry of Labour, Manpower and Overseas Pakistanis. It has two divisions. Overseas Pakistanis Division was created in the year 2004. So,

۲۰۰۴ء کے اکتوبر میں جب یہ نیا ڈویژن create کیا گیا تو officers working in the Overseas Pakistanis Division میں آنا چاہیں، وہ اس ڈویژن میں آئیں۔ جناب وہ آنے اور اس کے بعد چونکہ یہ haphazardly a procedure was ایک as such تو ان کا لوگ پہلی دفعہ باہر جا رہے تھے، تو ان کا ایک community welfare attachees کے ساتھ جو staff پہلے سے followed جناب کے terms جو پوری کر رہے تھے ان کو ایک procedure کے تحت بھجوا دیا جانے۔ officers وہ Nevertheless the new collection for the CW has also been made

بھی اپنی پوسٹ پر چلے گئے جناب۔ اس میں

the honourable member will be surprised and will be more than pleased to know that we have a representation for A.J.K. We have a representation also from Sindh. We have a representation from Frontier and we also have a representation from Punjab, sir. So, all of our provinces as far as

the appointments of CWAs are concerned this has been taken into consideration, sir. As far as the allied staff is concerned I think there are more than about 12 seats which are vacant they are in the process of being finalized. Once they are finalized, I hope that this matter will also be looked into.

جناب ڈپٹی چیئرمین، Thank you very much. جی میڈم پری گل صاحبہ۔

سینیئر آغا پری گل، میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ اس list میں تو بلوچستان کا نام و نشان ہی نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، بلوچستان میں صرف flood کا نشان ہے۔

سینیئر آغا پری گل، آپ چیئرمین ہو کر اور اس وقت آپ بلوچستان سے چیئرمین ہیں اور آخر آپ سینیئر تو بلوچستان سے بن کر آئے ہیں، مگر افسوس کی بات ہے کہ بلوچستان کے اتنے نالائق لوگ بھی نہیں ہیں۔ یہاں بالکل نام و نشان ہی نہیں ہے۔ کم از کم آپ کو تھوڑا سا ایکشن تو لینا چاہیے تھا اور آپ مذاق میں ٹال دیتے ہیں۔ یہ مذاق کی بات نہیں ہے۔ یہ افسوس کی بات ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، میں نہیں جانتا میڈم، رضا حیات ہراج منسٹر ہیں اور غلام سرور خان منسٹر ہیں تو بلوچستان کو ضرور نمائندگی دیں۔

سینیئر آغا پری گل، نمائندگی کی بات نہیں ہے، انصاف کی بات ہے۔ آپ اگر Chair پر بیٹھے ہیں تو ٹھیک ہے۔ اس وقت آپ neutral ہیں۔ مگر یہ ہے کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، Neutral ہوں لیکن بالکل ہی neutral نہیں ہوں۔ neutralized نہیں ہوں۔

سینیئر آغا پری گل، آپ بلوچستان کی نمائندگی کرتے ہوئے کم از کم یہ تو ان سے پوچھیں کہ اس میں بلوچستان کا ایک بھی بندہ کیوں نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، رضا حیات ہراج صاحب! آپ کے ہوتے ہوئے اور غلام سرور

خان کے ہوتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ آپ اس زیادتی کی ضرورت تلخی کریں گے۔ کیونکہ آپ دونوں بڑے ہیں۔ Helpful ہیں۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، مذاق میں نہیں لے رہا میڈم! سینیٹر آغا پری گل، کتنے افسوس کی بات ہے کہ بلوچستان کا اس میں نام و نشان بھی نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، انشاء اللہ جب مجھے موت آنے گی تو مجھے اپنے صوبے میں ہی جگہ ملے گی۔ اسلام آباد کے graveyard میں نہیں۔

سینیٹر آغا پری گل، اگر آپ ایک صوبے کے بچے ہیں تو آج پھر آپ الیکشن لیں کہ اس میں کیوں بلوچستان کا نام نہیں ہے؟ پھر میں آپ کو مانوں گی۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، نہیں نہیں۔ وہ کریں گے۔ رضا صاحب جواب دینے لگے ہیں۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، یہ اسی میں جواب مانگتے ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میں سمجھتا ہوں کہ ہر فیلڈ ہر ٹکے میں آپ دیکھیں تو بلوچستان کی تلخی ہوتی ہے۔ ابھی وہ کہتے ہیں اس میں کوئے کا اطلاق نہیں ہے۔ کوئے کا کوئی رول نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، نہیں نہیں۔ کریں گے۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، بلوچستان ایک صوبہ ہے۔ مگر بیرونی دنیا میں ایک بھی اتاشی نہیں ہے تو ہمیں آپ practically بتائیں کہ بلوچستان is part of the Pakistan or not? یہ کیا مذاق ہے اور میں کہتا ہوں کہ اسے Assurance Committee میں بھیجا جانے اور ان کو باقاعدہ بلایا جانے اور ہمیں بتایا جانے؟

جناب ڈپٹی چیئرمین، ایک منٹ۔ رضا حیات صاحب! اس وقت Federal

Government نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بلوچستان کو تھوڑی بہت 'provincial autonomy' کا بل جب آئے ، وسیم سجاد صاحب ابھی 6 per cent quota ہو گیا ہے۔ Please اس کو implement کریں اور بلوچستان کے سینیٹرز کے ساتھ علیحدہ meeting کریں اور ہمیں اس میں confidence میں لیں۔

(مداخلت)

سینیٹر آغا پری گل، ہم تین سال سے meetings کرتے آرہے ہیں 'meetings سے کچھ نہیں ہوتا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، ولی بادیٹی۔

سینیٹر میر ولی محمد بادیٹی، ہمیں ملازمتوں میں پورا کوٹہ نہیں دیا جا رہا۔ جب ہم بات کرتے ہیں تو نیازی صاحب کہتے ہیں کہ آپ کے لوگ نالائق ہیں۔ ہمیں جو چھ فیصد کوٹہ دیا گیا ہے اس سے کم ہم نہیں لیں گے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، ایسی بات نہیں ہے۔ بلوچستان کے لوگ نالائق نہیں ہیں۔ بلوچ اور پشتون نالائق ہوتے تو بین الاقوامی جرگہ ہوتا۔ ہماری وجہ سے تو بین الاقوامی جرگہ ہوا ہے۔ پشتونوں اور بلوچوں کی وجہ سے تو امریکہ کو بھی جرگہ یاد آیا ورنہ ان کو کدھر یاد تھا۔ ہاں بھی فون کرتا ہے کہ جرگہ ہو گیا ہے، مبارک ہو۔ میں رضاحیات ہراج سے توقع کر رہا ہوں کہ جتنا ان کا قد لمبا ہے ان کا دل بھی اتنا بڑا ہوگا۔ اب رضاحیات ہراج صاحب جواب دیں گے لیکن اس سے پہلے حافظ عبدالمالک قادری۔

سینیٹر حافظ عبدالمالک قادری، جناب والا! میرا سوال یہ ہے کہ بلوچستان والے سینیٹرز بالکل صحیح کہہ رہے ہیں۔ دو تین سوال آئے ہیں اور ان میں صوبہ وار تفصیل آئی ہے۔ اس میں فانا کے لوگ بھی نہیں ہیں تو فانا والے بھی لائق نہیں ہیں۔ فانا کو بھی نامزدگی دی جائے۔

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Honourable Chairman sir.

The confidence you have with me sir, I have not got the words to express

my gratitude to you.

جو کچھ معزز اراکین سینیٹ فرما رہے ہیں، ان کا حکم ہمارے سر آنکھوں پر ہے۔ جناب والا! ابھی Overseas Pakistanis Division میں پھر سے stenographers, assistants کی jobs آئی ہیں اور you know it for a fact that Balochistan کا اس میں کوئی tests دیے ہیں کے مقابلے میں دوگنا کر دیا گیا۔ اس دفعہ جو اشتہار آنے ہیں، جن لوگوں نے tests دیے ہیں ان کو temporarily defer کیا ہے اور آپ کو چاہیے۔۔۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، سائیں بھی اور سننے کی عادت بھی ڈالیں۔

جناب محمد رضا حیات ہراج، جناب والا! آپ کے علم میں ہے کہ بلوچستان اور صوبہ سرحد کے لیے stenotypists کی نئی posts create کی گئی ہیں اس میں بلوچستان کا quota double کیا گیا ہے۔ اس کے بعد آپ کے علم میں یہ بھی ہے کہ ان کے tests defer کیے گئے ہیں اور اس میں خواہش یہ تھی معزز اراکین قومی اسمبلی اور معزز اراکین سینیٹ اور اس میں جو حکومت کے representatives ہیں کہ اس کو تھوڑے دنوں کے لیے delay کر لیں کیونکہ وہاں پر ہمارے لوگ flood میں بھٹنے ہوئے ہیں۔ خدا نخواستہ وہاں سے اگر کوئی آدمی interview کے لیے نہیں آ پاتا تو کل وہ یہ نہ کہہ سکیں کہ میرا ایک right تھا جس سے مجھے deprive کیا گیا۔ جہاں تک fresh appointments کی بات ہے۔۔۔

Mr. Deputy Chairman: Please order in the House. Madam

please address the Chair.

تھوڑے آداب پارلیمنٹ ہم نے بھی اختیار کرنے ہیں۔ دیکھیں رضا صاحب ایک چیز جو کہ آسانی سے ہو۔ اب آپ دوسری advertisement کریں گے تو اس میں آپ stenographers سے اوپر کی posts نکالیں بلوچستان کے لیے، فانا کے لیے، سندھ کے لیے، ان سے کوئی افسر بھی پیدا کریں۔ ہم ابھی تک stenographer اور Assistant میں ہی بھٹنے ہوئے ہیں اور بلوچستان سے کوئی آنا نہیں چاہتا کیونکہ it is so expensive living in this

part of the world سیلاب میں تو ایک ارب کا نقصان ہو گیا ہے ہمارا۔ میں آپ کے لیے آسانی پیدا کرتا ہوں وہ اس طرح کہ آپ یہ بتائیں کہ آپ second advertisement کب کر رہے ہیں؟

جناب محمد رضا حیات ہراج، میں ایک عرض کروں گا جناب! کہ جو fresh

appointments ہوں گی اس میں بلوچستان کا کوڑہ will be observed.

جناب ڈپٹی چیئرمین، چلیں ٹھیک ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، اچھا میں آپ کی آسانی کے لیے عرض کرتا ہوں۔ میں

ruling دے دیتا ہوں۔ رضا حیات ہراج صاحب خود بھی اس بات کو تسلیم کریں گے کیونکہ he is from a political background. He is not a technical man that he is not

going to face the public. رضا ہراج صاحب آپ ایسا کریں کہ آج تک جو بلوچستان اور

provinces کا quota avail نہیں کیا گیا اس کی information بھی آپ بھجوا

diں اور جو آپ advertise کر رہے ہیں اس کی کاپی بھی ہم سینئرز کو بھجوادیں اور اسی اجلاس

circulate کریں تاکہ اس پر ہم further کارروائی کر سکیں۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، وہی تو میں نے کہہ دیا ہے مرضی صاحب۔ 22 تاریخ تک ہم

ہیں سیشن میں۔ It does not take long. آجکل سارا system computerized ہے۔ میں نے

جو کہا ہے وہ آپ نے سنا نہیں کامران صاحب۔ سیلاب کی بات نہ کریں، اللہ خیر کرے گا، اللہ ہمیں

اپنے پاؤں پر زندہ رکھے۔ آپ jobs پر آئیں۔ Stenographers سے مسئلہ شروع ہوا ہے۔ میں

نے جو ruling دی ہے وہ یہ ہے کہ رضا ہراج صاحب جتنی بھی آج تک seats avail نہیں

کیں بھونے صوبوں نے، بھونے صوبے کون ہیں، 'population-wise اور 'فاما' اس کی

information بھی سینٹ کو بھجوائیں اسی اجلاس میں اور یہ جو نئی advertisement کرنے

گئے ہیں ان کی بھی ہمیں ایک کاپی بھجوادیں کہ کتنی posts ہم بھونے صوبے کے لیے کر

رہے ہیں؛ شکریہ۔ جی جاوید علی شاہ صاحب۔

سینیئر سید جاوید علی شاہ، جناب چیئرمین! کسی کے پاس sword ہے تو کسی کے پاس guns ہیں۔ جن خطوں کی کوئی nuisance value ہے، وہ کس طریقے سے اپنی بات منوا کر ہاؤس میں وزیر سے commit کراتے ہیں۔ میں آپ کی وساطت سے وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ پنجاب کے کوٹے سے سرانٹیک بیٹ یا southern Punjab کے لیے اس کوٹے میں کتنی percentage رکھی گئی ہے؛ یہ ہمیں یہاں پر بتایا جائے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، سرانٹیک بیٹ شروع کہاں سے ہوتی ہے؛ کیا آپ غانیوال سے شروع کرتے ہیں؛ ویسے تو میانوالی بھی سرانٹیک بیٹ میں آتا ہے۔

سینیئر سید جاوید علی شاہ، وزیر صاحب سرانٹیک بیٹ سے ہیں یہ جانتے ہیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، یہ ایک interesting development ہوگئی ہے سرانٹیک بیٹ کی۔

جناب محمد رضا حیات ہراج، جب پنجاب کی بات آتی ہے۔ جناب والا! جب پنجاب کی بات آتی ہے تو اس میں یہ نہیں دیکھا جاتا کہ South Punjab ہے، North Punjab ہے یا Central Punjab ہے۔ Punjab is Punjab اور اس قسم کی bifurcation کرنا ہمارے لیے مشکل ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، ٹھیک ہے بیٹھیں۔ انور بیگ صاحب you are very

keento ask something.

سینیئر کامل علی آغا (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور)، یہ Question Hour ہے،

بلوچستان Hour نہیں ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، کامران مرتضیٰ صاحب آپ divert کیوں ہوتے ہیں؛ آپ سیاست دان بنیں divert نہ ہوں اس کو avail کریں کہ ہم بلوچستان کی بات کریں گے۔ جی انور بیگ صاحب۔

Senator Muhammad Enver Baig: Mr. Chairman I would like to know from the honourable Minister

یہ جو گیارہ کا total انہوں نے دیا ہے ان سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ گیارہ میں سے Ministry of Labour and Manpower کے کتنے ہیں یا مرکزی حکومت کے کتنے ہیں یا

پنجاب گورنمنٹ کے کتنے ہیں؟ It is my understanding that most of these assistants are from Punjab, or from the Government of the Punjab. Could

the honourable Minister please clarify کہ یہ جو گیارہ آدمی ہیں یہ کس department سے انہوں نے لیے ہیں؟

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Sir, I can assure this august House and honourable Member that there is not even a single officer who is from the provincial government. All of the them are from the Federal Government. Sir exact number

جو ہے کہ Labour and Manpower Division سے کتنے لوگ ہیں اور Overseas Pakistanis Division سے کتنے لوگ ہیں۔ Sir I think یہ جو آپس میں کوڑ تھا وہ 67% from Overseas Pakistanis Division 33% from Labour and Manpower

Division لیکن I suppose اس میں کچھ بعد میں adjustment کی گئی ہے I think it is now 50, 50 لیکن اگر provincial government کا ہے تو میں categorically کہہ سکتا ہوں کہ اس میں provincial government کا ایک بھی آدمی نہیں ہے اگر کوئی ہے تو وہ فیڈرل گورنمنٹ کے یا منسٹری کے attached departments سے ہونگے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، شکریہ۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، اس information کی ایک کاپی مجھے اور انوریگ صاحب کو

بھی دے دیں۔

Senator Muhammad Enver Baig: I will appreciate that.

Mr. Deputy Chairman: We move now to Dr. Ismail Buledi,

Question No 1.

1. **\*Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 22-02-2007 at 13:10 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state:*

- (a) *the number of PIA employees presently posted abroad with province-wise break up; and*
- (b) *the expenditure incurred by PIA on salaries, allowances, boarding and lodging of PIA employees posted abroad during the last four years?*

**Rao Sikandar Iqbal:** (a) A total number of 193, PIAC employees are posted abroad at present. Requisite information regarding province-wise break-up is attached as **Annexure-A**.

(b) A total amount of Rs. 4,805,221,456 were paid to these employees during the last four (4) years. Year-wise break-up is given as under:—

| S. No | Year | Gross Salary/Allowances (PKR) |
|-------|------|-------------------------------|
| 1.    | 2003 | 1,144,112,483.00              |
| 2.    | 2004 | 1,106,418,992.00              |
| 3.    | 2005 | 1,286,670,275.00              |
| 4.    | 2006 | 1,268,019,506.00              |

**Annexure-A**

- (a) **Province-wise break-up of PIA Employees presently posted abroad.**

| Domicile       | Number of Employees |
|----------------|---------------------|
| Azad Kashmir   | 02                  |
| Balochistan    | 06                  |
| N.W.F.P.       | 15                  |
| Northern Areas | 04                  |
| Punjab         | 93                  |
| Sindh (Rural)  | 52                  |
| Sindh (Urban)  | 21                  |
| <b>Total:</b>  | <b>193</b>          |

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میں نے منسٹر صاحب سے پوچھا کہ موجودہ وقت میں بیرون ملک پی آئی اے کے کتنے ملازمین متعین کئے گئے ہیں؛ صوبہ وار تفصیل بتائی جائے۔ گزشتہ چار سالوں کے دوران، بیرون ملک ملازمین کی تنخواہ 'الائوس' وغیرہ۔ انہوں نے یہاں پر 4,805 221,456 یہ اتنی amount بیرون ملک ملازمین کے لیے اتنی زیادہ ہے کہ یہ جو نقصانات پچھلے سالوں میں پی آئی اے کو ہوئے ہیں، اس میں آپ اندازہ لگائیں کہ بیرون ملک ملازمین پر اتنے زیادہ اخراجات کس طرح ادا کئے گئے ہیں اس کی تفصیل کیا ہے اور نمبر ۲ میں جو میں نے کہا ہے کہ کتنے ملازمین بیرون ملک متعین ہیں؛ جناب والا! اس میں بلوچستان کا چھ دیا ہوا ہے جبکہ میسجھتا ہوں کہ وہ ڈومیسائل بھی ہمارے نہیں ہیں۔ بلوچستان کے پی آئی اے کے ملازمین کو باہر نہیں بھیجا جاتا۔ اس کی تفصیل بھی بتائیں کہ بلوچستان کے چھ کون ہیں۔ 193 ملازمین کے لیے 4805221456 کی مراعات دی جاتی ہیں۔-----

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی آپ کا سوال ہو گیا ہے۔ اتنی زیادہ تنخواہیں وغیرہ دے رہے ہیں اس کے بارے میں بتادیں۔

جناب علی اسجد ملٹی (وزیر مملکت برائے دفاع)، شکریہ جناب چیئرمین! جو سوال انہوں نے پوچھا ہے کہ تنخواہ کہاں سے دی جاتی ہے وہ expenditure account سے دی جاتی ہے۔ دوسرا سوال جو انہوں نے پوچھا تھا۔

Mr. Deputy Chairman: Province-wise break up of PIA employees presently posted abroad.

جناب علی اسجد ملٹی، I think اگر اس میں نہیں لگا ہوا تو وہ میں پڑھ دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، نہیں ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، نہیں وہ بلوچستان کے چھ کون سے آفیسرز ہیں؛

جناب علی اسجد ملٹی، میری گزارش یہ ہے کہ اگر سوال میں یہ پوچھا لیا جاتا تو ہم آپ

کو نام بھی provide کرتے لیکن ہم کر دیں گے اور یہ impossible ہے کہ ہزاروں ملازمین

کے نام انکیوں پر یاد ہوں تو I can provide this information to the House. جناب ڈپٹی چیئرمین، ٹھیک ہے۔ آپ ایسا کریں مہی صاحب کہ ایک copy to the question mover کو اور ایک House کو بھجوا دیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، یہ الاؤنسز اتنے زیادہ ہیں یہ کیوں ہیں؟ اس کی تفصیل مجھے دی جائے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، Allowances کا ایک طریقہ کار ہوگا ڈاکٹر صاحب، یہ تو بڑی لمبی تفصیل ہوگی۔ آپ کو separate لٹ دینا ہوگی۔

جناب علی اسجد مہی، یہ بھی provide کر دیں گے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، بلور صاحب۔

Senator Ilyas Ahmed Bilour: Thank you very much Mr. Chairman.

Mr. Deputy Chairman: Please keep it in mind that we are short of time.

Senator Ilyas Ahmed Bilour: Sir, unfortunately out of 193 the NWFP and FATA, I think, they have clubbed the NWFP and FATA. We have got only 15 and the detail has not been given whether they are officers, whether they are motor drivers or they are peons. The detail of this has not been given. If the honourable Minister for State can give us a detail about this whether they are officers out of 15. How many officers, how many drivers and how many peons are there because the FATA and NWFP mostly they send peons and drivers? Sir, I will be grateful if they can send this.

جناب ڈپٹی چیئرمین، مہی صاحب بلور صاحب پوچھنا چاہتے ہیں کہ گروپ one,

low paid نچلی سطح کے لوگ two,three and transfer, posting کیسے ہوتے ہیں اور یہ FATA کے بارے میں انفارمیشن نہیں دی ہے تو FATA کو فرنٹیر فیلڈ میں ہوتے ہیں۔ اور FATA سے club کر دیا ہے۔ جی ملی صاحب۔

Mr. Ali Asjad Malhi: Can I Sir now?

Mr. Deputy Chairman: Please.

Mr. Ali Asjad Malhi: Thank you sir, the point of the honourable Senator is very well-taken and I will provide the requisite information to the House.

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی ضروری ہے۔ سواتی صاحب۔

Senator Muhammad Azam Khan Swati: Out of 193 atleast one hundred people have been reported transferred from one station to the other because they have direct connections with the hierarchy.

تو اگر وزیر موصوف یہ کہیں تو ایک نیا سوال دے سکتا ہوں اگر یہ مہربانی کریں تو یہ خود کوئی ایسا طریقہ کار وضع کریں کیونکہ one of our job, is to over-see whether all these people have been given these postings justly over there or not.

جناب ڈپٹی چیئرمین، سواتی صاحب آپ جو question information seek کرنا

چاہتے ہیں if you move it in the Secretary Defence Committee and call over the PIA and its paraphenalia کی ساری team آتی ہے تو پی آئی اے کے MD کے ساتھ نورتن آجاتے ہیں تو وہ جواب دیں۔

we will, I think requisition the concerned Senate Committee and will ask Nisar Memon to get over the Chairman PIA with his team.

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی، یہ انتہائی ضروری ہے میں آپ کو دو واقعات بتاتا ہوں کہ ایک دفعہ food already spoiled تھا اور دوسری دفعہ first class کے اندر

bathroom blocked تھا and passengers could not use the bathroom میں نے  
 باقاعدہ طور پر اس کی رپورٹ دی اور اپنے پاس باقاعدہ اس شخص کا نام لکھا جس کو میں نے  
 رپورٹ hand-over کی تھی۔ آپ یقین کریں گے کہ آج کئی مہینے گزر گئے ہیں اور ابھی تک  
 PIA کی طرف سے مجھ سے رابطہ نہیں کیا گیا۔ جناب! آپ کو یہ complaint کی تھی کہ  
 میرے پاس باقاعدہ طور پر اس کا نام ہے جس آدمی کو میں نے رپورٹ دی تھی تو یہ بہت ساری

چیزیں ہیں - I think the time is right enough now that we need to do our job  
 and I think the whole committee should get together and look into this.

جناب ڈپٹی چیئرمین، فلائٹ کے دوران دوائے سفر بھی پڑھتے ہیں اردو میں سفر  
 سفر اور انکس میں suffer, suffer تو کہاں پہنچ جاتے ہیں پتا نہیں اللہ بستر جانتا ہے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Thank you Mr. Chairman I  
 would like to draw the attention of the Honourable Minister since we are  
 talking of PIA and it is a national career and it is an asset to the country  
 جناب پچھلے سال 30 billion کا PIA کو نقصان ہوا to 07 January  
 August 07 میں یہ پتا کرنا چاہتا ہوں جیسے ہمارے honourable member نے یہ salary  
 کے بارے میں پوچھا ہے۔ پچھلے مفتے ہی PIA نے Islamic (Sukuk) two billion bond  
 Bond with Meezan Bank and City Bank arrange کیا ہے for payment of  
 salaries to PIA. یہ airline ہم کو کہاں لے کر جا رہی ہے؟ یہ جو PIA پر اتنے قرضے چڑھتے  
 number one انہوں نے کوئی game plan بنایا ہے and number two  
 جناب! PIA میں پچھلے ستائیس سالوں میں they have changed 50 MDs in PIA, اس کا  
 average 20 months to each MD بنتا ہے۔ پچھلے سات سالوں میں انہوں نے ایک MD  
 کو انیس مہینے دیے ہیں اور جو MD آتا ہے with no background basically of the  
 Airlines except the few in the 80s. مجھے یہ سمجھ نہیں آتا کہ how the Government  
 plans to take out the airlines out of this big mess? I would like if the

honourable Minister could kindly enlighten us.

جناب ڈپٹی چیئرمین : Thank you very much. اس وقت تو منسٹر --- میرا خیال یہ ہے کہ یہ اتنا major issue ہے۔ پروفیسر خورشید صاحب۔ آپ please ایک منٹ بیٹھیں we will come to it.

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، بہت شکریہ۔  
(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، اس کا answer نہیں ہو گا because I am going to go special invitation آپ for the committee meeting immediately.

Senator Muhammad Enver Baig: I would appreciate that sir.

Thank you sir.

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، میں انور بیگ صاحب کا ممنون ہوں۔ میں دراصل یہی بات کہہ رہا تھا کہ ایک طرف یہ performance ہے اور دوسری طرف آپ دیکھیے کہ losses کتنے ہو رہے ہیں؟ ہم میں سے ہر ایک PIA میں سفر کرتا ہے لیکن حقیقت یہی ہے کہ جیسا آپ نے کہا "وہ اردو سے زیادہ انگریزی میں suffer کرتا ہے"۔ اس لیے اس مسئلے کو take up کرنے کی ضرورت ہے اور آپ اس کو کمیٹی کو refer کریں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی بالکل۔ سینیٹر نثار میمن صاحب being the Chairman Defence Committee, we would like آپ فوراً PIA کی performance پر ایک کمیٹی میٹنگ بلائیں۔ جی پلیز آپ بات کریں۔

Mr. Ali Asjad Malhi: Sir, I truly appreciate the concerns of the honourable Members. PIA is obviously a worrýsome institution for the government. It is a national carrier. It is not doing well, we have to admit it. I am not here to defend the wrongs which have taken place.

میری گزارش یہ ہے کہ جناب! آج 27 questions ہیں۔ Question کچھ اور ہے، پچیس منٹ

سے ہم کسی اور پر debate کر رہے ہیں۔ یہ ساری چیزیں آگے questions میں ہیں' replies بھی ہیں۔ جہاں تک PIA پر ایک comprehensive briefing کی بات ہے اور پہلے سینئر ٹارگٹنگ صاحب پر بھی I think غلط تنقید کی گئی کہ انہوں نے بلایا نہیں۔ The honourable Chairman of the Defence Committee for Senate نے PIA کو بلایا تھا۔ PIA administration نے ان سے تھوڑا سا وقت اور مانگا تھا تاکہ جو نئے چیئرمین آئے ہیں

obviously it is a mega institution. You have to give someone a couple of months to understand and come up with the new policy. He also called me up and also requested to give them a couple of weeks

اور ہم آپ کے سامنے آ کر the new policy, the new plan بیان کریں اور چیئرمین صاحب is a very hard working person یہ ہمیں ministries and institutions کو بڑا thoroughly grill کرتے ہیں so have faith in your colleague. آپ Defence Committee کی meeting بلائیں جو انہوں نے already بلانی ہوئی ہے I don't know the dates وہ یہ بتا دیں گے۔ وہاں پر all the Members can be invited and you can come and check PIA. because it is a huge organization. کر posting ہو گئی، cadre ہو گیا، ہم آپ کو اس کا جو off-hand questions ہیں کہ فلاں کی fresh questions دے سکتے، آپ کو اس کے لیے fresh questions دینے پڑتے ہیں۔ جناب ڈپٹی چیئرمین، مہی صاحب! میں آپ کے لیے آسانی کرتا ہوں، questions کی بات نہیں ہے، آسانی یہ کرتے ہیں، سینئر ٹارگٹنگ صاحب! we will go....

Senator Muhammad Azam Khan Swati: The honourable Minister should correct himself, it is not the organization, it is not the institution, it is a cartel. It is a cartel and a shame for Pakistan to have PIA.

جناب ڈپٹی چیئرمین، اللہ معافی دے، ایسی نوبت نہ آئے۔ Mega institution

‘ mega disaster نہ بن جائے لیکن یہ ہے کہ I am also member of the Senate  
Defence Committee, we will get over that and we will call on special  
invitation انور بیگ صاحب، ایاس بلور صاحب، پروفیسر غور شید صاحب، اسماعیل بلیدی صاحب جو  
from Makran regular traveller ہیں، لیاقت بنگرانی اور میڈم پری گل صاحبہ کو بھی بلائیں  
گے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Mr. Chairman! last week  
the top management of the PIA give a presentation for restructuring to  
Mr. Salman Shah

جو Prime Minister کے Advisor ہیں so I would request you if they are  
directed to please bring that presentation which they gave to Mr. Salman

کہ Shah in that committee, so that the honourable Members should know

انہوں نے آگے کیا details دی ہیں۔ This is very important.

سینیٹر نثار احمد میمن، جناب چیئرمین صاحب بہت بہت شکریہ۔ پہلی بات تو یہ کہ  
جہاں تک PIA کا تعلق ہے

We have already taken notice of it. We have sent, according to the rules  
of the Senate, to the Defence Ministry a requisition that a meeting be fixed  
and we are awaiting that date from them. I would urge the Minister of State  
for Defence who is very closely involved, now, with our meetings. As you  
know it Mr. Chairman, that to get the date from the PIA committed and  
sent to us before the end of this month and in addition to that I will  
request that from your secretariat, any of the people who are needed to be  
specially invited, their questions should be submitted within the next three  
days to the Committee, so that we can have it sent over to the PIA. All

those questions will be in addition to what we have sent. So, that they are well prepared rather than any question at random raised in that meeting. I mean that will make an agenda from what we have sent plus what is required by these members and their names so what we can duly inform them and invite them before the end of the month. Thank you.

Mr. Deputy Chairman: Thank you. I think that has clarified so many things.

آگے بڑھتے ہیں۔ رضا صاحب آپ تین دن میں question بھی دے دیں گے اور تیاری بھی ہے۔ آپ کو بھی بلائیں گے، بخار میمن صاحب کو ابھی سے ہی question تو دے دیں۔  
سینیٹر رضا محمد رضا، PIA کی تمام facilities کے حوالے سے بہت سوالات ہیں، ملازمتوں کے علاوہ ہمیں یہ بھی guide کریں۔۔۔۔۔

جناب ذمہ دار چیئرمین، بس ٹھیک ہے۔ we are going رضا صاحب ہمارے بلوچستان میں کہتے ہیں کہ ہم سارے Senators and travellers پی۔ آئی۔ اے سے سوختے بیٹھے ہونے ہیں۔ جی میڈم کھٹوم پروین۔

سینیٹر کھٹوم پروین، جناب چیئرمین! ہم لوگوں نے آپ کی موجودگی میں یہاں سینیٹ میں بہت دفعہ سوال اٹھایا تھا کہ PIA کی regular flight کوئٹہ سے اسلام آباد ہونی چاہیے۔ کراچی تک تو پھر بھی ہم گاڑی یا بس میں سفر کر سکتے ہیں۔ مگر اب پھر دوبارہ بدھ اور منگل کی PIA کی flights کو کوئٹہ کے لیے cancel کر دیا ہے، یہ پچھلے دو ماہ سے ہوا ہے۔ آپ اس کو کمیٹی میں بھیج دیں۔ جہاز میں بالکل جگہ نہیں ہوتی۔ دوسرا یہ کہ کہاں تو ہم night landing کی بات کرتے ہیں اور اب دن کو بھی flight نہیں ہو رہی۔ please آپ اس کو بھی کمیٹی کو دے دیں۔

Mr. Deputy Chairman: We will take it up.

بخار میمن صاحب بھی note کریں، I am also member of that Committee.

Senator Kalsoom Perveen: Thank you sir.

Mr. Deputy Chairman: Now, we move on to the next question.

یہ جو آپ کے PIA کے سوالات ہیں، اُدھر بھی جوابات آئیں گے۔ ڈاکٹر اسماعیل بلیدی صاحب۔

سوال نمبر 2۔ Question taken as read.

2. \*Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 22-02-2007 at 13:10 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state the number of persons appointed in PIA during the last 04 years with province-wise break up?*

**Rao Sikandar Iqbal:** PIAC have appointed a total number of 5273 persons during the last 04 years. Province-wise breakup of PIAC employees appointed during the last 04 years is annexed.

Annex

PROVINCE-WISE BREAK-UP OF PIA EMPLOYEES APPOINTED  
DURING THE LAST 04 YEARS

| Domicile       | Number of Employees |
|----------------|---------------------|
| Azad Kashmir   | 76                  |
| Balochistan    | 119                 |
| N.W.F.P        | 695                 |
| Northern Areas | 55                  |
| Punjab         | 2299                |
| Sindh (Rural)  | 295                 |
| Sindh (Urban)  | 1,734               |
| <b>Total:</b>  | <b>5273</b>         |

Mr. Deputy Chairman: Any supplementary question? Yes Dr.

Buledi sahib.

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! یہ جو میں نے پوچھا ہے اس کی تفصیل دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ انہوں نے جو صوبہ wise بھرتیاں کی ہیں ان میں ہمارا کوٹہ 3.6 بنتا ہے۔

انہوں نے صوبہ بلوچستان کے لیے show 119 کیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سے پہلے جو جنوری میں promotion board ہوا تھا وہاں ایک G.M. Balochistan سے ہے، اس نے باہر بھی service کی ہے، اسے ایوارڈ بھی ملا ہے، ان کے نمبرز بھی سب سے زیادہ تھے، انہیں promote نہیں کیا تھا اس لیے کہ وہ بلوچستان کا تھا۔ میں نے پھر Defence Committee اور چیئرمین کو بھی لکھا۔ اس کے علاوہ جتنے بلوچی یاری اور کراچی میں تھے ان میں سے کسی کو بھی promote نہیں کیا گیا۔

جناب چیئرمین! ایک تو یہ ہے کہ وہاں پر جنرل منیر، ڈپٹی جنرل منیر، ڈائریکٹر ڈپٹی ڈائریکٹر کوئی بھی بلوچستان سے نہیں ہے، کوئی بھی نائب قاصد وہاں سے نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کمیٹی کو دیا جانے اور چیئرمین صاحب ہمیں مکمل طور پر بتائیں کہ PIA میں کتنے employees ہیں اور ان میں کتنے لوگ بلوچستان کے آفیسر ہیں؟ کتنے Directors ہیں؟ کیا بلوچستان کا کوئی حق نہیں ہے؟ نثار میمن صاحب فوراً اس کو لے لیں اور ہمیں بتائیں اور پوری تیاری کے ساتھ بلائیں۔ ہم احتجاج کرتے ہیں کہ PIA میں بلوچستان کی کوئی نمائندگی نہیں ہے اور یہ ہمارے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، ٹھیک ہے۔ میرے خیال میں یہ اسی میں ہی آنے کا جو کہ میں بات کر رہا ہوں۔ جی انور بیگ صاحب نے پہلے ہاتھ اٹھایا تھا، ایک ہاتھ اٹھایا تھا، دونوں ہاتھ نہیں اٹھائے تھے۔

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب چیئرمین! انہوں نے کہا ہے کہ پچھلے چار سال میں 5273 people have been appointed. جناب! میری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ اگر PIA میں اتنے losses ہو رہے ہیں، نئے routes کھولے نہیں اور پرانے routes بند کر رہے ہیں۔

What is the necessity of appointing these people in PIA? PIA is already

going into a loss? Are these political appointments? What are these

appointments جو انہوں نے 5 ہزار آدمی پچھلے چار سالوں میں appoint کیے ہیں؟

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی می صاحب۔

Mr. Ali Asjad Malhi: It is a very good question and I appreciate it.

اس میں کچھ appointments وہ ہیں

I think the majority of the appointments have those of the technical people who have already left PIA for other airlines abroad specially in the Middle East and for lucrative packages, to fill-up that gap, we have to make these appointments. We have still short of certain cadre in the technical field in PIA

جو کہ ہم نے پوری کرنی ہے but as you would know کہ ہمارا pay structure جو ہے وہ international organization سے کم ہے، اس لیے ہم یہ problem face کر رہے ہیں۔

But I am sure that in the meeting we will be able to give you the details of all these.

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی بالکل۔ جواب وہی دیا ہے۔ جی، جی انوریگ کے بعد آپ کا point note کیا ہے کیونکہ یہ سارا ادھر ہی Defence Committee کی طرف divert ہو رہا ہے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, I would appreciate the Minister as he has very kindly agreed

کہ یہ 5273 ہیں، اگر ان کے designation-wise break-down دے دیں تو ہمیں پتا چلے کہ کون سے لوگ پاکستان سے باہر چلے گئے ہیں، کون سے نہیں گئے ہیں so that we have an idea.

جناب ڈپٹی چیئرمین، آپ یہ question Defence Committee میں بھجوا دیں۔

سینیٹر محمد انوریگ، جی، میں اس کو بھی بتا دوں گا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی رضا صاحب۔

سینیئر رضا محمد رضا، ٹھیک ہے کہ گیارہ میں بلوچستان کا 'پشتونخواہ کا اور ہر صوبہ حصہ بنتا ہے' وہ دیا جانے لیکن جناب! 5000 سے زائد لوگوں کو روزگار دیا گیا ہے 'وہ appoint ہونے ہیں۔ جناب! 5000 میں بلوچستان کا اور پشتونخواہ کا جو تسلیم شدہ کوٹے کا حصہ ہے' اس پر عمل کیوں نہیں ہوتا؟ جناب! یہ ایک case میں نہیں ہے 'یہ ہر case میں ہوتا ہے۔ منجانب نے آدھے سے زیادہ اپنا حصہ لے لیا ہے۔

جناب علی اسجد ملہی، نہیں لیا ہے۔

سینیئر رضا محمد رضا، لے لیا ہے۔

جناب علی اسجد ملہی، جی نہیں لیا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، مجھے address کریں۔

سینیئر رضا محمد رضا، جناب! اب میں Minister صاحب سے یہ پوچھ رہا ہوں کہ آپ نے بلوچستان کو اپنے کوٹے کے حق کے مطابق جو حصہ بنتا ہے 'اس سے محروم کیا ہے' آپ نے پشتونخواہ کو بھی محروم کیا یعنی آپ یہ کب guarantee کریں گے؟ ہم اب جو شور مچا رہے ہیں۔

جناب علی اسجد ملہی، جناب! میں جواب دے دوں۔

سینیئر رضا محمد رضا، جناب! ایک Ministry کی بات نہیں ہے 'ہر Ministry میں بالخصوص یعنی اہم ترین-----

جناب ڈپٹی چیئرمین، آپ specific PIA پر آجائیں۔

سینیئر رضا محمد رضا، میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ 6% quota مقرر کرنے کا اعلان ہوا تھا 'کیا یہ اس پر عمل کر رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی چیئرمین، ہاں یہی ہے 'this is your supplementary.

سینیئر رضا محمد رضا، کیا جو پشتونخواہ کا کوڈ ہے 'اس پر عمل ہو رہا ہے یعنی اس میں مسلسل جو violation ہو رہی ہے' اس کا سلسلہ کب رکے گا؟

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی وہی ہے، بھنڈر صاحب! تشریف رکھیں۔ آپ بھی اسی سے club کرنا چاہتے ہیں، یہ سارے club سے supplementary کر کے پھر ملی صاحب ایک ہی جواب دے دیں۔ جی۔

سینیٹر کامران مرتضیٰ، جناب! اس میں 119 ہمارے ہو گئے، باقی لوگوں میں کسی کے 55 ہو گئے، کسی کے 695 ہو گئے۔ جناب! یہ ایک positive statement دے کر، کیا اس کے علاوہ کوئی work charge پر نہیں رکھا، کوئی temporary employee نہیں ہے اور ساتھ کوئی ad-hoc employee نہیں رکھا۔ اس پر ایک positive statement آئی چاہیے، جناب! ہوتا یہ ہے کہ work charge پر اور temporary اور ad-hoc رکھ کر، اس طرح سے یہ کوٹے کو violate کرتے ہیں تو اس حوالے سے ایک positive statement آئی چاہیے کہ اس طرح سے نہیں رکھے گئے اور اگر رکھے گئے ہیں تو اس طرح کتنے لوگ رکھے گئے ہیں؟ آیا اس میں کوئی observe کیا گیا ہے یا نہیں کیا گیا ہے؟ شکریہ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی ایلاس بلور صاحب۔ اسماعیل بیدی صاحب! آپ کا کیا ہے۔ وہ ساری چیزوں کا جواب دینے گئے ہیں، اب ان کو تھوڑی مہلت دیں۔ جی۔

Senator Ilyas Ahmad Bilour: Can I ask the honourable Minister, is it not true that the most competent technical people have been, you know, sent away from the PIA and the PIA...

Mr. Deputy Chairman: They have been sent away or they have left PIA.

Senator Ilyas Ahmad Bilour: No, they have not left, they have been forced to leave in some circumstances.

جناب ڈپٹی چیئرمین، اچھا ٹھیک ہے۔

Senator Ilyas Ahmad Bilour: You know, if they are getting some 20000 rupees from there in Dubai and you can offer them 15, they

love to stay there. And they have given the contract of the repair to them, it is true. Have you given the contract to the some foreign company regarding the repair because the technical people have left PIA? I just want to know about that.

Mr. Deputy Chairman: Thank you....

جناب ڈپٹی چیئرمین، شکریہ۔ ڈاکٹر ساعد صاحب۔ پہلے ڈاکٹر ساعد کو بولنے دیں۔ اچھا۔  
سینیٹر محمد اعظم خان سواتی، آپ ذرا اندازہ لگائیں کہ PAF کے لوگ اگر کہیں اور نہیں کھپتے تو ان کو پی آئی اے میں رکھا جاتا ہے اور اسی کی وجہ سے آج پی آئی اے کی تلاش اتنی unsafe ہیں جس کی کوئی حد نہیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، Thank you جی ڈاکٹر ساعد صاحب۔

Senator Dr. Muhammad Said: Mr. Chairman, the answer given: "The list of Certain Airports sealed down....."

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی ڈاکٹر صاحب! آپ ایڈوانس چلے گئے ہیں۔ جی طنی صاحب ابھی ایک تفصیلی جواب دے دیں clubbed answers دے دیں۔ کیونکہ آپ سمجھتے ہیں کہ پی آئی اے بہت ہی sensitive۔ آپ بھی دل پر ہاتھ رکھ کر کہہ رہے ہوں گے کہ نہیں پی آئی اے کا علاج ہونا چاہیے۔ طنی صاحب بھی ہم میں سے ہیں کوئی باہر سے تو نہیں ہیں وہ جواب دے رہے ہیں۔ جی۔

جناب علی اسجد طنی، Of course، میری گزارش صرف یہ ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا کہ یہ سارے سوالات آج آنے ہوئے ہیں if we could take turn by turn کے تو ان کے answers properly آجائیں گے۔ Quota maintain نہیں ہوا۔ I have to agree مگر کہاں maintain نہیں ہوا۔ ایک بلوچستان میں 1% کی deficiency آئی۔ اگر بلوچستان میں 3.5% تھا تو 2.26% کیا گیا۔ پنجاب میں 7% کم کیا گیا۔ تو میرے جو محترم سینیٹر صاحب یہاں پر بات کر رہے تھے، کہ پنجاب کھا گیا that is not true جس کا سب سے زیادہ مارا گیا وہ پنجاب

ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، رضا صاحب آپ تشریف رکھیں۔ مہی صاحب آپ جواب دیں۔  
 جناب علی احمد مہی، کچھ کانفڈ بھی پڑھ لیں، خالی جذبات سے کام نہیں چلے گا۔  
 پوری بات سنیں اور numbers کے ساتھ پڑھیں۔ میں تو مان رہا ہوں کہ بلوچستان کا کوٹہ پورا نہیں  
 ہوا۔ پنجاب کا کوٹہ 50% ہے۔ انہوں نے بھرتی کیے ہیں 43.6% تو 7% کم ہیں۔ ہمیں یہاں پر  
 تعصب نہیں پھیلانا چاہیئے۔ اس کی جڑ تک جانا چاہیئے۔ NWFP کا کوٹہ ہے انہوں نے بات کی  
 محنتوں کی، وہ زیادہ ملا ہے۔ سندھ اربن کو زیادہ ملا ہے، سندھ رورل کو زیادہ ملا ہے۔ 1.2% کم  
 ہوا بلوچستان کا اور 7% کم ہوا پنجاب کا۔ اور یہ دوسرے چھوٹے صوبوں کا جو کوٹہ تھا وہ زیادہ ملا۔  
 but that is also unfair ہم کو شش کریں گے کہ انشاء اللہ اس کو enforce کریں اور میں  
 آپ کو اس ایوان کے توسط سے یقین دلاتا ہوں کہ اس پر strong action لیا جائے گا اور جب  
 آپ اس کمیٹی میں آئیں گے I am hopeful وہاں پر بھی آپ کو وجوہات کا پتا چلے گا۔ اس  
 میں کافی ساری technical وجوہات بھی ہیں یہ وہاں پر آپ لوگوں کے سامنے پیش آئیں گی۔  
 جناب! میں ایک بات اور کہنا چاہتا ہوں یہ 6% کی آپ بار بار جو بات کر رہے ہیں جناب! وہ بھی  
 صرف اس حکومت نے کیا ہے اور اسی سال کیا ہے۔ وہ آج سے پہلے کبھی نہیں تھا۔ you  
 have to give credit to this government

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، رضا صاحب! آپ سن تو لیں۔ رضا صاحب! ہم آرہے ہیں پی  
 آئی اے کی جان تو چھوٹے۔ جی۔

جناب علی احمد مہی، جناب! جو سچ ہے اس کو ماننا پڑے گا۔ اسی حکومت نے، صدر  
 جنرل مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز کی حکومت نے for the first time in the history  
 میرٹ کے کوٹے کو کم کر کے we have shifted the quota to Balochistan اس سے  
 بڑے کا تو ضرور اگر اچھی suppose 6% کیا ہے تو 1% deficiency بھی رہتی ہے

which I hope کہ نہ ہو۔ اگر وہ رہتی ہے تو وہ ساڑھے تین سے بڑھ کر پانچ پر تو چلا جائے گا۔  
 so you have to sir, very humbly I request کہ جہاں پر credit due ہے وہاں پر  
 ضرور دیں۔ Thank you.

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین، وہ کر رہے ہیں اور ان چیزوں کی طرف آرہے ہیں۔

Mr. Ali Asjad Malhi : Sir to the best of my knowledge, I don't know about it. I can tell you general policy which the previous Chairman and the current Chairman in their administration have given us in the Ministry. If there is any specific case, I would not know about them.

Senator Ilyas Ahmad Bilour: Sir, that some people have been sent away and the consensus has been given, I am asking about conduct, is it true that recent contract and maintenance contracts have been given to some foreign company by PIA.....,

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی ہٹار میمن صاحب ہمارے چیئرمین دفاعی کمپنی ہیں وہ ایوان کو update کریں۔

سینیٹر نثار احمد میمن، جناب! اب وقت آ گیا ہے کہ نئی management سنیں تو یہ میں ریکارڈ سے بتانا چاہ رہا ہوں کہ کیوں میں نے suo motu نہیں لیا تھا ممبرز کی درخواست تھی اور وہ House کا ایک sense بھی تھا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، Suo-motu لے لیتے، آج کل اس کا رواج ہے۔

سینیٹر نثار احمد میمن، نہیں، صرف واضح کرنا چاہ رہا تھا۔

دوسری بات یہ کہ پی آئی اے کے سلسلے میں میرے خیال میں کافی باتیں ہوئی ہیں۔ To be fair جو بھی سوالات ہیں میرا یہ خیال ہے کہ اگر cases ہیں ہم جب بھی ان سے meeting کرتے ہیں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ جی کچھ ہونے ہیں تو لائے ایسے کیسز جو ہونے ہیں۔

تاکہ وہ اس کا جواب دے سکیں۔ جو آج ہمارے ایساں بلور صاحب بتا رہے ہیں۔ بالکل ہوگا۔ مجھے یقین ہے تو وہ سارے اپنی طرف سے سمجھا دیں۔ مجھے یا سیکریٹریٹ کو سمجھا دیں تاکہ ہم پی آئی اے کو یہ سارے سوالات جو آج اٹھے ہیں سمجھیں تاکہ complete briefing ہو۔ ابھی میں نے یہ سوچا ہے کہ وزیر صاحب آپ کے توسط سے میں یہ ان کو بتانا چاہوں گا کہ اگلے ہفتے یہ میٹنگ کر لی جائے چونکہ سارے لوگ سفر کر کے آچکے ہوئے ہیں۔ اگلے ہفتے ہم پی آئی اے کی پورے دن کی ان معاملات پر briefing رکھیں گے تاکہ یہ سارے سوالات آجائیں۔

Mr. Deputy Chairman: Thank you. We move to question No.

5.

طیغ محمود صاحب کا سوال ہے لیکن مہی صاحب اس میں تو کومنڈ انریورٹ بھی نہیں ہے۔ اس میں night landing ہے ہی نہیں۔

(مداخلت)

Mr. Deputy Chairman: Come to question No.5.

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جناب چیئرمین! یہ پارلیمانی کمیٹی جو بلوچستان کے بارے میں بنی تھی اس میں آج سے دو سال پہلے وہاں night landing کے بارے میں یہ issue آیا تھا اور وعدہ کیا گیا تھا کہ کیا جائے لیکن ابھی تک نہیں کیا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، کومنڈ میں؟

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جی ہاں۔ صدر صاحب نے وزیر اعظم صاحب نے بھی کہا ہے کہ کومنڈ میں night landing facility provide کی جائے لیکن ابھی تک نہیں کیا گیا ہے۔ رات کے اندھیرے میں تو وہاں کچھ نہیں ہوتا۔ جی ایساں بلور صاحب۔

Senator Ilyas Ahmad Bilour: This is also completely wrong.

Wrong information has been given and action should be taken against the Ministry because I am sure that there is no night landing in Peshawar as well and in Quetta as well. How can you give these details and

Peshawar is a very important airport and there is no night landing there too. At Quetta airport there is not night landing. Why not these names have been given over here? A small Saidu Sharif and Kohat you have mentioned but missed important airports. We don't have night landing in Peshawar.

Mr. Deputy Chairman: Malhi Sahib.

Mr. Ali Asjad Malhi: Mr. Chairman sir, night landing is to some extent available there. Let me just read it out the technical.....

جناب ڈپٹی چیئرمین، ٹیکنیکل چیز پڑھ کر --- می صاحب خود agree کرتے ہیں، ہم نہیں کرتے وہ discussion پھر ہو گی۔

Mr. Ali Asjad Malhi: Let me just read it out. Although Quetta airport has similar night landing facilities as available at Peshawar airport but PIA is reluctant to operate during night due to low visibility as the topography of the area around Quetta airport imposes serious restrictions, particularly, in case of single engine or power lapse. These facilities are being upgraded as follows: Pakistan Airforce is in the process of upgrading the approach lighting system as well as installing the precision approach radar. No. 2 the installation of cat one approach lighting at runway 31 was completed and put into operation in December 06.

Mr. Deputy Chairman: This is for Peshawar?

Mr. Ali Asjad Malhi: No sir, Quetta. The installation of cat one approach lighting at runway 13 is likely to be completed in December 07 by Pakistan Air Force. The installation of precision approach radar by

PAF is expected to be completed any time this month. The up-gradation of night landing facilities will though facilitate the arrivals but have no role in aircraft performance in the event of emergency.

جناب ڈپٹی چیئرمین، اچھا، ابھی کوئٹہ کا تو ہو گیا۔ بلور صاحب! let me facilitate

your question. سلسلے میں ملے صاحب۔

جناب علی اسجد ملہی، I will check it up. جناب! کوئٹہ کی detail انہوں نے

پوچھی تھی۔ I have the detail. پشاور کی details نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، سومرو صاحب! ایک منٹ۔ ڈاکٹر ابراہیم آپ سے پہلے کھڑے

ہوئے ہیں۔

سینیئر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب چیئرمین! اصل میں مسئلہ تو night

landing کا نہیں ہے۔ انہوں نے ۲۷ ایئرپورٹس کی فہرست دی ہے جس میں سے 11

operational ہیں۔ '7 sealed down and 9 are closed. میرا محترم وزیر صاحب سے سوال

یہ ہے کہ sealed down اور closed کے بھی ذرا معنی سمجھا دیے جائیں کہ ان میں کیا فرق

ہے اور ان کے کھلنے کا بھی کوئی امکان ہے؟ Night landing میں تو صرف ۱۱ کا ہے کہ ان میں

night landing نہیں ہو رہی ہے۔ جو sealed down یا closed ہیں ان کا آخر کیا بنے گا اور

اگر ایئرپورٹ بنے ہیں اور ان پر حکومت کی طرف سے خرچہ ہوا ہے تو کس لئے بنے ہیں؟ مسئلہ کیا

یہی ہے جس میں بتایا گیا ہے economic is not economically viable. کیا

unviability کی انہوں نے approach کی ہے یا PIA کے administration کی

unviability کی وجہ سے یہ سب کچھ ہو گیا ہے؟

جناب ڈپٹی چیئرمین، پہلے sealed down explain کر دیں اور

commercial/economically viability وہ دیکھ لیں۔

Mr. Ali Asjad Malhi: Sir, that is a different question.

وہ آگے آنے گا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، آگے ہے وہ question

جناب علی اسجد ملہی، جی ہاں۔ یہی تو میں کہہ رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، جی وہ آگے آجانے گا۔ جی سومرو صاحب۔

سینیئر ڈاکٹر خالد محمود سومرو، جناب! اس میں سکھر انپورٹ نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، سکھر انپورٹ کی تو night landing ہے۔

سینیئر ڈاکٹر خالد محمود سومرو، مؤنجدازو، حیدرآباد اور نواب شاہ میں کہاں ہے؟

ہمارے سارے انپورٹس بند ہیں۔ جناب! سارے انپورٹس بند کر دیے ہیں۔ صرف دو دن

مؤنجدازو ٹرانس آتی ہیں جو کہ تازہ کی جگہ ہے اور ۵ ہزار سال پرانا ہے۔ وہاں پر night

landing نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، ملہی صاحب! نوٹس لے لیں۔ آپ کے جس S.O نے یہ

جواب تیار کیا ہے ذرا اس کو پوچھ لیں۔

جناب علی اسجد ملہی، جناب! زبردستی تو میں نے رگڑا نہیں دینا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، نہیں رگڑا دینے کی بات میں نہیں کرتا۔

جناب علی اسجد ملہی، میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ جہاں پر PIA یا civil aviation

کی غلطی ہے میں تسلیم کروں گا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، ملہی صاحب! incomplete answers ہیں۔

جناب علی اسجد ملہی، جناب! complete answers ہیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ

questions کچھ اور ہیں۔ جناب! یہ night landing والا question تھا۔ آپ جس question

پر گئے ہیں وہ آنے والا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین، آنے والا ہے۔ بالکل صحیح ہے۔ آگے پتے ہیں۔

جناب علی اسجد ملہی، آپ question number پڑھ لیں۔ اگر مؤنجدازو میں

night landing نہیں ہے تو آپ flights schedule کیوں پوچھ رہے ہیں۔

سینیئر ڈاکٹر خالد محمود سومرو، جناب! موجودہ طور پر night landing نہیں ہے۔

سکھر، حیدر آباد اور نواب شاہ میں بھی بند کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے سارا تباہ کر دیا ہے۔ اس کا سختی سے نوٹس لیں۔

جناب ڈیپٹی چیئرمین، اس کو آپ reframe کریں۔ جہاں night landing

available نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۲۷ ایئرپورٹس پر نہیں ہے لیکن کوئٹہ میں کچھ پیش رفت

ہو رہی ہے اور پشاور میں پیش رفت نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے جواب دے دیا۔ اگر ہم سمجھتے ہیں

کہ answer incomplete ہے۔ We take it up. مٹی صاحب خود بھی اس کمیٹی میں آئیں

گئے۔

Mr. Ali Asjad Malhi: Sir, what is left in its completion? The 27

airports where night landing facility is not available because they are not

economically viable. As far as its detail is concerned we can come back

here again and we can go into details. It is a complete answer.

جناب ڈیپٹی چیئرمین، اس میں تھوڑی سی آپ وزیر صاحب جو گنجائش دیں۔ وہ

logically بات کر رہے ہیں۔ ہمارا جو مسئلہ ہے we will take it up in Senate

Defence Committee, Committee No.2 میں ہم meet کریں گے۔ ہم Members کے

علاوہ special invitation پر سب کو بلا لیں گے اور مٹی صاحب کے ہوتے ہوتے ہماری بہت

help ہو جائے گی۔ جی پروفیسر صاحب۔

سینیئر پروفیسر غورنغ احمد، جناب چیئرمین! میں اپنے عزیز وزیر صاحب سے

پوچھوں گا کہ سوال یہ تھا کہ "names of airports in the country where night

landing facility is not available." اس میں 27 بتانے ہیں اور ڈاکٹر سومرو صاحب

یہ کہہ رہے ہیں کہ موجودہ طور پر بھی available نہیں ہے اور اس کا نام یہاں نہیں ہے، ان کا

اعتراض صحیح ہے اور ان کا سوال irrelevant نہیں ہے، اس کا وزیر صاحب کو اعتراف کر لینا

چاہیے۔ سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ طور پر airport ہے اگر ہے اور وہاں night landing

facility نہیں ہے تو پھر اس کا ذکر یہاں ہونا چاہیے تھا۔ ہو سکتا ہے کہ ایسی airports اور ملک میں ہوں جہاں night landing facilities نہیں ہیں اور ان کا نام یہاں موجود نہیں ہے۔

Mr. Deputy Chairman: Malhi Sahib will take it up.

Mr. Ali Asjad Malhi: The point has been taken.

Mr. Deputy Chairman: He agrees. Next Q. No. 8.

8. \*Mr. Waqar Ahmed Khan: (Notice received on 23-02-2007 at 12:15 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state the time by which D.I. Khan Airport will be opened for regular PIA flights?*

Rao Sikandar Iqbal: PIA is not likely to commence its operation to D.I. Khan in the immediate near future due to poor load and its economic un-viability. However, PIAC has acquired new ATR Turbo Prop aircraft and as and when operation becomes economically viable, PIA will consider operating flights to D.I. Khan.

Mr. Deputy Chairman: Any supplementary question?

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, I just read the answer of the honourable Defence Minister, "PIA is not likely to commence its operation to D.I. Khan in the immediate near future due to poor load and its economic unviability. However, PIA has acquired the new ATR Turbo Prop aircraft and as and when operation becomes economically viable, PIA will consider operating flights to D.I. Khan."

جناب honourable Minister سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ تو within Pakistan ہے یا ہمارے remote areas ہیں جہاں سے اگر تھوڑا سا نقصان ہو بھی PIA has to take its explain یہ burden and with the help of the Government of Pakistan

کہ پچھلے دو سال میں International routes پر انہوں نے without any feasibility routes بنائے ہیں اور انہوں نے چھ چھ مہینوں کے بعد بند کیے اب یہ کیا justification دینا چاہتے ہیں؟ کیوں کہ یہاں پر economically viable نہیں ہے within the country to International route because of ایک اور facilitate the remote areas of Pakistan the Chairman's whims or the PIAs' management's whims کہ جہاں ہم نے کھولنا تھا وہ کھولا ہے ۔ I would like to see an explanation from the honouprable Minister.

جناب ڈپٹی چیئرمین، ہم اس کو اسی میں club کر لیں گے۔

[ اس موقع پر پریذائیڈنگ آفیسر سینیئر نعیم حسین چٹھہ نے کرسی صدارت سنبھالی ]

سینیئر عبدالرحیم خان مندوخیل، جناب چیئرمین! پچھلے سال ملتان میں ایک طیارہ گر گیا جس میں لوگ مارے بھی گئے اس کے بعد Foker flight کو بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد یہ ATR Turbo Prop کی بات ہو رہی ہے۔ اب economic viability کا مسئلہ اٹھایا گیا ہے۔ جناب والا! اسلام آباد سے پشاور، پشاور سے ڈیرہ اسماعیل خان، ڈیرہ اسماعیل خان سے ٹوبہ سے کوئٹہ، ٹوبہ سے ملتان، ملتان سے back ٹوبہ اور پھر پشاور سے back اسلام آباد اور کوئٹہ۔ جناب والا! اس flight میں اتنا rush ہوتا ہے کہ کبھی ایک دن خالی نہیں ہوتا۔ آپ جناب! خود اندازہ لگائیں کہ یہ flight کتنے areas کو cover کرتی ہے لیکن انہوں نے صرف ڈیرہ اسماعیل خان کا ذکر کیا کہ وہ ایسا ہے کہ وہ economically viable نہیں ہے۔ فرض کریں کسی دن ڈیرہ اسماعیل خان کی flight میں کمی ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، اس route پر foker چل رہے ہیں۔

سینیئر عبدالرحیم خان مندوخیل، جناب والا! یہ foker تھا۔ یہ route ملتان تک اور کوئٹہ اور پھر back to ہر دن شام کو رات کو یہاں اسلام آباد میں وہ آتا تھا اور اس میں اتنا rush ہوتا ہے جس میں businessmen, service کے لوگ اور دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔ Businessmen ہیں، services والے ہیں دوسرے لوگ ہیں لیکن یہ اس میں

ناروا حد تک ایسا کر رہے ہیں۔ میں وزیر صاحب سے یہ کہوں گا اور میں اس کے بارے میں یہ question نہیں کروں گا کہ آپ کریں گے یا نہیں میں یہ request کروں گا کہ فوری طور پر اس کو بحال کیا جائے۔ اس میں بہت بڑی range ہے اور اس میں اگر economic viability نہیں ہے تو میں گزارش کروں گا کہ آپ اس کو Enquiry Committee کے پاس بھیج دیں کہ وہ detail لے لے اور اس میں وہ تمام یہ information کہ اس land میں کتنے لوگ ہوتے ہیں جو سفر کرتے ہیں اور اس میں کتنا economically کاہدہ بھی ہے جناب والا

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، مہربانی، 'Now the Question Hour is over.'

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، Question Hour گیارہ بجے شروع ہوا تھا، سوا بارہ ہو رہے ہیں۔

سینیٹر محمد انور بیگ، نہیں Sir ابھی پانچ منٹ ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، پھر باقی سارا agenda رہ جائے گا۔

سینیٹر محمد انور بیگ، نہیں، نہیں Sir 13 اور 14 کو آپ نے لینا ہے Sir - Sir یہ پرسوں بھی defer ہوا تھا۔

Mr. Presiding Officer: Technically, according to the rules

ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ You are already over.

سینیٹر محمد انور بیگ، نہیں Sir ابھی پانچ منٹ باقی ہیں۔ تیرہ اور چودہ کو آپ لے لیں یہ ضروری ہے بڑا ضروری ہے، یہ National interest میں ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، نہیں گیارہ بجے شروع ہوا تھا۔ وہ defer کر دیتے ہیں۔ ان کو ابھی sitting پر آنے دیں۔

سینیٹر محمد انور بیگ، No sir, 13 and 14 کو لینا ہے Sir - ہم چھ مہینے سے انتظار کر رہے ہیں۔ تیرہ اور چودہ کو لینا ضروری ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، صرف تیرہ لے لیتے ہیں۔ Question No. 13.

Senator Muhammad Enver Baig: Thank you Mr. Chairman.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Question Hour is over.

اب ruling دے دی تو ختم۔

Mr. Presiding Officer: Question No. 13.

He has taken your point and he will وہ نہیں ہیں - وہ Minister Sahib وہ

definitely act upon all these things. Please now Question No.13. Enver

Sahib please have the floor.

Senator Muhammad Enver Baig: Thank you, Mr. Chairman.

Sir, I would like to draw the attention of the honourable Minister and your attention, Mr. Chairman, that if we could take Question No.13 and 14

honourable Minister Sahib کیونکہ ان کا ایک ہی subject ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں سے کہ اگر آپ یہ salary ---

(مداخلت)

You جناب پریذائٹنگ آفیسر، مندوخیل صاحب! نہیں اب، آپ کا سوال ہو گیا

had a good time and ...

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، اب ہاؤس کے سامنے وہ کیا بات کریں گے  
یعنی وہ assurance دے رہے ہیں یا نہیں؟ اب ایسے ہی drop کر کے بس بات آگئی اور چلی  
گئی۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، وزیر صاحب آپ کی کیا پوزیشن ہے اس پر؟ ایک منٹ  
وزیر صاحب کو ذرا جواب دے لینے دیں۔ پہلے مندوخیل صاحب کو جواب دے دیں۔

جناب علی اسجد طہی، جناب بار بار جب سے یہ session شروع ہے تب سے یہ  
request کر رہا ہوں کہ Question-wise چلتے تو اب تک سارے ہو گئے ہوتے۔ جو آپ نے  
بات کی ہے economic viability کی 'آپ میرے بزرگ بھی ہیں، میرے لیے

honourable بھی ہیں، پورا House honourable ہے۔ میں دوبارہ PIA کو لکھ کے بھیجنا ہوں کہ D.I.Khan کی آپ economic viability دیکھیں۔ جو range کی آپ بات کر رہے ہیں تو اس میں آپ admit کر رہے ہیں کہ وہ بھری ہوئی flights آ رہی ہیں۔ وہ بھری اس لیے اب آ رہی ہیں because certain flights were closed. اس لیے جو باقی passengers ہیں وہ ان کے اوپر divert ہوئے، یہ ایک technical بات ہے۔ سات سے لے کر تیرہ passengers ایک جہاز پر آتے تھے ذی آبی غلن میں اور ایک سال میں پانچ سے آٹھ۔ یہ اس کی economic viability تھی۔

(مداخلت)

Mr. Presiding Officer: Please no interruption, Please, floor is with the Minister.

جناب علی اسجد ملی، میں Sir courtesy میں آپ کے سارے جواب دے چکا ہوں۔ میں جواب کچھ دیتا ہوں سوال پچھنے سے کچھ اور آ جاتا ہے۔ How can I answer? میں سارا دن آپ کے سوالوں کے جواب دیتا ہوں مگر Let us do in a professional manner.

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ جو flight ہے یہ دراصل اسلام آباد سے پشاور ذیرہ اسماعیل خان، ژوب، کوئٹہ، ملتان یہ مجموعی طور پر اس کو cover کرتی ہے۔

جناب علی اسجد ملی، جناب! اگر آپ question پڑھیں تو یہ جو آپ question کر رہے ہیں، یہ بھی آگے کہیں ہے۔ اس لیے میں request کر رہا ہوں۔ I have to go through the Portfolio زبانی حفظ نہیں ہوتا۔ یہ بتیں سوال تھے۔ اگر اس میں وہ آ جاتا ہے تو میں اس میں پڑھ کر آپ کو اس کی بھی ساری detail ابھی دے دیتا ہوں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جو ابھی question کیا ہے۔

سینیٹر محمد انور بیگ، میرا question No.13 یہ ہے

Sir, I would like to draw the attention of the House and the honourable

Minister

یہ آپ salary structure دیکھیں، یہ foreign air hostesses ہم نے recruit کی ہیں -  
From No. 1 to No. 13 یہ تھائی لڑکیاں ہم نے چوبیس ہزار پر رکھی ہیں - from No. 14 to  
No. 19 رکھی ہیں Malaysian ایک لاکھ پندرہ ہزار پر - پھر ہم نے Kenian رکھی ہیں  
No. 20 to 29 thirty seven thousand پر - پھر ہم نے ایک Japanese رکھی ہے  
تیس پر اور یہ اکتیس سے لے کر right upto No. 40, we are paying them

approximately one lac. No. 41, I want to draw the attention of the

Chairman, sir, please look at No. 41, there is a lady from Germany  
لاکھ ستر ہزار روپیہ دیا جا رہا ہے - پھر Greece from 42 to 45 سے آپ  
نے لڑکیاں لی ہیں - ان کو دیا ہے 33 thousand.

Question No. 14 پر اگر آپ آئیں، میں نے پوچھا تھا کہ پاکستانی air hostesses  
کو آپ کیا دے رہے ہیں؟ Sir, Pakistani Air Hostesses کو آپ basic pay دے  
رہے ہیں آٹھ ہزار ایک سو بیس روپے - House Rent تین ہزار چھ سو پچاس - Utility  
Allowance سات سو پچاس روپے - Grooming Kit Allowance Rs. 182-  
Allowance Rs. 408/-

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آپ کا پوائنٹ ہو گیا - فرق ہے -

Let the Minister also speak, it is not a question.

سینیٹر محمد انور بیگ، پہلے پورا question سن لیں پھر جواب دیں - The total  
amount is thirteen thousand.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، یہاں لکھا ہوا پڑھ رہے ہیں - آپ کا question کیا

ہے؟

سینیٹر محمد انور بیگ، The question is جب آپ کے پاس اتنے

accumulated losses آرہے ہیں - آپ نے فرینکفرٹ بند کیا - آپ نے Athens بند کیا -

Mr. Presiding Officer: What is the question, please?

سینیٹر محمد انور بیگ، آپ نے Amsterdam بند کیا - - مجھے یہ بتائیں منسٹر

صاحب۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، Please یہ سب کچھ repeat ہو رہا ہے۔

سینیٹر محمد انور بیگ، Nationals جتنے employ کیے ہوئے ہیں، مجھے یہ بتائیں

کہ پچھلے ایک سال میں کتنے foreigners travelled on PIA جہاں ان کی services کی

ضرورت ہے؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، Kindly انہیں اب بتانے دیں۔

Senator Muhammad Enver Baig: Then why this

discrimination is between the Pakistani staff and the Gora staff?

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جواب تو سنیں۔

جناب علی احمد ملی، Honourable Senator صاحب نے جو question کیا

ہے، 'I am grateful to him. میں پورے House کے سامنے اعتراف کرتا ہوں کہ جب یہ

question آیا مجھے پہلی دفعہ پتا لگا کہ یہ چیز PIA میں ہو رہی ہے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا

ہوں... and there and then...

(مداخلت)

جناب علی احمد ملی، میں جواب دے لوں جناب؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، No interruption, please. جی

جناب علی احمد ملی، There and then یہ میں نے پالیسی بنائی اور میں نے

Senior Federal Minister راؤ سکندر اقبال صاحب سے یہ written direction احکامات دیے

گئے ہیں کہ نہ صرف exuberant prices پر ہم یہ بندے کیوں رکھ رہے ہیں، بلکہ یہاں پر جو

پاکستان میں un-employment ہے، ہم نے اسے بھی دور کرنا ہے۔

We do not need the services of these foreigners in PIA. The policy has been made. We have laid down the Kenian staff altogether, the rest is being done in phases. We can not do them in one go because the laws of the country where they reside prohibit us to do that. But the policy is that we are

(مداخلت)

Mr. Presiding Officer: Let him complete.

جناب علی اسجد ملہی، ان سب کو ہم PIA سے نکال رہے ہیں and they will be

replaced by Pakistani staff only. This was done here. آئندہ نہیں ہو گا۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آپ کا بڑا تسلی بخش جواب آرہا ہے۔ سنیے۔

Mr. Ali Asjad Malhi: The Government says that what was done was wrong and this will not be dealt with again.

سینیٹر محمد انور بیگ، How can they be employed under the Labour

Laws of those countries جب پاکستان میں un-employment ہے؟ Sir, it is not possible.

سینیٹر احمد علی، جناب چیئرمین! مجھے اجازت دیجیے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی فرمائیں۔

سینیٹر احمد علی، جناب سوا گھنٹہ ہو چکا ہے آپ Question Hour چلا رہے ہیں۔

کیا یہ آپ صحیح کر رہے ہیں؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، With the consensus of the House میاں رضا

ربانی صاحب، قائد حزب اختلاف۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, will the honourable Minister be good enough to state that is it also not a fact that this what has been

quoted is their basic salary and that their home base is not Pakistan. Their home base is their country of origin and therefore when they leave their country of origin and they come to Pakistan and operate from Pakistan, they are entitled to all the foreign allowances that our crew gets when they leave Pakistan and go for example to London and that he is correct how the PIA allows that these employees be recruited on the laws of their native country, when they are employees of PIA which is a corporation, functioning under the laws of Pakistan. And the subsidiary question to this is that what action, if any, has been taken against the Managing Director who has not relinquished charge, has he been charge sheeted on this or has he been questioned on this?

جناب علی اسجد ملی، جناب جنیرمین! یہ Managing Director کی بات ہوئی

this happened way back before him. This also happened before I was posted in Ministry of Defence.

Senator Mian Raza Rabbani: No. No. I said the M.D. who has gone. What action have they taken against Mr. Kirmani, if any?

Mr. Presiding Officer: Mr. Minister is representing the Ministry, he should not take excuse of any type or coming late.

جناب علی اسجد ملی، میں اس میں یہ تھوڑی سی عرض کردوں کہ جب کرمانی

صاحب یہاں پر تھے تو when I came تو اس کے دس یا بارہ دن بعد he resigned. پی آئی

اے میں ایک genuine opinion ہے very harshand on this point because I was

very local on this that what is this scrap آپ نے یہ کیوں کیا ہے؟ اتنے پیسے بھی

ہم دے رہے ہیں، سب کچھ کر رہے ہیں تو نیروبی وغیرہ کے لیے انہوں نے جو پروازیں کی

تھیں تو ان کا یہ ایک vision تھا جس میں ان کی یہ رائے تھی کہ غیر ملکی سفر کریں گے تو they feel alienated and on these sectors for example the Japanese and the Seoul کی جو ہماری پروازیں ہیں they are viable flights and for them they wanted the language speaking people but I did not agree to it. So, I don't think that انہوں نے malafide طور پر جان کر کسی کو sabotage کرنے کے لیے کیا تھا۔ It was a genuine opinion at that time to which the Ministry did not agree to and we have rectified it. So, I don't think کہ ان کو چارج شیٹ کرنے والی کوئی بات ہے۔ دوسری allowances کی بات ہوئی ہے۔ ان کے وہی allowances ہیں جو باقی پی آئی اے کے عملے کو ملتے ہیں for example the flying allowance is Rs. 61 per hour. Slip allowance is 3.45 \$ per hour. Domestic allowance is Rs. 60 per hour.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I am not asking that. May be, I couldn't make the honourable Minister understand, my question was that if it were the Pakistani crew then the foreign allowances and the slip allowances begin when they take off from Karachi and go to Manchester, London or whatever, but in the case of these young ladies when they leave their home base let us say it is a Japanese girl-----

Mr. Presiding Officer: Everything should be under the law of the land.

Senator Mian Raza Rabbani: Yes sir. If a Japanese girl leaves Tokyo, when she is in Karachi, Lahore or Islamabad she is on foreign allowance.

Mr. Presiding Officer: Your point is very clear.

جناب علی اسجد علی، جناب والا! میں عرض کرتا ہوں یہ جو allowances پڑے

ہیں ان کی تنخواہیں ہیں but over all جب آپ کمیٹی کی meeting میں تفصیل میں جائیں گے you will see کہ اتنا نہیں بنتا۔ PIA has also saved a lot of money on this. It happens like this کہ وہ وہاں پر جب رستے ہیں۔ If it is British nationals اور ہم نے وہاں سے ان کو recruit کیا ہوا ہے تو they do not get that وہاں پر جو Pound Sterling میں ہمیں اپنے crew کو دینا پڑتا ہے وہ وہاں پر نہیں دینا پڑتا۔ اگر آپ اس کی detail چاہتے ہیں تو -----

(مداخلت)

جناب علی اسجد ملی، وہ تو پاکستانی روپوں میں ہے۔ وہ تو پالیس روپے کھنٹا ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، وہاں آپ ان کو Pounds میں دے رہے ہیں۔ You are giving them in foreign currency.

*(Question Nos. 44, 50, 58, 61 and 64 were originally set down for answering on 10th May, 2007 and Question Nos. 1, 2, 5, 8, 13, 14, 17, 18, 20, 21, 24, 25, 34, 39, 40, 42, 8, 11, 12, 14, 16, 26, 27, 28 and 34 were originally set down for answering on 10th August, 2007, but were deferred)*

44. **\*Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 22-02-2007 at 13:12 p.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) *the names and locations of the national highways in the country which are under construction at present;*
- (b) *the amount-spent on those projects so far; and*
- (c) *the time by which those projects will be completed?*

**Mr. Muhammad Shamim Siddiqui:** (a) At present a total of 77 development projects are under construction on the national highway network. Details are at **Annex-A**.

(b) Expenditure to the tune of Rs. 43,606 million has been incurred upto April 2007. Details are at **Annex-A**.

(c) Expected completion date of each project is also given in **Annex-A**.

**NATIONAL HIGHWAY AUTHORITY**  
**LIST OF NHA PROJECTS (ONGOING)**

| S No                                              | Project                             | Km  | Cost (Rs in M) | Expenditure (Rs in M) | Completion |
|---------------------------------------------------|-------------------------------------|-----|----------------|-----------------------|------------|
| <b>Sindh</b>                                      |                                     |     |                |                       |            |
| 1.                                                | Lyari Expressway                    | 32  | 8227           | 5480                  | Nov 08     |
| 2.                                                | Karachi Northern Bypass (Package-I) | 32  | 2405           | 2405                  | Mar 07     |
| <b>Balochistan- Makran Coastal Highway (N-10)</b> |                                     |     |                |                       |            |
| 3.                                                | Lyari - Ormara (Addl works)         | 243 | 374            | 161                   | Mar 08     |
| 4.                                                | Ormara-Pasni (Addl works)           | 252 | 507            | 102                   | Apr 08     |
| 5.                                                | Gwadar- Pleri - Jiwaru              | 69  | 2487           | 176                   | Dec 07     |
| 6.                                                | Pleri - Gadd                        | 30  | 1022           | --                    | Jun 08     |
| <b>National Highway (M-8)</b>                     |                                     |     |                |                       |            |
| <b>Gwadar-Turbat-Hoshab</b>                       |                                     |     |                |                       |            |
| 7.                                                | Section-I: Package-II-A             | 54  | 2494           | 973                   | Sep 07     |
| 8.                                                | Section-I: Package-II-B             | 63  | 3687           | 1636                  | Sep 07     |
| 9.                                                | Section-II: Package-II-A            | 76  | 3166           | 1936                  | Sep 07     |
| <b>Khuzdar-Shahdadkot (Section-IV)</b>            |                                     |     |                |                       |            |
| 10.                                               | Wangu Hill Reach                    | 33  | 525            | 578                   | Dec 07     |
| 11.                                               | Package-III                         | 50  | 1116           | 121                   | Oct 07     |
| 12.                                               | Package-V                           | 56  | 1929           | 378                   | Jun 09     |
| <b>Punjab - NWFP</b>                              |                                     |     |                |                       |            |
| 13.                                               | Islamabad-Peshawar Motorway (M-1)   | 154 | 13203          | 9866                  | Sep 07     |
| 14.                                               | Addl Interchanges/Link Roads (M-1)  | -   | 2876           | 900                   | Dec 07     |
| <b>Punjab - National Highway (N-75)</b>           |                                     |     |                |                       |            |
| 15.                                               | Satra Mile - Lower Topa (DCW)       | 43  | 2949           | 2178                  | Dec 07     |
| <b>NWFP - National Highway (N-45)</b>             |                                     |     |                |                       |            |
| 16.                                               | Lowari Rail Tunnel                  | 9   | 5429           | 107                   | Sep 08     |
| 17.                                               | Tunnel Access Road (North)          | 9   | 201            | 18                    | Jul 07     |
| 18.                                               | Tunnel Access Road (South)          | 9   | 192            | 3                     | Sep 07     |
| 19.                                               | Takht Bhai - Shergarh               | 15  | 191            | 122                   | Aug 07     |
| 20.                                               | Shergarh - Dargai                   | 15  | 126            | 118                   | Nov 07     |
| 21.                                               | Dargai - Chakdara                   | 25  | 335            | 131                   | Nov 07     |
| 22.                                               | Timergarah - Akhagaram              | 25  | 172            | 89                    | Nov 07     |
| <b>NWFP - National Highway (N-15)</b>             |                                     |     |                |                       |            |
| 23.                                               | Naran - Jhalkhad                    | 40  | 1382           | 935                   | Jun 07     |
| 24.                                               | Jhalkhad - Babusar Top              | 29  | 977            |                       | Dec 08     |
| 25.                                               | Babusar Top - Chillas               | 38  | 1313           |                       | Dec 08     |
| <b>Punjab - National Highway (N-5)</b>            |                                     |     |                |                       |            |
| 26.                                               | Tarinda M Panah - Zahir Pir         | 45  | 1432           | 1097                  | Jun 07     |
| 27.                                               | Zahir Pir - Bahawalpur              | 45  | 1531           | 1298                  | Jun 07     |

|                                                           |                                     |     |           |      |        |
|-----------------------------------------------------------|-------------------------------------|-----|-----------|------|--------|
| <b>NWFP - National Highway (N-50)</b>                     |                                     |     |           |      |        |
| 28.                                                       | DI Khan-Mughalkot                   | 124 | 2301      | 1905 | Jun 07 |
| 29.                                                       | 5 Bridges (Zam Tower-Mughalkot)     | -   | 111       | 3    | Jun 07 |
| 30.                                                       | 2 Bridges (Km-71)                   | -   | 90        | 2    | Dec 06 |
| 31.                                                       | 6 Bridges (Zhob-Mughalkot)          | -   | 320       | 95   | Jun 07 |
| <b>Balochistan - National Highway (N-65)</b>              |                                     |     |           |      |        |
| 32.                                                       | Sibi - Dhaddar                      | 26  | 1575      | 191  | Jun 07 |
| 33.                                                       | 2 Bridges (Sibi-Dhaddar)            | -   | 180       | 81   | Dec 07 |
| 34.                                                       | Jacobabad Bypass                    | 27  | 526       | 420  | Aug 07 |
| <b>Balochistan &amp; Punjab - National Highway (N-70)</b> |                                     |     |           |      |        |
| <b>Qila Saifullah - DG Khan</b>                           |                                     |     |           |      |        |
| 35.                                                       | Contract III A (1)                  | 32  | 366       | 266  | Oct 07 |
| 36.                                                       | Contract III A (2)                  | 32  | 397       | 171  | Oct 07 |
| 37.                                                       | Khanozai-Muslim Bagh                | 50  | 986       | 154  | Nov 08 |
| 38.                                                       | Muslim Bagh-Qila Saifullah (ICB-3A) | 50  | 1667      | -    | Jan 09 |
| 39.                                                       | Multan-Muzaffargarh (ICB-2)         | 37  | 4595      | -    | Jun 09 |
| 40.                                                       | Shershah Bridge (River Chenab)      | -   | 845       | 795  | Aug 07 |
| <b>Punjab</b>                                             |                                     |     |           |      |        |
| 41.                                                       | Khanqah Dogran Interchange (M-2)    | -   | 137       | 86   | Jun 07 |
| <b>Indus Highway (N-55)</b>                               |                                     |     |           |      |        |
| <b>DG Khan - Rajanpur</b>                                 |                                     |     |           |      |        |
| 42.                                                       | Package-A (Km 0 - 36)               | 36  | 797       | 613  | Jun 07 |
| 43.                                                       | Package-B (Km 36 - 73)              | 37  | 914       | 627  | Jun 07 |
| 44.                                                       | Package-C (Km 73 - 106)             | 33  | 513       | 428  | Jun 07 |
| <b>NWFP</b>                                               |                                     |     |           |      |        |
| 45.                                                       | CRBC Crossing - Sarai Gambila       | 70  | 1126      | -    | Mar 09 |
| 46.                                                       | Malana Junction - Sarai Gambila     | 59  | 2451      | -    | May 09 |
| 47.                                                       | Section-I, ICB-1                    | 58  | 2876      | -    | May 09 |
| 48.                                                       | Section-II, ICB-2                   | 29  | 799       | -    | Mar 08 |
| <b>Balochistan &amp; Sindh - National Highway (N-25)</b>  |                                     |     |           |      |        |
| <b>Kalat - Quetta</b>                                     |                                     |     |           |      |        |
| 49.                                                       | Section-I                           | 60  | 1340      | 301  | Sep 08 |
| 50.                                                       | Section-II                          | 54  | 1436      | 213  | Nov 08 |
| <b>Quetta - Chaman</b>                                    |                                     |     |           |      |        |
| 51.                                                       | Section-III                         | 60  | 1420      | 300  | Sep 08 |
| 52.                                                       | Section-IV                          | 56  | 1320      | 377  | Sep 08 |
| 53.                                                       | Quetta Western Bypass               | -   | 291       | 113  | Dec 07 |
| 54.                                                       | Kararo - Wadh                       | 96  | JPY¥ 3840 | 70   | Mar 10 |
| 55.                                                       | Lakpass Tunnel (280 M)              | 5   | 750       | -    | Nov 07 |
| <b>Balochistan &amp; Sindh - (N-25)</b>                   |                                     |     |           |      |        |
| 56.                                                       | Hub-Uthal (ICB-1)                   | 84  | 2346      | -    | Jan 09 |

|                                                                     |                                            |     |                                  |              |        |
|---------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------|-----|----------------------------------|--------------|--------|
| <b><u>Sindh</u></b>                                                 |                                            |     |                                  |              |        |
| 57.                                                                 | River Indus Bridge (Larkana)               | -   | 990                              | -            | Jul 09 |
| 58.                                                                 | Shahrahe Noor Jahan - Manghopir Link       | 1.4 | 254                              | -            | Dec 07 |
| <b><u>Northern Areas - Gilgit - Skardu Strategic Road (S-1)</u></b> |                                            |     |                                  |              |        |
| 59.                                                                 | 3 Bridges (Package-I)                      | -   | 182                              | -            | Feb 09 |
| 60.                                                                 | 2 Bridges (Package-II)                     | -   | 109                              | -            | Feb 09 |
| <b><u>Karakoram Highway (N-35)</u></b>                              |                                            |     |                                  |              |        |
| 61.                                                                 | Thakot Bridge                              | -   | 339                              | -            | Nov 08 |
| 62.                                                                 | Raikot - Khunjerab                         | 335 | 459                              | -            | Jun 11 |
| <b><u>Sindh - National Highways (N-5)</u></b>                       |                                            |     |                                  |              |        |
| <b><u>Contract</u></b>                                              |                                            |     |                                  |              |        |
| 63.                                                                 | 01 (Hyderabad-Hala) SB                     | 48  | 768                              | 761          | SC     |
| 64.                                                                 | 2A (Hala-Chanesar Bridge) SB               | 40  | 626                              | 588          | SC     |
| 65.                                                                 | 2B (Chanesar Bridge-Moro) SB               | 39  | 553                              | 580          | SC     |
| 66.                                                                 | 10 (Karachi-Hyderabad) NB                  | 48  | 576                              | 409          | Apr 07 |
| 67.                                                                 | 3 (Moro-Ranipur) SB                        | 89  | 1110                             | 329          | Jan 08 |
| 68.                                                                 | 5 (Ubauro-Shaikhwahan) SB                  | 54  | 1200                             | 518          | Aug 08 |
| <b><u>Punjab</u></b>                                                |                                            |     |                                  |              |        |
| <b><u>Contract</u></b>                                              |                                            |     |                                  |              |        |
| 69.                                                                 | 12A Gujranwala-Kharian (NB)                | 30  | 272                              | 110          | Feb 07 |
| 70.                                                                 | 12 C Gujranwala-Kharian (NB)               | 27  | 192                              | 150          | SC     |
| 71.                                                                 | 12 D Gujranwala-Kharian (SB)               | 49  | 183                              | 132          | SC     |
| 72.                                                                 | 7 (Mianchannu-Sahiwal-Okara) NB & SB       | 46  | 863                              | 402          | Aug 08 |
| 73.                                                                 | 8 (Lahore-Gujranwala) NB & SB              | 100 | 4977                             | 820          | Feb 09 |
| 74.                                                                 | 11B (Mianchannu - Sahiwal-Okara) (NB & SB) | 72  | 1217                             | -            | Aug 08 |
| 75.                                                                 | 13 (Kharian -Rawalpindi) (NB & SB)         | 60  | 902                              | 226          | Feb 08 |
| <b><u>NWFP</u></b>                                                  |                                            |     |                                  |              |        |
| 76.                                                                 | 14 (Nowshera-Peshawar) NB & SB             | 68  | 518                              | 320          | Dec 07 |
| <b><u>Punjab &amp; NWFP</u></b>                                     |                                            |     |                                  |              |        |
| 77.                                                                 | 9 (Tarnol - Chablat) (NB & SB)             | 57  | 1194                             | 244          | Dec 08 |
| <b>Total</b>                                                        |                                            |     | <b>83859+</b><br><b>JPY 8640</b> | <b>43606</b> |        |

**Note:**

1. Some projects awarded recently. As such, expenditure has not yet commenced.
2. Expenditure figures are upto April 2007.

**LEGENDS**

|     |   |                                   |
|-----|---|-----------------------------------|
| DCW | : | Dual Carriageway                  |
| ICB | : | International Competitive Bidding |
| NB  | : | Northbound                        |
| SB  | : | Southbound                        |
| SC  | : | Substantially Completed           |

50. **\*Mrs. Gulshan Saeed:** (Notice received on 23-02-2007 at 09:50 a.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) *the details of land allotted by the National Highways Authority alongside national highways in the country during the last three years; and*
- (b) *the criteria adopted for the said allotments?*

**Mr. Muhammad Shamim Siddiqui:** (a) A total of 170 leases were granted by NHA during the last three years. Names of the lessees alongwith location and rental charges is given in **Annex-A**.

(b) The criteria adopted for the said allotments is as follows:—

- a. NHA invited proposals through print and electronic media from investors who intended to establish road user facilities alongside the road within the RoW.
- b. In case, more than one investor applied for the same site then the highest offer was accepted by NHA.
- c. The criteria for the assessment of land value was based on 7% of District Co-ordination Officer (DCO)'s notified rates for urban area or minimum of Rs. 25,000 per kanal rent in rural areas. Where DCO rates were not available, the value of land was assessed on average price of the year.

Details of procedural steps adopted for leasing of NHA land are at **Annex-B**.

*(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library).*

58. **\*Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 24-02-2007 at 11:50 a.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) *the allocations, developmental and non-developmental, sanctioned in the Budget 2005- 2006 for the Ministry of Communications with category-wise, break-up;*
- (b) *the funds released to the Ministry out of the said allocations during that year for developmental and non-developmental expenditure separately;*

- (c) *the amount utilized by the Ministry during the said year out of the funds released for developmental and non-developmental purposes with category-wise break up; and*
- (d) *the funds surrendered by the Ministry out of the allocated developmental and non-developmental funds during the said year indicating also the reasons for non utilization of the funds?*

**Mr. Muhammad Shamim Siddiqui:**

|         |                                |                  |
|---------|--------------------------------|------------------|
| (a) (i) | Development                    | Nil              |
| (ii)    | Non-Development (Statement-A). | Rs. 24,266,000/- |
| (b) (i) | Development                    | Nil              |
| (ii)    | Non-Development (Statement-B). | Rs. 24,266,000/- |
| (c) (i) | Development                    | Nil              |
| (ii)    | Non-Development (Statement-C). | Rs. 23,910,370/- |
| (d) (i) | Development                    | Nil              |
| (ii)    | Non-Development (Statement-D). | Rs. 818,736/-    |

**REASONS OF SURRENDER**

- (i) The amount of Rs. 818,736/- has been surrendered in time.
- (ii) The surrendered amount is 3.4% of the total sanctioned budget, which is within the permissible limit of 10%. Furthermore, out of the surrendered amount, major amount of Rs. 661,233/- pertains to the Head Telephone and Trunk Call.

**Statement-A**

**Showing the detail of Non-Development Budget sanctioned to  
The Ministry of Communications for the year 2005-2006**

| Code | Functional Classification |           |
|------|---------------------------|-----------|
| A011 | Pay                       | 9,046,000 |
| A012 | Allowances                | 5,855,000 |

|                |                                   |                   |
|----------------|-----------------------------------|-------------------|
| A032           | Communications                    | 3,475,000         |
| A033           | Utilities                         | 3,000             |
| A034           | Occupancy cost                    | 1,515,000         |
| A038           | Travel & Transportation           | 1,710,000         |
| A039           | General                           | 1,312,000         |
| A063           | Entertainments & Gifts            | 250,000           |
| AO9            | Physical Assets                   | 500,000           |
| A092           | Computer Equipment                | 50,000            |
| A096           | Purchase of Plant and Machinery   | 300,000           |
| A097           | Purchase of Furniture and Fixture | 150,000           |
| A13            | Repair & Maintenance              | 600,000           |
| A130           | Transport                         | 200,000           |
| A131           | Machinery and Equipment           | 200,000           |
| A132           | Furniture and Fixture             | 100,000           |
| A137           | Computer Equipment                | 100,000           |
| <b>Total:-</b> |                                   | <b>24,266,000</b> |

**Statement-B**

**Showing the detail of Non-Development funds released to  
the Ministry of Communications during the year 2005-2006**

| Head of Account                      | Budget Released   |
|--------------------------------------|-------------------|
| A011-Pay                             | 9,046,000         |
| A012-Allowances                      | 5,855,000         |
| A032-Communications                  | 3,475,000         |
| A033-Utilities                       | 3,000             |
| A034-Occupancy Cost                  | 1,525,000         |
| A038-Travel & Transport              | 1,710,000         |
| A039-General                         | 1,302,000         |
| A06301-Entertainment & Gift          | 250,000           |
| A09-Physical Assets                  | 605,000           |
| A09201-Computer Equipment            | 50,000            |
| A09601-Purchase of Plant & Machinery | 300,000           |
|                                      | 150,000           |
| A09701-Purchase of F & F             | +105,000          |
|                                      | 255,000           |
| A013-Repair & Maintenance            | 495,000           |
| A13001-Repair of Transport           | 200,000           |
|                                      |                   |
| A13101-Machinery/ Equipment          | 200,000           |
|                                      | 100,000           |
| A13201-Furniture & Fixture           | -65,000           |
|                                      | 35,000            |
| A13701-Computer Equipment            | 100,000           |
|                                      | -40,000           |
|                                      | 60,000            |
| <b>Total:-</b>                       | <b>24,266,000</b> |

**Statement-C**

**Showing the detail of Non-development amount utilized by the  
Ministry of Communications during the year 2005-2006**

| <b>Head of Account</b>                | <b>Expenditure</b> |
|---------------------------------------|--------------------|
| A011-Pay                              | 9,305,966          |
| A012-Allowances                       | 6,058,140          |
| A032-Communications                   | 2,791,621          |
| A034-Occopancy Cost                   | 1,446,566          |
| A038-Travel & Transport               | 1,710,000          |
| A039-General                          | 1,256,109          |
| A06301-Entertainment& Gift            | 250,000            |
| A09-Physical Assets.                  | 605,000            |
| A09201-Computer Equipment             | 50,000             |
| A09601-Purachase of Plant & Machinery | 300,000            |
| A09701-Purchase of F & F              | 255,000            |
| A013-Repair & Maintenance             | 486,968            |
| A13001-Repair of Transport            | 200,000            |
| A13101-Machinery/ Equipment           | 200,000            |
| A13201-Furniture & Fixture            | 34,680             |
| A13701-Computer Equipment             | 52,288             |
| <b>Total:-</b>                        | <b>23,910,370</b>  |

**Statement-D**

**Showing the detail of Non-Development funds surrendered by  
the Ministry of Communications during the year 2005-2006**

| <b>Head of Account</b>               | <b>Amount Surrendered</b> |
|--------------------------------------|---------------------------|
| A032-Communications                  | 683,379                   |
| A033-Utilities                       | 3,000                     |
| A034-Occopancy Cost                  | 78,434                    |
| A039-General                         | 45,891                    |
| A013-Repair & Maintenance            | 8,032                     |
| A13201-Repair of Furniture & Fixture | 320                       |
| A13701- Repair of Computer Equipment | 7,712                     |
| <b>Total:-</b>                       | <b>818,736</b>            |

61. \*Mr. Muhammad Talha Mahmood: (Notice received on 27-02-2007 at 08:50 a.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) *the present status of work on M-1 (Motorway from Islamabad to Peshawar);*
- (b) *the time by which this project will be completed;*
- (c) *the amount spent on this motorway so far; and*
- (d) *the section of this motorway on which work is in progress and the sections on which work has been completed?*

**Mr. Muhammad Shamim Siddiqui:** (a) The to-date overall progress is 79%.

- (b) August 31, 2007 (Based on the E.O.T. granted to the contractor).
- (c) Rs. 13.7 billion upto January 31, 2007.

(d) Sanction

Completion

Completed

Islamabad-Burhan  
Rashakai-charsadda

Sep. 2004  
Dec. 2004

Ongoing

Burhan-Swabi  
Swabi-Rashakai  
Charsadda-Peshawar

Aug. 2007  
Aug. 2007  
Aug. 2007

5. **\*Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 23-02-2007 at 08:40 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state:*

- (a) *the names of airports in the country where night landing facility is not available; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to provide the said facility at those airports, if so, when?*

**Rao Sikandar Iqbal:** (a) Night landing facility is not available at 27 airports of the country, as per list (Annex).

(b) At present there is no proposal to provide night landing facilities at these airports. Provision of night landing facilities at these airports is not economically viable due to very limited air traffic.

**ANNEX**

**List of airports where night landing facility is not available.**

| S.NO. | NAME OF AIRPORTS | STATUS                 |
|-------|------------------|------------------------|
| 1.    | GILGIT           | Operational at present |
| 2     | D. G. KHAN       | Operational at present |
| 3.    | GWADAR           | Operational at present |
| 4.    | JACOBABAD        | Operational at present |
| 5.    | PANJGUR          | Operational at present |
| 6.    | WALTON           | Operational at present |
| 7.    | SKARDU           | Operational at present |
| 8.    | ZHOB             | Operational at present |
| 9.    | SAIDU SHARIF     | Operational at present |
| 10.   | CHITRAL          | Operational at present |
| 11.   | DALBANDI         | Operational at present |
| 12.   | D. I. KHAN       | Scaled down            |
| 13.   | MUZAFFARABAD     | Scaled down            |
| 14.   | RAWALAKOT        | Scaled down            |
| 15.   | PARACHINAR       | Scaled down            |
| 16.   | SEHWAN SHARIF    | Scaled down            |
| 17.   | BANNU            | Scaled down            |
| 18.   | KHUZDAR          | Scaled down            |
| 19.   | JIWANI           | Closed                 |
| 20.   | KOHAT            | Closed                 |
| 21.   | MANGLA           | Closed                 |
| 22.   | MIANWALI         | Closed                 |

|     |             |        |
|-----|-------------|--------|
| 23. | ORMARA      | Closed |
| 24. | MIRPURKHAS  | Closed |
| 25. | SIBI        | Closed |
| 26. | TALHAR      | Closed |
| 27. | BHAGTANWALA | Closed |

13. **\*Mr. Muhammad Enver Baig:** (Notice received on 24-02-2007 at 12:20 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state the number, names, gender and nationality of Foreign Nationals appointed by Pakistan International Airlines from January 2005 to September 2006 as Cabin Crew indicating also the salary, allowances and other fringe benefits admissible to them?*

**Rao Sikandar Iqbal:** A total number of 45 Foreign Nationals have been appointed by PIAC during the period from January 2005 to September 2006, as Cabin Crew. The requisite details are at **Annexure-A**.

#### Annex-A

| 2 (a) |                          |       |        |             | Date of     | SALARY     |                             |
|-------|--------------------------|-------|--------|-------------|-------------|------------|-----------------------------|
| Sr.#  | Name                     | P.No. | Gender | Nationality | Appointment | Local      | Pak Rupees (@ October 2006) |
| 1     | Tipvadee Tipprasertsin   | 61994 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 2     | Chamimmara Prathansin    | 61998 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 3     | Rapeepan Faikratok       | 61999 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 4     | Kanpat Mahaudompun       | 62000 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 5     | Patthamaporn Kangsawiwat | 62001 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 6     | Thanyada Ngamrasi        | 62002 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 7     | Woraluk Nookhumsab       | 62003 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 8     | Piyatida Sidanubonth     | 62004 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 9     | Panjapat Intaraprasert   | 62008 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 10    | Nantide Maneewong        | 62009 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 11    | Ladda Sarasith           | 62010 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |
| 12    | Nattarin Prasertphong    | 62011 | Female | Thailand    | 11.05.2006  | BAHT-15000 | RS.24307/=                  |

|    |                           |       |        |           |            |            |             |
|----|---------------------------|-------|--------|-----------|------------|------------|-------------|
| 13 | Narudee Kamoun            | 62012 | Female | Thailand  | 11.05.2006 | BAHT-15000 | RS.24307/=  |
| 14 | Lim Huey Len              | 61995 | Female | Malaysian | 11.05.2006 | MYR-7000   | RS.115470/= |
| 15 | Karen Chow June Kit       | 61996 | Female | Malaysian | 11.05.2006 | MYR-7000   | RS.115470/= |
| 16 | Emilda Binti Yunus        | 61997 | Female | Malaysian | 11.05.2006 | MYR-7000   | RS.115470/= |
| 17 | Zainurain BT Zainalabidin | 62005 | Female | Malaysian | 11.05.2006 | MYR-7000   | RS.115470/= |
| 18 | Leong Soo Chen            | 62006 | Female | Malaysian | 11.05.2006 | MYR-7000   | RS.115470/= |
| 19 | Lai Suet Peng             | 62007 | Female | Malaysian | 11.05.2006 | MYR-7000   | RS.115470/= |
| 20 | Silvia Njeri Ndungo       | 62204 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 21 | Lilian Ndinda Musau       | 62205 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 22 | Ann Macharia              | 62206 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 23 | Emily Wanjiru Mburia      | 62208 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 24 | Christine Muthon Wangari  | 62209 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 25 | Esther W King Ori         | 62210 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 26 | Vanessa Nyaguthi Mungai   | 62213 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 27 | Mulky Addi Sirat          | 62214 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 28 | Brenda Wanjiku            | 62216 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 29 | Sabina Njoki              | 62217 | Female | Kenya     | 01.09.2006 | KES-45000  | RS.37362/=  |
| 30 | Naoko Okajima             | 62077 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 31 | Chisato Yoshimi           | 62078 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 32 | Yoshimi Nishida           | 62079 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 33 | Yukari Yamagishi          | 62080 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 34 | Kaoru Watanabe            | 62081 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 35 | Marie Kobayashi           | 62082 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 36 | Tomoko Ochiai             | 62083 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 37 | Maiko Hisatomi            | 62084 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 38 | Rumiko Ogane              | 62085 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 39 | Kazumi Tsuchimatsu        | 62086 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 40 | Aimi Tamura               | 62087 | Female | Japan     | 26.06.2006 | JPY-195285 | RS.101742/= |
| 41 | Karla Anita Berger        | 62207 | Female | Germany   | 01.09.2006 | EUR-2200   | RS.170767/= |
| 42 | Niki Prodromou            | 62211 | Female | Alliens   | 01.09.2006 | EUR-1200   | RS.93146/=  |
| 43 | Joulia Kakogianni         | 62212 | Female | Athens    | 01.09.2006 | EUR-1200   | RS.93146/=  |
| 44 | Maria Nousia              | 62215 | Female | Athens    | 01.09.2006 | EUR-1200   | RS.93146/=  |
| 45 | Anastasia Manaritsa       | 62218 | Female | Athens    | 01.09.2006 | EUR-1200   | RS.93146/=  |

#### Other allowances:

|                         |                                                                            |
|-------------------------|----------------------------------------------------------------------------|
| Flying Allowance        | Rs 61/- per hour                                                           |
| Slip Allowance          | US\$ 3.45/- per hour                                                       |
| Domestic Slip Allowance | Rs. 50/- per hour                                                          |
| Landing Incentive       | Rs.240/- for 3rd landing & onward (not applicable in case slip is involve) |

#### Medical Facility

|                  |                                                                                                                                                                                 |
|------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| Medical Facility | As per rules of local employees, except Kenyan Crew<br>They will be provided medical facilities as admissible to Pak based Cabin Crew as long as employees is based in Pakistan |
|------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

14. **\*Mr. Muhammad Enver Baig:** (Notice received on 24-02-2007 at 12:20 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state the number, names, gender and place of domicile of the persons appointed in Pakistan International Airlines from January 2005 to September 2006 as cabin crew indicating also the salary, allowances and other fringe benefits admissible to them with province-wise break up?*

**Rao Sikandar Iqbal:** The names and gender of 263 persons, appointed by PIAC as cabin crew from January 2005 to September 2006 are provided as **Annexure-A**.

A summary indicating Province-wise break up of those cabin crew members is enclosed as **Annexure-B**.

Salary, allowances and other fringe benefits admissible to them is enclosed as **Annexure-C**.

*(Annexures have been placed on the table of the House as well as Library).*

17. **\*Maulana Muhammad Saleh Shah Qureshi:** (Notice received on 26-02-2007 at 12:45 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to operate PIA flights on Dera Ismail Khan Islamabad-Peshawar sector, if so, when?*

**Rao Sikandar Iqbal:** PIA is not likely to commence its operation on Dera Ismail Khan sector in the immediate near future due to poor load and its economic un-viability. However, PIAC is constantly monitoring the situation and will consider commencement its operation on this sector, accordingly.

18. **\*Mr. Rehmatullah Kakar Advocate:** (Notice received on 26-02-2007 at 12:45 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to operate newly purchased aircrafts on Quetta Zhob-D.I. Khan-Peshawar -Islamabad sector, if so, when and if not, its reasons?*

**Rao Sikandar Iqbal:** Complete switch over from old to new aircrafts will take certain time. PIA is currently operating with a fleet of five ATR42-500 aircraft(s) on various routes. Operation on Quetta-Zhob-D.I. Khan-Peshawar-Islamabad sector with new aircraft(s) will be subject to its financial viability.

20. **\*Ms. Sabina Rauf:** (Notice received on 27-02-2007 at 13:30 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state the number of ATR aircrafts in PIA fleet?*

**Rao Sikandar Iqbal:** A total of new ATR 42-500 aircraft have been inducted in PIA fleet

21. **\*Ms. Sabina Rauf:** (Notice received on 27-02-2007 at 13:30 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state the number of airports in Balochistan and the number of those which are operational at present?*

**Rao Sikandar Iqbal:** The list of total airports in Balochistan and that of operational is appended below:—

| S. No. | Total Airports | Operational Airports |
|--------|----------------|----------------------|
| 1.     | Gwadar         | Gwadar               |
| 2.     | Quetta         | Quetta               |
| 3.     | Pasni          | Pasni                |
| 4.     | Panjgur        | Panjgur              |
| 5.     | Zhob           | Zhob                 |
| 6.     | Turbat         | Turbat               |
| 7.     | Dalbandin      | Dalbandin            |
| 8.     | Khuzdar        |                      |
| 9.     | Jiwani         |                      |
| 10.    | Ormara         |                      |
| 11.    | Sibi           |                      |

24. **\*Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 01-03-2007 at 08:20 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that PIA flights to Tehran and Tashkent have been discontinued, if so, its reasons; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to resume these flights, if so, when?*

**Rao Sikandar Iqbal:** (a) Due poor traffic load, PIA discontinued its flights to Tehran and Tashkent.

(b) PIA is monitoring the development of traffic on these destinations and the sooner, traffic on these routes develops for an economically viable operation, PIA will consider resuming its flights to Tehran and Tashkent.

25. **\*Sardar Mohammad Jamal Khan Leghari:** (Notice received on 01-03-2007 at 11:30 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that PIA flights on Dera Ghazi Khan - Islamabad and D.G. Khan-Lahore sections have been discontinued, if so, its reasons?*

**Rao Sikandar Iqbal:** The flights for D.G. Khan were suspended temporarily effective 15 February 2007 due to capacity constraints, which have been restored on 25 March 2007 as per following schedule:—

**PK 623/624 Friday**

- Islamabad 1245 Lahore 1340/1405 Quetta 1545
- Quetta 1610 Dera Ghazi Khan 1720/1740 Lahore 1840/1905 Islamabad 2000

**PK 623/624 Friday**

- Islamabad 1245 Lahore 1340/1405 Dera Ghazi Khan 1510/1530 Quetta 1640
- Quetta 1705 Lahore 1845/1910 Islamabad 2005

34. **\*Mr. Waqar Ahmed Khan:** (Notice received on 03-04-2007 at 11:15 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that the Air Force Information and Selection Centre at D.I. Khan has been closed, if so, the reason thereof?*

**Rao Sikandar Iqbal:** "On abduction of Officer Commanding, Information and Selection Centre (I&SC) Dera Ismail Khan, alongwith his driver and service vehicle on 25 February 2007, the Centre had to be closed temporarily. The Centre would start re-functioning as soon as the security environment in the area improves. As an alternative, temporary arrangements at Mianwali have been made to facilitate recruitment for the people of D.I. Khan area".

39. **\*Mr. Rehmatullah Kakar (Advocate):** (Notice received on 18-04-2007 at 10:30 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state:*

- (a) *the time by which 737 aircrafts of PIA will complete flying hours;*  
*and*

- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to ground the said aircrafts after completion of flying hours?*

**Rao Sikandar Iqbal:** (a) The life of Boeing 737 aircraft is not limited by 'flying hours'.

(b) There is no proposal to ground B737-300 aircraft, however, as part of fleet replacement plan to bring down the average age of its fleet, PIA is planning to replace its older aircraft. A replacement study for B737-300 aircraft has already been presented to PIA Board and a decision, is expected shortly.

40. **\*Mr. Rehmatullah Kakar (Advocate):** (Notice received on 18-04-2007 at 10:30 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to provide night landing facility at Quetta airport, if so, when?*

**Rao Sikandar Iqbal:** Quetta airport has already got similar night landing facilities as available at Peshawar airport, however, same are being upgraded by PAF and more sophisticated Precision Approach Lighting System (PPLS) and Precision Approach Radar (PPR) is likely to be available by the end of this year.

42. **\*Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 21-04-2007 at 10:00 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to replace aircrafts of PIA which have completed mechanical air life with new ones, if so, when?*

**Rao Sikandar Iqbal:** As part of fleet replacement plan to bring down the average age of its fleet, PIA has already inducted 07 B-777 and 05 ATR 42-500 aircraft (s) and planning to replace its other older aircraft. A replacement study for B737-300 aircraft has already been presented to PIA Board and a decision, is expected shortly.

8. **\*Prof. Khurshid Ahmed:** (Notice received on 28-03-2007 at 14:15 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state the details of PIA aircrafts which were banned for landing in Europe by the European Union?*

**Rao Sikandar Iqbal:** Following type of PIA aircraft(s) have been restricted for landing in Europe by the European Commission:—

| S. No. | Aircraft Type | Aircraft Registration | Model/ Version | Remarks    |
|--------|---------------|-----------------------|----------------|------------|
| 1.     | B747-200      | AP-BAK                | 747-240B       | Owned      |
| 2.     | B747-200      | AP-BAT                | 747-240B       | Owned      |
| 3.     | B747-300      | AP-BFW                | 747-367        | Owned      |
| 4.     | B747-300      | AP-BFU                | 747-367        | Owned      |
| 5.     | B747-300      | AP-BFV                | 747-367        | Owned      |
| 6.     | B747-300      | AP-BFX                | 747-367        | Owned      |
| 7.     | B747-300      | AP-BFY                | 747-367        | Owned      |
| 8.     | B747-300      | AP-BGG                | 747-367        | Owned      |
| 9.     | AIRBUS A-310  | AP-BDZ                | A310-308       | Owned      |
| 10.    | AIRBUS A-310  | AP-BEB                | A310-308       | Owned      |
| 11.    | AIRBUS A-310  | AP-BEC                | A310-308       | Owned      |
| 12.    | AIRBUS A-310  | AP-BEG                | A310-308       | Owned      |
| 13.    | AIRBUS A-310  | AP-BEQ                | A310-308       | Owned      |
| 14.    | AIRBUS A-310  | AP-BGU                | A310-308       | Owned      |
| 15.    | AIRBUS A-310  | AP-BGO                | A310-324       | Dry Leased |
| 16.    | AIRBUS A-310  | AP-BGP                | A310-324       | Dry Leased |
| 17.    | AIRBUS A-310  | AP-BGN                | A310-324       | Dry Leased |
| 18.    | AIRBUS A-310  | AP-BGQ                | A310-324       | Dry Leased |
| 19.    | AIRBUS A-310  | AP-BGS                | A310-324       | Dry Leased |
| 20.    | AIRBUS A-310  | AP-BGR                | A310-324       | Dry Leased |

11. **\*Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 11-04-2007)

*Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that European Union have recently banned landing of some PIA aircrafts*

*in Union countries, if so, the steps being taken by the Government to solve the issue?*

**Rao Sikandar Iqbal:** It is correct that the safety committee of the European Union has banned a number of PIA aircraft from operating to EU countries based on safety concerns EU has advised Pakistan to improve Safety standards of PIA, aircraft(s). However, to meet the requirements of EU, PIA have now taken following steps:—

- (i) Organizational changes recommended by EU have been put firmly in place.
- (ii) PIA has also contracted a leading UK aviation consultant AVISA, to work with the airline till the removal of restrictions by EU.
- (iii) Visits to meet Civil Aviation Authorities of Turkey, Kingdom of Saudi Arabia and Dubai were carried out to explain the factual EU situation, alongwith support data in order to ensure continued operations of PIA through airspace of these countries.
- (iv) All non-EU countries, where PIA operates, have been invited to check/inspect PIA aircraft according to any safety standards, which they may wish to choose.
- (v) An interim progress report, prepared with the assistance of AVISA and validated by CAA Pakistan, was submitted to EC, which has earned a positive response from EC.

12. **\*Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 16-04-2007 at 11:35 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state the details of cars purchased by PIA during the last five years indicating also the price of each car and the names and designation of officials presently using those cars?*

**Rao Sikandar Iqbal:** The requisite details are attached as **Annexure-A**.

## PAKISTAN INTERNATIONAL AIRLINES CORPORATION

List of cars entitled to PIA Executives against their approved perks/entitlement.

| Sl. No. | REGN. NO. | MAKE        | MODEL | NAME                      | STAFF NO. | DESIGNATION                | DEPARTMENT             | PRICE           |
|---------|-----------|-------------|-------|---------------------------|-----------|----------------------------|------------------------|-----------------|
| 1       | GA-8559   | TICOROLLA   | 2002  | Mr. SHAH NAWAZ REHMAN     | P-32721   | S.V.P.                     | FIN. MONT. & APPRAISEL | Rs. 939,000/-   |
| 2       | GA-8562   | TICOROLLA   | 2002  | PROTOCOL DUTIES MT POOL   |           | CHAIRMAN SECRETARIAT / KHI |                        | Rs. 939,000/-   |
| 3       | GA-8662   | TICOROLLA   | 2002  | Mr. ANWAR RASOOL KHAN     | P-2610    | S.V.P.                     | COORDINATION           | Rs. 939,000/-   |
| 4       | GA-8725   | TICOROLLA   | 2002  | Mr. S. KAMRAN HASAN       | P-32444   | S.V.P.                     | MARKETING              | Rs. 939,000/-   |
| 5       | GA-8750   | TICOROLLA   | 2002  | FIE UMAR GHAFOR           | P-24202   | D.M.D.                     | P.I.A.                 | Rs. 939,000/-   |
| 6       | GA-9200   | TICOROLLA   | 2002  | Mr. NADEEM IKRAM          | P-56805   | S.V.P.                     | INFORMATION TECH       | Rs. 939,000/-   |
| 7       | GA-9209   | TICOROLLA   | 2002  | CAPT. JAVED KHAN          | P-31117   | S.V.P.                     | QUALITY ASSURANCE      | Rs. 939,000/-   |
| 8       | GA-8777   | SAMEHRAN    | 2003  | Mr. NADEEM UL HAQ         |           | PROTOCOL OFFICER / ISB     |                        | Rs. 348,000/-   |
| 9       | GA-9470   | TICOROLLA   | 2003  | MT POOL                   |           | P.I.A. / KHI               |                        | Rs. 939,000/-   |
| 10      | GA-9524   | TICOROLLA   | 2003  | Mr. ARIF MAJEED           | P-30702   | S.V.P.                     | FINANCE                | Rs. 939,000/-   |
| 11      | GA-9525   | TICOROLLA   | 2003  | COL. MUDASSAR ASGHAR      | P-52660   | S.V.P.                     | WORKS                  | Rs. 939,000/-   |
| 12      | GA-9886   | HICITY      | 2004  | Mr. SALAHUDDIN            | P-31375   | S.V.P.                     | FLIGHT SERVICES        | Rs. 795,000/-   |
| 13      | AJM-724   | HONDA CITY  | 2005  | Mr. TARIO FAROOQ          | P-31565   | S.V.P.                     | ENGINEERING            | Rs. 795,000/-   |
| 14      | GA-6429   | HONDA CIVIC | 2005  | MT POOL/CHAIRMAN SEC TT.  |           | P.I.A.                     |                        | Rs. 12,87,000/- |
| 15      | AHH-908   | TICOROLLA   | 2005  | Mr. WASIM BARI            | P-22185   | S.V.P.                     | ADMINISTRATION & HR    | Rs. 969,000/-   |
| 16      | AHY-644   | TICOROLLA   | 2005  | CHAIRMAN SECRETARIAT      |           | CHAIRMAN SECRETARIAT       | P.I.A.                 | Rs. 12,09,000/- |
| 17      | AKT-461   | TICOROLLA   | 2006  | CAPT. SYED FURQAN AHMED   | P-31128   | S.V.P.                     | FLIGHT OPERATION       | Rs. 969,000/-   |
| 18      | AKT-462   | TICOROLLA   | 2006  | A.V.M. IFTIKHAR AHMED GUL | P-61800   | S.V.P.                     | ENGINEERING            | Rs. 969,000/-   |
| 19      | AKT-463   | TICOROLLA   | 2006  | MT POOL                   |           |                            | P.I.A.                 | Rs. 969,000/-   |
| 20      | AKU-328   | TICOROLLA   | 2006  | A.V.M. MUHAMMAD RAFI      | P-61897   | S.V.P.                     | P.E.C.                 | Rs. 969,000/-   |

**PAKISTAN INTERNATIONAL AIRLINES CORPORATION**  
**MOTOR TRANSPORT SECTION**

List of cars allocated to General Managers/Equivalents against their approved perks/entitlement.

| Sl. No. | REGN. NO. | MAKE       | MODEL | NAME                        | STAFF NO. | DESIGNATION                     | PRICE         |
|---------|-----------|------------|-------|-----------------------------|-----------|---------------------------------|---------------|
| 1       | GA-4758   | HONDA CITY | 2002  | Mr. JUNAID SOPHIE           | P-38551   | GM MARKETING PLANNING           | Rs. 735,000/- |
| 2       | GA-4763   | HONDA CITY | 2002  | Mr. KHAQAN H. IBRAHIM       | P-42620   | GM (BUDGET)                     | Rs. 735,000/- |
| 3       | GA-4764   | HONDA CITY | 2002  | MT POOL                     |           | MT POOL                         | Rs. 735,000/- |
| 4       | GA-4790   | HONDA CITY | 2002  | Mr. S. FAZAL AHMAD          | P 30421   | EXECUTIVE DIR. SRL              | Rs. 735,000/- |
| 5       | GA-4799   | HONDA CITY | 2002  | Mr. ARIF SULTAN             | P-29804   | GM CENTRAL CONTROL              | Rs. 735,000/- |
| 6       | GA-4811   | HONDA CITY | 2002  | COL. MAHMOOD AHMED          | P 56797   | S/A CHAIRMAN                    | Rs. 735,000/- |
| 7       | GA-4812   | HONDA CITY | 2002  | Mr. SHAHID SARWAR           | P 45892   | GM FOOD SERVICES                | Rs. 735,000/- |
| 8       | GA-4813   | HONDA CITY | 2002  | Mr. M. HANIF PATHAN         | P 44403   | GM (M.I.S.)                     | Rs. 735,000/- |
| 9       | GA-4814   | HONDA CITY | 2002  | Mr. KHALID IFTIKHAR MANZOOR | P-36140   | GENERAL MANAGER (P&L)           | Rs. 735,000/- |
| 10      | GA-4815   | HONDA CITY | 2002  | Mr. ZAFAR IQBAL JAMI        | P 22521   | CHIEF ENGINEER P.P O/H          | Rs. 735,000/- |
| 11      | GA-4817   | HONDA CITY | 2002  | Mr. ABDUL AZIZ SANGI        | P 46240   | GM COMPUTER OPERATION           | Rs. 735,000/- |
| 12      | GA-8487   | HONDA CITY | 2002  | Mr. GHAZANFAR MASHKOOOR     | P 31786   | SECRETARY PIAC (Sr. GM)         | Rs. 735,000/- |
| 13      | GA-8493   | HONDA CITY | 2002  | MT POOL                     |           | MT POOL                         | Rs. 735,000/- |
| 14      | GA-8494   | HONDA CITY | 2002  | Mr. Y. J. ZAIDI             | P-17676   | CHIEF ENGINEER BASE MAINT       | Rs. 735,000/- |
| 15      | GA-8495   | HONDA CITY | 2002  | MT POOL                     |           | MT POOL                         | Rs. 735,000/- |
| 16      | GA-8929   | HONDA CITY | 2002  | Mr. JUNAID YOUNUS           | P-38191   | CHIEF PILOT (NORTH) ISB         | Rs. 735,000/- |
| 17      | LRD-5509  | HONDA CITY | 2002  | Mr. JAVED KAMRAN            | P-30387   | GM FINANCIAL MONITORING & APP   | Rs. 735,000/- |
| 18      | GA-9540   | HONDA CITY | 2003  | LT. COL. MOIN RAUF          | P 53944   | S/A CHAIRMAN - GM SECURITY SER. | Rs. 795,000/- |
| 19      | GA-8881   | S/CULTUS   | 2003  | CAPT. HASSAN JAFFRI         | P-51008   | GM PUBLIC AFFAIRS               | Rs. 555,000/- |
| 20      | GA-9688   | HONDA CITY | 2004  | Mr. MAZHAR Z. KYANI         | P-32227   | GM PAX SERVICES                 | Rs. 795,000/- |
| 21      | GA-9872   | HONDA CITY | 2004  | Mr. ALAMZEB AFRIDI          | P 26283   | GM MARKETING SVCS. SUPPORT      | Rs. 795,000/- |
| 22      | AHW-623   | HONDA CITY | 2005  | Mr. SHEHRZAD AMINULLAH      | P-61281   | CHIEF INTERNAL AUDITOR          | Rs. 795,000/- |
| 23      | AJB-714   | HONDA CITY | 2005  | Mr. ASAD AFRIDI             | P-46103   | GM COMMUNICATION                | Rs. 795,000/- |
| 24      | AJD-445   | HONDA CITY | 2005  | Mr. SAJJAD AHMED            | P-26291   | GM PLANETARIA                   | Rs. 846,000/- |
| 25      | AJG-026   | HONDA CITY | 2005  | Mr. ZAHIR HAYAT             | P-26290   | GM MARKETING PLANNING           | Rs. 795,000/- |

|    |         |            |      |                       |           |                                   |               |
|----|---------|------------|------|-----------------------|-----------|-----------------------------------|---------------|
| 26 | AJL-829 | HONDA CITY | 2005 | Mr. KAMRAN ALI KHAN   | P-26301   | GM GROUP TOURS & CHARTERS         | Rs. 846,000/- |
| 27 | AJM-501 | HONDA CITY | 2005 | CAPT. KHALID IQBAL    | P-25520   | CHIEF PILOT TECH.                 | Rs. 795,000/- |
| 28 | AJM-502 | HONDA CITY | 2005 | Mr. SOHAIL MUSTAFA    | P-33085   | GM (H.R. & Admin)                 | Rs. 795,000/- |
| 29 | AJM-602 | HONDA CITY | 2005 | Mr. MUHAMMAD IQBAL    | P-45414   | GM (ACCOUNTING)                   | Rs. 795,000/- |
| 30 | AJM-743 | HONDA CITY | 2005 | Mr. MEHMOOD TALAT     | P-48979   | GM ADMIN SERVICES.                | Rs. 795,000/- |
| 31 | AJM-751 | HONDA CITY | 2005 | Mr. SAMINUDDIN NAQVI  | P-37005-- | CHIEF ENGINEER CABIN MAINTENANCE  | Rs. 795,000/- |
| 32 | AJM-792 | HONDA CITY | 2005 | CAPT. NAVEED AZIZ     | P-35214   | CHIEF PILOT STANDARD & INSPECTION | Rs. 795,000/- |
| 33 | AJM-793 | HONDA CITY | 2005 | CAPT. MIRZA RAFI      | P-26452   | CHIEF PILOT TRAINING              | Rs. 795,000/- |
| 34 | AJS-663 | HONDA CITY | 2005 | CAPT. SOHAIL TAYEB    | P-38196   | CHIEF PILOT PLNG & SCHDLNG        | Rs. 795,000/- |
| 35 | ALT-132 | HONDA CITY | 2006 | DR. AKHUND            | P 45876   | CHIEF MEDICAL OFFICER             | Rs. 846,000/- |
| 36 | ALT-135 | HONDA CITY | 2006 | Mr. SHER M. JAMALI    | P-31384   | GM (FACILITATION)                 | Rs. 846,000/- |
| 37 | ALT-348 | HONDA CITY | 2006 | Mrs. GHAZALA RASHID   | P-44307   | GM (ORGANIZATIONAL DEVELOPMENT)   | Rs. 846,000/- |
| 38 | ALT-458 | HONDA CITY | 2006 | Mr. SHAHID LATEEF     | P-22514   | GM (CARGO)                        | Rs. 846,000/- |
| 39 | AMF-192 | HONDA CITY | 2006 | Mr. AMIR ALI          | P-44921   | CHIEF ENGINEER (EBD)              | Rs. 846,000/- |
| 40 | AMF-412 | HONDA CITY | 2006 | Mr. MAMOON RASHID     | P-37310   | GENERAL MANAGER (CUSTOMER SERV.)  | Rs. 846,000/- |
| 41 | AMF-413 | HONDA CITY | 2006 | Mr. ZAHID AFRIDI      | P-26276   | GENERAL MANAGER (SALES)           | Rs. 846,000/- |
| 42 | AMF-497 | HONDA CITY | 2006 | Ms. MAHEEN FATIMA ALI | P-35937   | CHIEF ENGINEER (AVIONICS OIH)     | Rs. 846,000/- |
| 43 | AMF-507 | HONDA CITY | 2006 | CAPT. ANWER ADIL      | P-39816   | CHIEF PILOT COORDINATION          | Rs. 846,000/- |
| 44 | AMM-708 | HONDA CITY | 2006 | Mr. MAQSOOD AHMED     | P-36065   | CHIEF ENGINEER (LINE MAINTENANCE) | Rs. 846,000/- |
| 45 | AMY-602 | HONDA CITY | 2007 | Mr. JAMIL MALIK       | P-22513   | GM (Flight Safety)                | Rs. 846,000/- |
| 46 | AMY-603 | HONDA CITY | 2007 | Mr. JAMAL NASIR       | P-62504   | GM (PUBLIC AFFAIRS)               | Rs. 846,000/- |

PAKISTAN INETRATIONAL AIRLINES

List of Operational Transport provided on PIA Network

| STN    | REGN-NO. | MAKE     | H/P CC | MODEL | ALLOCATION                      | ALLOCATION DATE |
|--------|----------|----------|--------|-------|---------------------------------|-----------------|
| 1 KHI  | GA-9543  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | C. ENGR. LINE MAINTAINCE        | Rs. 349,000/-   |
| 2 BNP  | GA-9542  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DIST. SALES MGR. BANNU          | Rs. 349,000/-   |
| 3 ISB  | GA-9541  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | MGR. ENGINEERING (NORTH) ISB    | Rs. 349,000/-   |
| 4 ISB  | GA-9516  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DGM PASSPORT                    | Rs. 349,000/-   |
| 5 UET  | GA-8900  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DIST SALES MGR ZHOB             | Rs. 349,000/-   |
| 6 LHE  | GA-8876  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | VIGILANCE SECTION LHE           | Rs. 349,000/-   |
| 7 KHI  | GA-8875  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | OFFICER COMMANDING. A.S.F.      | Rs. 349,000/-   |
| 8 UET  | GA-8869  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | PAX SALES MGR QUETTA            | Rs. 349,000/-   |
| 9 UET  | GA-8868  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | STN MGR UET                     | Rs. 349,000/-   |
| 10 SKT | GA-8867  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DIST SALES MGR SIALKOT          | Rs. 349,000/-   |
| 11 GIL | GA-8864  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DIST SALES MGR GILGIT           | Rs. 349,000/-   |
| 12 PEW | GA-8849  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DIST SALES MGR SWAT             | Rs. 349,000/-   |
| 13 PEW | GA-8848  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DIST SALES MGR DERA ISMAIL KHAN | Rs. 349,000/-   |
| 14 ISB | GA-8847  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DGM SPEDEX ISLAMABAD            | Rs. 349,000/-   |
| 15 LHE | GA-8846  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | MGR ENGG LAHORE                 | Rs. 349,000/-   |
| 16 LHE | GA-8845  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DGM PUBLIC RELA. LAHORE         | Rs. 349,000/-   |
| 17 CIL | GA-8843  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DIST SALES MGR CHITRAL          | Rs. 349,000/-   |
| 18 LHE | GA-8828  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | PAX SALES MGR LAHORE            | Rs. 349,000/-   |
| 19 JAG | GA-8818  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DIST SALES MGR JACOBABAD        | Rs. 349,000/-   |
| 20 LHE | GA-8816  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | MGR TRANSPORT LAHORE            | Rs. 349,000/-   |
| 21 LHE | GA-8815  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DGM SPDX LHE                    | Rs. 349,000/-   |
| 22 KHI | GA-8814  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | BRAND MANAGEMENT                | Rs. 349,000/-   |
| 23 HDD | GA-8813  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | DIST SALES MGR HYDERABAD        | Rs. 349,000/-   |
| 24 PEW | GA-8812  | S/MEHRAN | 800    | 2003  | PAX SALES MGR PESHAWAR          | Rs. 349,000/-   |

|    |     |         |          |      |      |                               |               |
|----|-----|---------|----------|------|------|-------------------------------|---------------|
| 25 | DEA | GA-8811 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | STN MGR DEA                   | Rs. 349,000/- |
| 26 | RYK | GA-8810 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | STN MGR RAHIM YAR KHAN        | Rs. 349,000/- |
| 27 | KHI | GA-8809 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | I.R. DIVISION                 | Rs. 349,000/- |
| 28 | DEA | GA-8808 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DIST. SALES MGR DERA GHAZI KH | Rs. 349,000/- |
| 29 | DEA | GA-8807 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DIST. MGR RYK                 | Rs. 349,000/- |
| 30 | WNS | GA-8806 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DIST. SALES MGR NAWABSHAH     | Rs. 349,000/- |
| 31 | BHV | GA-8805 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | STN. MGR BAHAWALPUR           | Rs. 349,000/- |
| 32 | BHV | GA-8804 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DIST. SALES MGR BAHAWALPUR    | Rs. 349,000/- |
| 33 | SKZ | GA-8800 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DIST. SALES MGR LARKANA       | Rs. 349,000/- |
| 34 | ISB | GA-8799 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DGM PUBLIC RELA. ISLAMABAD    | Rs. 349,000/- |
| 35 | ISB | GA-8798 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DIST. SALES MGR MIANWALI      | Rs. 349,000/- |
| 36 | ISB | GA-8797 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DIST. SALES MGR ABBOTABAD     | Rs. 349,000/- |
| 37 | ISB | GA-8796 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DIST. SALES MGR MIRPUR        | Rs. 349,000/- |
| 38 | ISB | GA-8790 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | DIST. SALES MGR KHARIAN       | Rs. 349,000/- |
| 39 | ISB | GA-8785 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | PAX SALES MGR ISLAMABAD       | Rs. 349,000/- |
| 40 | ISB | GA-8783 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | PAX SALES MGR RAWALPINDI      | Rs. 349,000/- |
| 41 | SKZ | GA-8778 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | STN MGR SUKKUR                | Rs. 349,000/- |
| 42 | KHI | AEV-854 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | C. ENGR. PLNG. PROJECT        | Rs. 349,000/- |
| 43 | KHI | AEV-853 | S/MEHRAN | 800  | 2003 | C. ENGR. Q/CONTROL            | Rs. 349,000/- |
| 44 | KHI | GA-9450 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DGM FINANCE/SPEDEX / KHI      | Rs. 555,000/- |
| 45 | PEW | GA-9037 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DIST MGR PESHAWAR             | Rs. 555,000/- |
| 46 | UET | GA-8893 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DIST MGR UET                  | Rs. 555,000/- |
| 47 | PEW | GA-8892 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | STN MGR PESHAWAR              | Rs. 555,000/- |
| 48 | ISB | GA-8891 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DY. SECY (MOD) ISB            | Rs. 555,000/- |
| 49 | ISB | GA-8890 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | STN MGR ISLAMABAD             | Rs. 555,000/- |
| 50 | ISB | GA-8889 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DIST MANAGER RWP              | Rs. 555,000/- |
| 51 | KHI | GA-8882 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | STN MGR KARACHI AIRPORT       | Rs. 555,000/- |
| 52 | KHI | GA-8880 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DGM TPT KARACHI               | Rs. 555,000/- |

|    |     |         |          |      |      |                       |               |
|----|-----|---------|----------|------|------|-----------------------|---------------|
| 53 | MUX | GA-8879 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DIST MGR MULTAN       | Rs. 555,000/- |
| 54 | ISB | GA-8878 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DGM TGS ISB           | Rs. 555,000/- |
| 55 | KHI | GA-8866 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DGM PUBLIC RELATION   | Rs. 555,000/- |
| 56 | KHI | GA-8865 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | VIGILANCE SECTION KHI | Rs. 555,000/- |
| 57 | SKZ | GA-8863 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DIST MGR SUKKUR       | Rs. 555,000/- |
| 58 | LHE | GA-8853 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DIST MGR LAHORE       | Rs. 555,000/- |
| 59 | LYP | GA-8851 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | DIST MGR FAISALABAD   | Rs. 555,000/- |
| 60 | LYP | GA-8844 | S/CULTUS | 1000 | 2003 | STN MGR LYP           | Rs. 555,000/- |
| 61 | ISB | ALN-894 | S/CULTUS | 1000 | 2006 | VIGILANCE SECTION ISB | Rs. 560,000/- |
| 62 |     |         |          |      |      |                       |               |

## PAKISTAN INTERNATIONAL AIRLINES CORPORATION

Motor Transport Section  
List of cars Transferred to the allottee Officers on Book Value as per Corporation Rules after their retirement.

| Sr. No. | Designation     | Name                   | Staff No. | Make       | Regn. No. | Model | Purchase Price | Transferred on Book Value |
|---------|-----------------|------------------------|-----------|------------|-----------|-------|----------------|---------------------------|
| 1       | General Manager | Mr. Lateef Siddiqui    | P-29488   | Honda City | GA-4738   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 2       | Chief Engineer  | Mr. Zafar Ahmed Khan   | P-31551   | Honda City | GA-4742   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 3       | General Manager | Li. Col® Mustafa Talat | P-45422   | Honda City | GA-4743   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 4       | General Manager | Mr. Amir Haider        | P-20167   | Honda City | GA-4746   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 5       | General Manager | Mr. Dilawar Fand Baig  | P-48595   | Honda City | GA-4755   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 6       | Chief Engineer  | Mr. Muhammad Taj       | P-17247   | Honda City | GA-4759   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 7       | General Manager | Mr. Salahuddin         | P-26940   | Honda City | GA-4762   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 8       | Chief Engineer  | Mr. Shujauddin         | P-15850   | Honda City | GA-4796   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 9       | General Manager | Mr. Jamil Rauf         | P-26321   | Honda City | GA-4810   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 10      | General Manager | Mr. Daud Nasir Paul    | P-43970   | Honda City | GA-4816   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 11      | General Manager | Mr. Mukhtar A. Qazi    | P-26582   | Honda City | GA-4818   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 12      | General Manager | Mr. Sajjad Ahmed       | P-26291   | Honda City | GA-5495   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |
| 13      | General Manager | Mr. Azeem Zafar        | P-17745   | Honda City | GA-8486   | 2002  | Rs. 735,000/-  | Re. 01/-                  |

|    |                         |                       |         |             |         |      |                 |              |
|----|-------------------------|-----------------------|---------|-------------|---------|------|-----------------|--------------|
| 14 | Chief Operating Officer | Mr. Khurshed Anwar    | P-56415 | Honda City  | GA-8496 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Rs. 695130/- |
| 15 | General Manager         | Mr. Nadir Ali Shah    | P-48260 | Honda City  | GA-8499 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 16 | Chief Engineer          | Mr. Mehmood Manzoor   | P-26591 | Honda City  | GA-8505 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 17 | General Manager         | Mr. Imran Madsood     | P-30753 | Honda City  | GA-8506 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 18 | Chief Engineer          | Ghulam Sarwar         | P-15892 | Honda City  | GA-8507 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 19 | General Manager         | Mr. Nazee Akhund      | P-47550 | Honda City  | GA-8550 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 20 | General Manager         | Mr. I. Z. Malik       | P-54705 | Honda City  | GA-8728 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Rs. 438958/- |
| 21 | General Manager         | Dr. Parvin Mir        | P-26728 | Honda City  | GA-8729 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 22 | Sr. Vice President      | Mr. M. Rasheed Hasan  | P-22516 | Honda City  | GA-8752 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 23 | Chief Engineer          | Mr. Muneed Abbas Khan | P-15887 | Honda City  | GA-8752 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 24 | General Manager         | Mr. Syed Aftab Azim   | P-44785 | Honda City  | GA-8928 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 25 | General Manager         | Mr. Akhtar ul Islam   | P-23150 | Honda City  | GA-9687 | 2002 | Rs. 735,000/-   | Re. 01/-     |
| 26 | Director                | Col. @ Ahsan Siddiqui | P-54014 | T/Corolla   | GA-8751 | 2003 | Rs. 939,000/-   | Re. 01/-     |
| 27 | Manager Legal           | Mr. Asmatullah Khan   | P-44303 | S/Mehran    | GA-8899 | 2003 | Rs. 349,000/-   | Re. 01/-     |
| 28 | Sr. Vice President      | AVM Javed Iqbal       | P-60563 | T/Corolla   | GA-9451 | 2003 | Rs. 939,000/-   | Rs. 587196/- |
| 29 | General Manager         | Mr. Salim Nisar       | P-26288 | Honda City  | GA-9871 | 2003 | Rs. 795,000/-   | Re. 01/-     |
| 30 | General Manager         | Mr. Javed Khan        | P-26100 | Honda Civic | GA-9905 | 2003 | Rs. 12,27,000/- | Re. 01/-     |
| 31 | Dy. Managing Director   | Mr. Farooq h. Shah    | P-31390 | Honda Civic | GA-9906 | 2003 | Rs. 12,27,000/- | Re. 01/-     |
| 32 | Director                | AVM@ Niaz Husain      | P-56416 | Honda Civic | GA-8723 | 2004 | Rs. 12,27,000/- | Re. 01/-     |
| 33 | General Manager         | Mr. Zulfikar Z. Mirza | P-17751 | Honda City  | AJA-996 | 2005 | Rs. 795,000/-   | Re. 01/-     |
| 34 | Director                | Mr. Salman Javed      | P-26295 | T/Corolla   | AJG-265 | 2005 | Rs. 795,000/-   | Re. 01/-     |
| 35 | General Manager         | Mr. Talat Ali Malik   | P-28443 | Honda City  | AJM-725 | 2005 | Rs. 795,000/-   | Rs. 803354/- |
| 36 | Sr. Vice President      | Capt. Shahnawaz Dara  | P-20267 | T/Corolla   | AKT-460 | 2006 | Rs. 969,000/-   | Re. 01/-     |

14. **\*Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 19-04-2007 at 09:25 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state:*

- (a) *the names of the airlines against which dues of CAA are outstanding for the last five or more years indicating also the amount outstanding in each case; and*
- (b) *the steps being taken by the Government for recovery of the said amount?*

**Rao Sikandar Iqbal:** (a) The dues of CAA Pakistan are outstanding against the following airlines:—

| S. No. | Name of Airlines              | Outstanding amount upto 30th June, 2007 |
|--------|-------------------------------|-----------------------------------------|
| 1.     | M/s PIAC                      | Rs.4952 million                         |
| 2.     | M/s Aero Asia                 | Rs.326 million                          |
| 3.     | M/s Shaheen Air International | Rs.413million                           |
| 4.     | M/s Bhoja Air                 | Rs.73 million                           |
| 5.     | M/s Safe Air International    | Rs.9 million                            |
| 6.     | M/s Hajvairy Airlines         | Rs.40 million                           |
| 7.     | M/s Raji Airlines             | Rs.12.5 million                         |

(b) The steps taken by Government to recover the outstanding dues from the airlines are referred below:—

- (i) *PIAC.*—The recovery steps are being under taken. PIAC is persuaded to sign the agreements at the rates and areas decided by the high level Committee headed by the Vice Chief of Air Staff.
- (ii) *M/s Aero Asia.*—A total of Rs.326 million is outstanding against M/s Aero Asia as on 30th June, 2007. On purchase of the airline by a new party, an agreement between CAA and the airline has been reached; accordingly the airline is to clear off all of its outstanding dues within a period of four (04) years, instead of earlier agreed period of 12 years.

The operation of M/s Aero Asia has been stopped on technical ground since 09th May, 2007.

- (iii) *M/s Shaheen Air International*.—A total of Rs.413 million is outstanding against M/s Shaheen Air International. The airline is paying its outstanding dues in accordance with the agreement reached between CAA and the airline.
- (iv) *M/s Bhoja Air*.—An Amount of Rs.73 million is outstanding against the airline. The case is pending in the High Court of Sindh.
- (v) *M/s Safe Air International*.—Operation of M/s Safe Air International has not yet recommenced and Rs.9 million is outstanding against them.
- (vi) *M/s Hajvairy Airline*.—Operation of M/s Hajvairy airline has been closed since long and the case is still pending in the High Court of Sindh. A sum of Rs.40 million is outstanding against them.
- (vii) *M/s Raji Airline*.—M/s Raji Airline has ceased its operation since February 2002. An amount of Rs.12.5 million is outstanding against them. CAA is pursuing this case to recover this amount.

16. **\*Mr. Haroon Khan:** (Notice received on 03-05-2007 at 14:00 p.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state:*

- (a) *the profit earned or loss sustained by PIA during the last ten years with year-wise break up and the expected loss/profit during the current year;*
- (b) *the sources from which PIA met its loss; and*
- (c) *whether PIA can borrow money on the strength of its balance sheet, if not, whether the Government has given a guarantee to enable PIA to borrow money, if so, the amount of such guarantee?*

**Rao Sikandar Iqbal:** (a) The profit earned or loss sustained by PIA during the last ten years with year-wise breakup is given hereunder:—

| Year                                | Profit/(Loss) after tax (Rs. in Millions) |
|-------------------------------------|-------------------------------------------|
| 1996-97 (July 96 to June 97)        | (4,795)                                   |
| 1998 (July 97 to Dec. 98-18 months) | 2,159                                     |
| 1999                                | (2,052)                                   |
| 2000                                | (5,155)                                   |

|                              |          |
|------------------------------|----------|
| 2001                         | (2,206)  |
| 2002                         | 1,873    |
| 2003                         | 1,299    |
| 2004                         | 2,307    |
| 2005                         | (4,412)  |
| 2006                         | (12,763) |
| 2007 (January-March quarter) | (3,954)  |

\*PIA's financial year is January-December

(b) Due to accumulated losses, working capital requirements are met through short-term bank borrowings.

(c) PIA has borrowed money against GOP guarantee as well as against its own assets. Details of borrowing to meet working capital requirements due to operating deficit are given below:—

- (i) Borrowing against GOP guarantee as of March 2007 US\$ 170 Million (PKR 20,140 Million)
- (ii) Borrowing against PIA assets as of March 31, 2007 US\$ 40 Million (PKR 5,251 Million)

26. **\*Prof. Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 23-06-2007 at 10:05 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that the pay slips are not issued to lower formation employees of Pakistan Armed Forces, if so, its reasons; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to issue the said slips to those employees, if so, when?*

**Rao Sikandar Iqbal:** (a) Strength of civilian employees serving in lower formations of the Army, at present is 78978. Currently, pay slips are being issued to 533 Gazetted officers falling in BPS-16 and above by concerned Controller of Military Accounts. This facility is not extended to remaining non-gazetted employees as their pay bills are prepared manually being big in number. As regards civilian employees of Pakistan Navy and Pakistan Air Force, pay slips are being issued on monthly basis to them by their respective Account Offices, since their number is small as

compared to the Pakistan Army. However, for civilian employees of BPS 1—4, the said facility is optional.

(b) No such proposal is under consideration to issue pay slips to the employees of BPS-1 to 15 in lower formations of Pakistan Army, for the reason given above.

27. **\*Prof. Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 23-06-2007 at 10:05 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that the facility to draw salaries through banks has not been provided to lower formation employees of Pakistan Armed Forces, if so, its reasons; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to provide the said facility to those employees, if so, when?*

**Rao Sikandar Iqbal:** (a) The facility to draw salaries through banks by the civilian employees of lower formations of Pak Navy and Pak Air Force is being enjoyed by them being smaller in numbers. However, the civilian employees of lower formations of the Army (BPS-15 and below) have not been given the said facility being bigger in numbers.

(b) No such proposal is under consideration to extend the said facility to the civilian employees of BPS-1 to 15 in lower formations of Pakistan Army, for the reason given above.

28. **\*Prof Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 23-06-2007 at 10:05 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to refer to the Senate starred question No.88 replied on 18th May, 2006 and state the present status of the cases regarding provision of hiring, facility to the Lower Civil Formation Employees of Pakistan Armed Forces and for providing free medical treatment to their family members in military hospitals?*

**Rao Sikandar Iqbal:** The position earlier explained still exists. However, the same is again freshened here as under:—

(a) *Hiring Facilities.*—Yes. Civilian employees of lower formations of Armed Forces are not authorized the facility of hiring of accommodation. Since

huge funds are involved for extending the facility to all civilian employees of lower formations of Armed Forces, the concerned authorities have shown their inability in this regard due to budgetary constraints. As of now a combined case of three services is under active process through Joint Staff Headquarters for the said facility.

(b) *Medical Facility*.—Yes. Presently this facility for civilian employees of lower formations of Pakistan Armed Forces are as under:—

- |                  |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                     |
|------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| (I) Self         | Entitled to outdoor and indoor treatment.                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                           |
| (II) Families    | BPS-5 and above, entitled to outdoor treatment only.                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                |
| (III) BPS-1 to 4 | Not entitled for outdoor/indoor treatment. However, they can get medical treatment from Govt. hospitals, less military hospitals. Treatment charges incurred by the employees are reimbursed to them in accordance with the procedure prescribed by Ministry of Health. A case for allowing family members of lower formations of Armed Forces in military hospitals is under active consideration. |

34. **\*Mr. Muhammad Abbas Komaili:** (Notice received on 26-07-2007 at 10:10 a.m.)

*Will the Minister for Defence be pleased to state how many times PIA has raised air fares for domestic as well as international travels during the last 13 months?*

**Rao Sikandar Iqbal:** In order to mitigate impact of continues increase in fuel price and operating costs due inflationary pressures, PIA has increased its fares on domestic sectors for three times and on International Sectors for four times, during the last 13 months.

35. **\*Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 27-02-2007 at 08:50 a.m.)

*Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state:*

(a) *the number of development schemes submitted by the Members of the Senate during 2006-07;*

(b) *the number of the said schemes approved so far; and*

(c) *the amount released for those schemes so far?*

**Mr. Justice (Retd.) Abdul Razzaq Thahim:** (a) 1355 development schemes were received from members of the senate during 2006-2007.

(b) 541 development schemes were approved and funded during 2006-2007.

(c) Rs. 237.233 million have been released for these schemes.

**(Position as on 30th June 2007)**

36. **\*Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 27-02-2007 at 12:15 p.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state:*

(a) *whether it is a fact that an amount of Rs. 100 million was provided in the PSDP 2005-06 for Development Scheme of University of Sargodha (Phase-I) if so, the amount spent out of the same so far; and*

(b) *the time by which this project will be completed?*

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** (a) Yes. Rs. 100.00 million were allocated to the project "Development Scheme of University of Sargodha (Phase-I)" in the PSDP 2005-06. The entire funds were released by June 30, 2006. Against this allocation the university has reported an expenditure of Rs. 99.485 million upto 30-06-2007.

(b) The project has been completed in June 2007.

37. **\*Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 01-03-2007 at 08:20 a.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:*

(a) *the number of institutes in the country for the training of workers in various fields with province-wise break-up; and*

(b) *the number of workers who were imparted training in those institutes during the last two years?*

**Mr. Ghulam Sarwar Khan:** (a) The number of institutes in the country for the training of workers in various fields with province-wise break-up is as follows:—

|                       |                     |            |
|-----------------------|---------------------|------------|
| <b>Govt. Sector:</b>  | Punjab              | 241        |
|                       | Sindh               | 36         |
|                       | NWFP                | 39         |
|                       | Balochistan         | 13         |
| <b>Private Sector</b> | <b>Ttoal:</b>       | <b>329</b> |
|                       |                     | 439        |
|                       | <b>Grand Total:</b> | <b>768</b> |

(b) About 400,000 workers participated in the training courses during the last two years (2004-05 and 2005-06).

38. **\*Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 01-03-2007 at 10:00 a.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that an amount of Rs.75 million was provided in the PSDP 2005-06 for Establishment of Cadet College at Mianwali, if so, the amount spent out of the same so far;*
- (b) *the percentage of work completed on this project so far; and*
- (c) *the time by which this project will be completed?*

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** (a) Yes, an amount of Rs.75.00 million was allocated in the last year's PSDP (2005-06) for the Establishment of Cadet College, Mianwali. However, due to non-utilization of the allocated amount by the Provincial Government, it was revised to Rs.45.00 million.

Out of the revised allocation of Rs. 45.00 million, only Rs. 3, 93853 million were paid to NESPAK as their consultancy fee.

(b) Due to the site selection problem faced by the Executing Agency i.e. Government of the Punjab, the project could not take off as per schedule. However, land survey and design preparations are in progress at present. Rs 1.39 million has so far been spent on the project.

(c) The expected date of completion of this project is December, 2009.

39. **\*Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 01-03-2007 at 10:00 a.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that an amount of Rs.160 million was allocated in the PSDP 2006-07 for Provision of Infrastructure and Establishment of Telecommunication Department at University of Engineering & Technology (UET) Taxila, if so, the amount received and spent on this project so far; and*
- (b) *the time by which this project will be completed?*

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** (a) Yes - Initially **Rs.160.670** million were allocated to the project in 2006-07. This allocation was reduced to **Rs.146.360** million by Higher Education Commission (HEC).

An amount of Rs.146.360 million was released to the University. HEC has reported that an amount of Rs. 92.852 million has been utilized by the University up to 30-06-2007.

- (b) The Project will be completed by June 30, 2011.

40. **\*Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 02-03-2007 at 08:45 a.m.)

*Will the Minister for Communication's be pleased to state whether the National Highways Authority has black listed / banned any firms / companies, if so, the names of such firms / companies indicating also the reasons for black listing / banning the same?*

**Mr. Muhammad Shamim Siddiqui:** National Highway Authority (NHA) has blacklisted a total of 66 firms during the last five years. The names of these firms and the charges leveled in each case are given in **Annex-A**.

**Annex-A**

**NATIONAL HIGHWAY AUTHORITY**

**DETAILS OF FIRMS BLACKLISTED/BANNED BY NHA  
DURING THE PERIOD FY 2002-07**

| Sr No       | Name of Firm (M/s) | Reason           |
|-------------|--------------------|------------------|
| Head Office |                    |                  |
| 1.          | Echo West          | Poor performance |
| 2.          | Sampak (Pvt) ltd   | Poor performance |

|                           |                                  |                                |
|---------------------------|----------------------------------|--------------------------------|
| 3.                        | Associated Consultancy Centre    | Poor performance               |
| 4.                        | Moderate Builders                | Poor performance               |
| <b>Balochistan Region</b> |                                  |                                |
| 5.                        | Seraj Construction Co            | Bogus documents                |
| 6.                        | Jan & Brothers                   | Misbehavior with NHA officials |
| 7.                        | KK Engineers                     | Tempered PEC license           |
| 8.                        | Haji Kora Khan & Co              | Fake PEC license               |
| 9.                        | AKB Construction Co              | Tempered PEC license           |
| 10.                       | Agha Muhammad & Co               | Fake PEC license               |
| 11.                       | Allah Dad & Moula Dad            | Fake PEC license               |
| 12.                       | Haji Khuda-e-Rahim               | Fake PEC license               |
| 13.                       | Jehanzeb Construction Co         | Fake PEC license               |
| 14.                       | Ghulam Hussain Bangulzai         | Fake PEC license               |
| 15.                       | Pirzada Construction Co          | Fake PEC license               |
| 16.                       | Akber Construction Co            | Fake PEC license               |
| 17.                       | Baloch Construction Co           | Fake PEC license               |
| 18.                       | Zahir Khan                       | Tempered PEC license           |
| 19.                       | N Khan Builders                  | Fake PEC license               |
| 20.                       | Waqar & Dinar Construction Co    | Fake PEC license               |
| 21.                       | AI-Nawaz Construction Co         | Fake PEC license               |
| 22.                       | Muhammad Akber & Co              | Tempered PEC license           |
| 23.                       | Sher Jan                         | Tempered PEC license           |
| 24.                       | Abdul Ghafoor & Brothers         | Tempered PEC license           |
| 25.                       | Sarwar & Co                      | Tempered PEC license           |
| 26.                       | TCC (Pvt) Ltd                    | Bogus documents                |
| 27.                       | Abdullah Jan Construction Co     | Bogus documents                |
| 28.                       | AI-Manan Construction Co         | Poor performance               |
| 29.                       | Ayaz Builders                    | Poor performance               |
| 30.                       | SASCO                            | Poor performance               |
| 31.                       | H M Alam & Co                    | Poor performance               |
| 32.                       | Haji Mir Muhammad Aslam Shahwani | Sub-nationalist                |
| 33.                       | Nizam Baloch                     | Sub-nationalist                |
| 34.                       | Zahir Khan & Brothers            | Poor performance               |
| 35.                       | Rakhshani Builders               | Poor performance               |
| <b>Punjab Region</b>      |                                  |                                |
| 36.                       | Moderate Builders                | Poor performance               |
| 37.                       | New Angola Enterprises           | Poor performance               |
| 38.                       | Javaid Associates                | Bogus documents                |
| 39.                       | Tri Ess                          | Bogus documents                |
| 40.                       | ZECO                             | Bogus documents                |
| 41.                       | Standard                         | Bogus documents                |
| 42.                       | Chamran                          | Bogus documents                |
| 43.                       | Sarhad Pak                       | Bogus documents                |
| 44.                       | Trade International              | Bogus documents                |
| 45.                       | Tamoor Shah                      | Bogus documents                |
| 46.                       | Star Trading CO                  | Bogus documents                |

| Sindh Region                 |                  |
|------------------------------|------------------|
| 47. Badar Din Jatoi          | Poor performance |
| 48. Niaz & Brothers          | Poor performance |
| 49. Ali Enterprises          | Poor performance |
| 50. M Baloch Construction Co | Poor performance |
| 51. Highway Engineers        | Poor performance |
| 52. Yasir & Co               | Poor performance |
| 53. Rafique & Co             | Poor performance |
| 54. Imtiaz Enterprises       | Poor performance |
| 55. Evergreen Agency         | Poor performance |
| 56. Aridzone Alliance        | Poor performance |
| NWFP Region                  |                  |
| 57. Sard Ali & Brothers      | Poor performance |
| 58. Haji Muhammad Abbas      | Poor performance |
| 59. Khawaja Khel Const Co    | Poor performance |
| 60. Golra Builders           | Poor performance |
| 61. Amir Shah & Sons         | Poor performance |
| 62. Rana Builders            | Poor performance |
| 63. Lakki Construction       | Poor performance |
| 64. Kurram Builders          | Poor performance |
| 65. Green Leaf (Pvt) ltd     | Poor performance |
| 66. Haji Mohammad Abbas      | Poor performance |

41. **\*Dr. Muhammad Ismail Buledi:**(Notice received on 06-03-2007 at 08:40 a.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state the number of persons in BPS 12 to 21 working in the Ministry of Communications with province-wise break up?*

**Mr. Muhammad Shamim Siddiqui:** 32 officers/officials are working in the Ministry of Communications in BS 12 to 21.

(2) The province-wise break-up is as under:

| BS               | Punjab    | Sindh    | NWFP     | Balochistan | AJK      | NA       | Sub-Total |
|------------------|-----------|----------|----------|-------------|----------|----------|-----------|
| 21               | —         | 1        | —        | —           | —        | —        | 1         |
| 20               | 1         | 1        | —        | —           | —        | —        | 2         |
| 19               | 2         | —        | —        | —           | —        | —        | 2         |
| 18               | 1         | 1        | —        | —           | —        | —        | 2         |
| 17               | 2         | 1        | 2        | —           | —        | —        | 5         |
| 16               | 2         | 1        | —        | —           | —        | —        | 3         |
| 15               | 9         | 2        | —        | —           | —        | —        | 11        |
| 14               | —         | —        | —        | —           | —        | —        | —         |
| 13               | —         | —        | —        | —           | —        | —        | —         |
| 12               | 2         | 2        | 2        | —           | —        | —        | 6         |
| <b>G. Total:</b> | <b>19</b> | <b>9</b> | <b>4</b> | <b>—</b>    | <b>—</b> | <b>—</b> | <b>32</b> |

42. **\*Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 07-03-2007 at 08:30 a.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) *the number of accidents occurred on Gawadar-Karachi road during the last two years indicating also the number of persons died in those accidents; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to deploy motorway police on that road, if so, when?*

**Mr. Muhammad Shamim Siddiqui:** (a) 31 accidents occurred during the last two years in which 65 persons died.

(b) Yes, NH&MP has started operation on a portion of Coastal Highway (Gwadar-Pasni) from 6th February, 2007. Operations on other portion of the said highway will be started phase-wise.

43. **\*Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 08-03-2007 at 09:10 a.m.)

*Will the Minister for Ports, and Shipping be pleased to state:*

- (a) *the number of persons appointed in Karachi Port Trust during the last five years with province-wise break-up; and*
- (b) *the number of persons who were working in the said Trust before the said appointments and those working at present with province-wise break-up?*

**Mr. Babar Khan Ghor:** (a) 95 persons (68 officers and 27 employees) have been appointed in KPT during the last five years. Commencing 01 July 2002. The province wise break-up is at Annex-A.

(b) 8895 persons (335 officers and 8650 employees) were working in KPT as on 30.6.2002. At present 5191 persons (298 officers and 4893 employees) are working in KPT. The scale wise and province wise break-up is at Annex-B & C.

## KARACHI PORT TRUST

SCALE AND PROVICE WISE APPOINTMENTS MADE DURING THE LAST FIVE YEARS  
(FROM 01.07.2002 TO 30.06.2007)

| Pay Scales      | DOMICILE |       |      |             |     |      |       |
|-----------------|----------|-------|------|-------------|-----|------|-------|
|                 | Punjab   | Sindh | NWFP | Baluchistan | AJK | FATA | Total |
| BPS-20          | -        | -     | 01   | -           | -   | -    | 01    |
| BPS-19          | 02       | 09    | -    | -           | -   | -    | 11    |
| BPS-18          | 04       | 07    | -    | -           | -   | -    | 11    |
| BPS-17          | 02       | 35    | 02   | -           | -   | -    | 39    |
| BPS-16          | -        | 05    | 01   | -           | -   | -    | 06    |
| Sub Total       | 08       | 56    | 04   | -           | -   | -    | 68    |
| BPS-12          | -        | 02    | -    | -           | -   | -    | 02    |
| BPS-06          | -        | 2     | 01   | -           | -   | -    | 03    |
| KPT Pay Scale-8 | 01       | 05    | -    | -           | -   | -    | 06    |
| KPT Pay Scale-6 | 03       | 09    | -    | -           | -   | -    | 12    |
| KPT Pay Scale-5 | -        | 02    | -    | -           | -   | -    | 02    |
| KPT Pay Scale-3 | -        | 02    | -    | -           | -   | -    | 02    |
| Sub Total       | 04       | 22    | 01   | -           | -   | -    | 27    |
| G. Total        | 12       | 78    | 05   | -           | -   | -    | 95    |

## KARACHI PORT TRUST

SCALE AND PROVINCE WISE NUMBER OF PERSONNEL WORKING AS ON 30.06.2002

| Pay Scales      | Working position | DOMICILE |       |      |             |     |      | Total |
|-----------------|------------------|----------|-------|------|-------------|-----|------|-------|
|                 |                  | Punjab   | Sindh | NWFP | Baluchistan | AJK | FATA |       |
| BPS-22          | 01               | -        | 01    | -    | -           | -   | -    | 01    |
| BPS-21          | 02               | -        | 02    | -    | -           | -   | -    | 02    |
| BPS-20          | 14               | 02       | 10    | 01   | 01          | -   | -    | 14    |
| BPS-19          | 55               | 17       | 33    | 04   | 01          | -   | -    | 55    |
| BPS-18          | 75               | 10       | 54    | 06   | 05          | -   | -    | 75    |
| BPS-17          | 151              | 12       | 125   | 07   | 05          | 01  | 01   | 151   |
| BPS-16          | 37               | 03       | 30    | 03   | -           | 01  | -    | 37    |
| Sub Total       | 335              | 44       | 255   | 21   | 12          | 02  | 01   | 335   |
| KPT Pay Scale-8 | 140              | 18       | 74    | 25   | 18          | 05  | -    | 140   |
| KPT Pay Scale-7 | 199              | 20       | 165   | 10   | -           | 04  | -    | 199   |
| KPT Pay Scale-6 | 310              | 48       | 228   | 25   | 08          | 01  | -    | 310   |
| KPT Pay Scale-5 | 1071             | 74       | 901   | 76   | 16          | 04  | -    | 1071  |
| KPT Pay Scale-4 | 1387             | 108      | 1050  | 172  | 31          | 24  | 02   | 1387  |
| KPT Pay Scale-3 | 2720             | 269      | 1912  | 349  | 170         | 15  | 05   | 2720  |
| KPT Pay Scale-2 | 1118             | 112      | 790   | 106  | 82          | 23  | 05   | 1118  |
| KPT Pay Scale-1 | 1615             | 84       | 1242  | 182  | 84          | 20  | 03   | 1615  |
| Sub Total       | 8560             | 733      | 6362  | 945  | 409         | 96  | 15   | 8650  |
| G. Total        | 8895             | 777      | 6617  | 966  | 421         | 98  | 16   | 8895  |

## KARACHI PORT TRUST

## SCALE AND PROVIDE WISE NUMBER OF PERSONNEL WORKING AT PRESENT

| Pay Scales      | Working position | DOMICILE |       |      |             |     |      | Total |
|-----------------|------------------|----------|-------|------|-------------|-----|------|-------|
|                 |                  | Punjab   | Sindh | NWFP | Baluchistan | AJK | FATA |       |
| BPS-22          | 01               | -        | 01    | -    | -           | -   | -    | 01    |
| BPS-21          | 02               | -        | 02    | -    | -           | -   | -    | 02    |
| BPS-20          | 11               | 03       | 07    | 01   | -           | -   | -    | 11    |
| BPS-19          | 52               | 16       | 32    | 03   | 01          | -   | -    | 52    |
| BPS-18          | 66               | 08       | 50    | 04   | 04          | -   | -    | 66    |
| BPS-17          | 130              | 15       | 107   | 05   | 02          | 01  | -    | 130   |
| BPS-16          | 36               | 01       | 34    | 01   | -           | -   | -    | 36    |
| Sub Total       | 298              | 43       | 233   | 14   | 07          | 01  | -    | 298   |
| KPT Pay Scale-8 | 70               | 08       | 57    | 05   | -           | -   | -    | 70    |
| KPT Pay Scale-7 | 97               | 08       | 85    | 02   | -           | 02  | -    | 97    |
| KPT Pay Scale-6 | 226              | 34       | 178   | 13   | -           | 01  | -    | 226   |
| KPT Pay Scale-5 | 721              | 54       | 613   | 46   | 04          | 04  | -    | 721   |
| KPT Pay Scale-4 | 837              | 88       | 660   | 72   | 01          | 14  | 02   | 837   |
| KPT Pay Scale-3 | 1619             | 168      | 1286  | 149  | 05          | 11  | -    | 1619  |
| KPT Pay Scale-2 | 608              | 82       | 452   | 66   | 02          | 05  | 01   | 608   |
| KPT Pay Scale-1 | 715              | 64       | 558   | 82   | 04          | 06  | 01   | 715   |
| Sub Total       | 4893             | 506      | 3889  | 435  | 16          | 43  | 04   | 4893  |
| G. Total        | 5191             | 549      | 4122  | 449  | 23          | 44  | 04   | 5191  |

44. **\*Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 02-04-2007 at 11:40 a.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that a Teachers' Training Project has been established with the collaboration of Asian Development Bank; if so, its details; and*
- (b) *the amount spent on the said project during the financial year, 2006-07?*

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** (a) Yes, the project was launched in 1993 with the collaboration of Asian Development Bank and closed on 31-12-2000.

The Project was approved in December 1992 in the amount of US\$ 52.1 Million (Rs.1747.00 Million) for Federal / four Provinces (Rs.1276.5 M ADB and Rs.470.00 M GOP).

Total amount spent in 7 years was US\$ 21.5 Million.

(b) No expenditure has been incurred during 2006-2007 as the project was closed on 31-12-2000.

45. **\*Mr. Muhammad Amjad Abbas:** (Notice received on 03-05-2007 at 11:00 a.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:*

- (a) *the names and designation of the officers in BPS-17 and above working in the Overseas Employment Corporation;*
- (b) *the amount paid by the government as telephone bills of the official telephones provided in the offices and residences of the said officers from January, 2006 to January, 2007; and*
- (c) *the number of official visits undertaken by the said officers during that period and the amount spent on those visits?*

**Mr. Ghulam Sarwar Khan:** (a) Requisite information is placed at Annexure "A".

(b) Nil. The telephone bills of the Corporation are not paid from the Government budget.

(c) Requisite information is placed at Annexure "B".

**OVERSEAS EMPLOYMENT CORPORATION****LIST OF OEC OFFICERS IN BPS-17 AND ABOVE**

| S. No. | Name                       | Designation        | Corporation Grade | Equivalent Grade |
|--------|----------------------------|--------------------|-------------------|------------------|
| 1.     | Mr. S. M. Junaid           | Managing Director  | —                 | BPS-21           |
| 2.     | Mr. Zafar Ali              | Executive Director | 1                 | 20               |
| 3.     | Mian Rafique Ahmed         | Executive Director | 1                 | 20               |
| 4.     | Mr. Muhammad Anwar Bughio  | Secretary          | 1                 | 20               |
| 5.     | Mr. Ashfaq Ullah Khan      | Executive Director | 1                 | 20               |
| 6.     | Mr. Javed Zafar Khan       | Manager            | 3                 | 19               |
| 7.     | Mr. Tariq Hafeez           | Manager            | 3                 | 19               |
| 8.     | Mr. Raja Ghiasuddin Balban | Manager            | 3                 | 19               |
| 9.     | Mr. Abdus Salam            | Manager            | 3                 | 19               |
| 10.    | Mr. Qasim Sharif           | Deputy Manager     | 4                 | 17               |
| 11.    | Mr. Akhtar Shaheen         | Deputy Manager     | 4                 | 17               |
| 12.    | Mr. Khan Muhammad Ajmal    | Deputy Manager     | 4                 | 17               |
| 13.    | Mr. Muhammad Riaz          | Deputy Manager     | 4                 | 17               |
| 14.    | Mr. M. Rafique Bughio      | Deputy Manager     | 4                 | 17               |
| 15.    | Mr. Umar Farooq            | Deputy Manager     | 4                 | 17               |
| 16.    | Mr. Hameed-ur-Rehman       | Deputy Manager     | 4                 | 17               |
| 17.    | Mr. Hasnain-ul-Haq         | Deputy Manager     | 4                 | 17               |

**Annexure 'B'**

**OVERSEAS EMPLOYMENT CORPORATION**

DETAILS OF OFFICIAL VISIT UNDERTAKEN BY THE OEC OFFICER DURING THE PERIOD JANUARY 2006—JANUARY 2007 AND AMOUNT SEPNT THEREON

| Sr. No.       | Name             | Designation        | Country Visited                                                                          | Amount incurred        |
|---------------|------------------|--------------------|------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------|
| 1.            | Mr. S. M. Junaid | Managing Director  | South Korea from<br>24-6-2006 to 30-6-2006<br>&<br>Malaysia from<br>1-7-2006 to 6-7-2006 | Rs. 2,73,477.00        |
| 2.            | Mr. Zafar Ali    | Executive Director | South Korea from<br>24-6-2006 to 30-6-2006<br>&<br>Malaysia from<br>1-7-2006 to 6-7-2006 | Rs. 2,72,223.00        |
| 3.            | Mr. Zafar Ali    | Executive Director | Malaysia from<br>8-2-2006 to 10-2-2006                                                   | Rs. 94,335.00          |
| <b>Total:</b> |                  |                    |                                                                                          | <b>Rs. 6,40,035.00</b> |

46. **\*Mr. Muhammad Amjad Abbas:** (Notice received on 03-05-2007 at 11:00 a.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakisianis be pleased to state the name, educational qualifications and experience of the present M.D. Overseas Employment Corporation indicating also the salary, allowances and other fringe benefits admissible to him?*

**Mr. Ghulam Sarwar Khan:**

Name : Mr. S.M. Junaid.

Qualification : (i) Master Degree in Administrative Science  
(ii) Master Degree in Strategic and Defence Studies.

Experience : 34 years working in various Ministries/Division and Departments.

Salary : As per Annexure "A".

**OVERSEAS EMPLOYMENT CORPORATION**

**STATEMENT SHOWING THE DETAILS OF SALARY, ALLOWANCES AND FRING BENEFITS ADMISSIBLE TO THE MANAGING-DIRECTOR OVERSEAS EMPLOYMENT CORPORATION**

|                                                       |                                                                                                |
|-------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------|
| (a) Salary;                                           | Rs.34,740/- Per month.                                                                         |
| (b) Qualifications pay:                               | Rs.1000/- Per month.                                                                           |
| (c) Orderly Allowance:                                | Rs. 2375/- Per month.                                                                          |
| (d) Sr. Post Allowance:                               | Rs.1200/- Per month.                                                                           |
| (e) Deputation Allowance:                             | Rs.6000/- Per month.                                                                           |
| (f) Dearness Allowance:                               | Rs.5211/- Per month.                                                                           |
| (g) Entertainment Allowance:                          | Rs.700/- Per month                                                                             |
| (h) Special Relief Allowance:<br>(@ 15% of basic pay) | Rs.4211/- Per month                                                                            |
| (i) Adhoc Relief<br>(@ 15% of basic pay).             | Rs.4211/- Per month                                                                            |
| (j) Special Additional Allowance:                     | Rs. 1839/- Per month                                                                           |
| (k) Transport:                                        | Free Chauffeur-Driven Car for official and private use with 270 liter petrol per month.        |
| (l) Medical facilities:                               | Free Treatment for self and family Including dental care and maternity for first two children. |
|                                                       | (ii) Electric, Gas and water charges up to Rs.400/- per month.                                 |
|                                                       | (iii) Free Telephone at residence with a limit of 2000 calls per month or an equitant amount.  |

- (iv) Mobile phone expenses  
Rs.4000/- per month

- (n) Residential  
Accommodation:

He is residing in Government accommodation. House rent @ of 5% of his basic pay salary is deducted from his salary and deposited with Estate Office.

47. **\*Prof Khurshid Ahmed:** (Notice received on 09-05-2007 at 17:10 a.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the government to grant interest free educational loans to those students allowed admission in colleges and universities on merit, if so, its details?*

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** No. There is no new proposal under consideration of the Government to grant interest free educational loans to those students allowed admission in Colleges / Universities on merit. However, Government of Pakistan launched a student loan scheme (SLS) in 2001-2002 in collaboration with major commercial banks of Pakistan i.e. NBP, HBL, UBL, MCB and ABL which is still ongoing. Under the scheme financial assistance is provided, by way of interest free loans, to the meritorious students who have financial constraints for pursuing their studies in Scientific, Technical and Professional education within Pakistan. The scheme is being administered by a high powered committee comprising Deputy Governor, State Bank of Pakistan, Presidents of the commercial banks and Deputy Secretary, Ministry of Finance, Government of Pakistan. Details of subjects under SLS scheme is at Annex-A.

#### Annexure-A

#### UNDER THE SCHEME, LOANS ARE AVAILABLE FOR THE FOLLOWING SUBJECTS

- (i) Engineering
- (ii) Electronics
- (iii) Oil, Gas and Petro-Chemical Technology
- (iv) Agriculture
- (v) Medicine
- (vi) Physics
- (vii) Chemistry
- (viii) Biology, Molecular Biology and Genetics

- (ix) Mathematics
- (x) Other Natural Sciences
- (xi) DAWA and Islamiat Jurisprudence (LLB/LLM) Sharia)
- (xii) Computer Science/Information System and Technology including hardware.
- (xiii) Economics, Statistics and Econometrics.
- (xiv) Business Management System.
- (xv) Commerce.

48. **\*Ms. Sabina Rauf:** (Notice received on 19-05-2007 at 9:35 a.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the number of persons sent abroad for employment since year 2004 with year-wise break-up?*

**Mr. Ghulam Sarwar Khan:** 58,1978 persons were sent abroad since 2004. Year-wise break-up is as under:—

| <u>Year</u>       | <u>Number of Persons</u> |
|-------------------|--------------------------|
| 2004              | 174864                   |
| 2005              | 143329                   |
| 2006              | 184274                   |
| 2007 (Upto April) | 79916                    |

49. **\*Mr. Abdur Rashid:** (Notice received on 19-05-2007 at 10:15 a.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that the Ministry of Education/ Pakistan Boys Scouts Association has selected a number of students from various colleges/schools in the country to participate in the International Scouts Jamboree, scheduled to be held in London, UK, from 27th July to 8th August, 2007;*
- (b) *whether it is also a fact that the selected students have been asked to deposit a sum of Rs.67,500/- on account of their boarding and lodging etc. during the Jamboree;*

(c) whether it is further a fact that all expenditure on account of boarding/lodging of scouts participating in national and domestic conferences are borne by the Pakistan Boys Scouts Association, if so, the reason for demanding the said amount from those scouts; and

(d) the number of officials who will accompany the scouts in that Jamboree?

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** (a) The criteria adopted for selection of suitable Scouts and Scout Leaders is based on a 4-tier system, which is mentioned as under:

The Scouts/Scout Leaders belonging to various Educational Institutions / Departments were initially selected by the District Boy Scouts Association who referred the names to Provincial Scout Headquarters for consideration. After through scrutiny at provincial level the names of suitable Scouts and Scout Leaders were forwarded to NHQ for final selection. The Selection Committee constituted (attached) at the National level interviewed the candidates and recommended a list of selectees to the Chief Commissioner, PBSA for necessary approval.

(b) Yes. The participation was voluntary and the Scouts / Scout Leaders were asked to deposit Rs.67,500/-, each. The breakdown of said amount is as under:

|                           |                     |
|---------------------------|---------------------|
| (i) Airfare (Isb-Lon-Isb) | Rs.50,000/- Approx. |
| (ii) UK Visa Fee          | Rs. 7,000/-         |
| (iii) Jamboree Fee        | Rs. 9,000/-         |
| (iv) Uniform              | Rs. 1,500/-         |
| <b>Total:</b>             | <b>Rs.67,500/-</b>  |

In case of discount in Air Ticket or any other saving, the balance amount will be reimbursed to the individuals. Not a single penny will be retained by PBSA.

(c) No. All such expenditure are borne by the individuals and not PBSA. However, selected Scouts / Scout Leaders may be sponsored by the World Scout Bureau.

(d) There are 3 officials of NHQ, accompanying the contingent. These officials are employees of the National Headquarters.

**PAKISTAN BOY SCOUTS ASSOCIATION**  
**National headquarters, Islamabad**

No. PBSA/2-6/1.C/767

10th March, 2007

SUBJECT:—*21st World Scout Jamboree-2007 Hylands Park, Chelmsford, UK from 27th July to 8th August, 2007.*

21st World Scout Jamboree is going to be held in UK from 27th July to 8th August, 2007 for which the PBSA has been allotted a quota of 125 Boy Scouts/ Leaders. In view of the actue time constraint and in order to select the best of the lot within shortest span of-time, Chief Commissioner, PBSA has approved constitution of the following three committees which will work at three different stations to conduct interviews of the nominees of the respective Provincial Association:—

| Associations                    | Venue                                       | Selection Committee                                                                                                                                                                           |
|---------------------------------|---------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| Sindh, PIA, Balochistan         | Provincial Headquarters, Sindh BSA, Karachi | - Sr. Dy. Chief Commissioner (Chairman)<br>- Dy. International Commissioner (Member)<br>- All the three Provincial Commissioners (Members)                                                    |
| Punjab, Pakistan Railways       | Provincial Headquarters Punjab BSA Lahore   | - International Commissioner (Chairman) (if available)<br>- Dy. Chief Commissioner, Punjab (Chairman in case International Commissioner is not available)<br>- Provincial Commissioners (Two) |
| NWFP, AJK, IBSA, Northern Areas | NHQ, PBSA Islamabad                         | - Provincial Commissioner, IBSA. (Chairman)<br>- Provincial Commissioners (Three)                                                                                                             |

N. B.—(i) National Secretary, PBSA will act as Secretary for all the above 3 committees.

(ii) The Chairmen of above committees may co-opt any other member if they feel it necessary.

2. The whole exercise needs to be finalized well before 22nd March, 2007. Through this communication we would request each Chairman of the Selection Committee as well as the members to immediately get in touch with each other and chalk out a plan for the conduct of interviews at their conveniences such that the exercise is over by 2nd March, 2007 positively. At our end, we will coordinate with each selection committee individually to facilitate them.

3. Provincial Secretaries of Sindh and Punjab are also requested to immediately get into action and ensure that the task of conducting interviews is accomplished within the given time frame. They are also requested to ensure perfect logistics required for holding the interviews at their respective headquarters.

Sd/-  
(PROF. M. A. WAHID)  
Secretary.

**Copy for distribution:**

- (i) All the Chairman and Members of the Selection Committees.
- (ii) Provincial Secretaries, Punjab & Sindh BSA with a special request for the above actions.
- (iii) All the Provincial Secretaries
- (iv) Commissioner (Coordination), PBSA

50. **\*Mrs. Razina Alam Khan:** (Notice received on 29-05-2007 at 12:35 p.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:*

- (a) *the number of children in the country involved in child labour; and*
- (b) *the steps taken by the Government for their re-habilitation and education?*

**Mr. Ghulam Sarwar Khan:** (a) The number of children involved in child labour in Pakistan is 3.313 million, according to the National Child Labour Survey of 1996.

(b) In accordance with the provisions of the Constitution of Pakistan, different labour laws restrict the employment of children in certain sectors. Among these laws, the Employment of Children Act, 1991 is a special law that exclusively deals with child labour.

The National Policy and Plan of Action, to Combat Child Labour is being implemented since 2000. The Action Plan aims at gradual elimination of all forms of child labour and immediate elimination of the hazardous and exploitative forms of child labour.

The Government of Pakistan is also collaborating with the ILO since 1994 under the ILO's International programme for Elimination of Child Labour (IPEC).

Under this Programme a number of action programmes addressing the areas of law and policy development, institutional capacity building and direct intervention with the working children have been undertaken and some are still in progress. Through these programmes about 75,000 children have been withdrawn/prevented from workplaces.

A programme for rehabilitation of child labourers has also been launched under which 150 rehabilitation centers have been established in different cities, being run by Pakistan Baitul Mal. In these Centres children withdrawn from workplaces are imparted education/training and other facilities (stipends, medical care, nutrition etc) with a view to rehabilitating and inducting them into the mainstream of education.

The Government is also pursuing a Time Bound Programme for Elimination of Worst Forms of Child Labour. Under this Programme six projects have been launched for immediate withdrawal and rehabilitation of children working in surgical manufacturing, carpet weaving, tanneries, deep-sea fishing, glass bangle manufacturing and rag-picking sectors in certain cities.

The programme of awareness raising is being run in collaboration with the Ministry of Information and Broadcasting. Different programmes of discussions, documentaries, dramas, etc. are being aired by PTV and PBC under this project.

51. **\*Mrs. Razina Alam Khan:** (Notice received on 29-05-2007 at 12:35 p.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) *the extra duty allowance admissible to the sorters and porters working in the Pakistan Post; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to increase the said allowance, if so, when?*

Reply not received.

52. **\*Prof. Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 30-05-2007 at 12:05 p.m.)

*Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state the amount allocated in PSDP for access to justice programme during the year 2006-07 and the amount spent out of the same so far?*

**Mr. Mohammad Wasi Zafar:** The amount allocated in PSDP for access to justice program during the year 2006-07 and the amount provisionally spent out of the same so far is given below:—

|               |                                |                  | Rupees in Million |
|---------------|--------------------------------|------------------|-------------------|
| S No.         | Program                        | Amount Allocated | Amount Spent      |
| 1.            | Federal Projects under AJP.    | 1,248.059        | 367.721           |
| 2.            | Provincial Projects under AJP. | 2,000.00         | 1,897.512         |
| 3.            | Projects under TA Loan         | 872.704          | 161.433           |
| <b>Total:</b> |                                | <b>4,120.763</b> | <b>2,426.666</b>  |

53. **\*Col (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 31-05-2007 at 12:15 p.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the number of employees in the Old Age Benefits Institution?*

**Mr. Ghulam Sarwar Khan:** The number of employees in Old-Age Benefits Institution is 973 as on 30-06-2007.

54. **\*Mrs. Razina Alam Khan:** (Notice received on 02-06-2007 at 11:00 a.m.)

*Will the Minister for Environment be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to ban the use of plastic bags in the country, if so, its details?*

**Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat:** No. However, the Government of Sindh imposed a ban on the production, sale, purchase and use of black polyethylene bags from 26th August, 1994. The Government of Punjab imposed a ban on black polyethylene bags from 5th June, 1995 and later issued administrative orders to restrict manufacturing of bags not below thickness of 20 micron. Government of Balochistan promulgated an ordinance on 19 February, 2001, titled: **"The Balochistan Prohibition on Use and Sale of Polythene Bags Ordinance, 2001"**, prohibiting sale and use of polythene bags, in the Province. The department of industries, NWFP, has banned the manufacture of polyethylene bags in the province.

55. **\*Dr. Khalid Mehmood Soomro:** (Notice received on 19-06-2007 at 12:15 p.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) *whether there is any proposal under consideration of the government to construct a circular road around Larkana city, if so, when;*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the government to construct a bypass at Larkana on Naudero-Ratodero road, if so, when; and*
- (c) *whether there is any proposal under consideration of the government to construct a bypass at Wagan on Larkana-Naseerabad road, if so, when?*

**Mr. Muhammad Shamim Siddiqui:** (a) No.

(b) National Highway Authority (NHA) has planned construction of Sehwan-Ratodero additional carriageway (ACW). Provision of Larkana Bypass connecting Villages Lal Bux Bugti-Khoso (Km 305-310) is included in that project. Work is expected to commence in FY 2008-09 through Japanese financial assistance.

(c) Provision of Waggan Bypass is also included in Sehwan-Ratodero ACW Project.

56. **\*Dr. Khalid Mehmood Soomro:** (Notice received on 19-06-2007 at 12:15 p.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that the road from Sehwan Sharif to Ratodairo and Dadu bypass is in dilapidated condition, if so, the time by which the same will be repaired / reconstructed; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to construct a bridge on Indus River between Ghotki and Kanda Kot, if so, when?*

**Mr. Muhammad Shamim Siddiqui:**(a) Yes the existing road is not in good condition. Government of Pakistan has planned reconstruction & upgradation of Sehwan-Ratodero Section of Indus Highway (N-55) for implementation during the period 2008-09 to 2012-13, as follows:

- i. Rehabilitation & Improvement of the existing carriageway with GoP financing.
- ii. Construction of an additional carriageway through Japanese financial assistance. This project includes dualization of Dadu bypass.

(b) Pre-feasibility study prepared for construction of a bridge over River Indus between Kandhkot-Ghokti is being reviewed. Commencement of work is subject to provision of PSDP funding.

57. **\*Dr. Kauser Firdaus:** (Notice received on 19-06-2007 at 13:50 p.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state:*

- (a) *the number of sanctioned posts in Federal College of Education H-9, Islamabad; and*
- (b) *the number of the said posts lying vacant at present and the time by which these posts will be filled in?*

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** (a) Number of sanctioned posts in Federal College of Education, H-9, Islamabad are 91.

- (b) There are 27 posts lying vacant as detailed below:

|                 |   |    |
|-----------------|---|----|
| (Gazetted Posts | = | 11 |
| (Non-Gazetted   | = | 16 |

Out of 11 vacant Gazetted posts 2 go to promotion quota and their case has already been submitted for approval of Departmental Selection Board, 01 post has already been referred to FPSC and 08 posts will be referred to FPSC shortly).

The process of filling of Non-Gazetted vacant posts is under process and expected to be completed within 3/4 months.

58. **\*Ms. Sabina Rauf:** (Notice received on 19-06-2007 at 13:57 p.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state:*

- (a) *the number of teachers working on contract basis in the Federal Educational Institutions in the country;*
- (b) *whether it is a fact that annual increment is not admissible to the said teachers, if so, its reasons;*

- (c) *the details of the fringe benefits admissible to the said teachers except salaries; and*
- (d) *whether there is any proposal under consideration of the Government to regularize the services of those teachers, if so, when?*

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** (a) The total number of teachers working on contract basis in Federal Government Educational Institutions located at Islamabad Capital Territory are as under:—

| S#           | Cadre                    | Male       | Female     | Total      |
|--------------|--------------------------|------------|------------|------------|
| 1.           | Assistant Professor      | 01         | —          | 01         |
| 2.           | Lecturer                 | 20         | 78         | 98         |
| 3.           | Trained Graduate Teacher | 02         | —          | 02         |
| 4.           | Matric Trained Teacher   | 02         | 06         | 08         |
| 5.           | English Teachers         | 128        | 360        | 488        |
| 6.           | Science Teacher          | 02         | 02         | 04         |
| <b>Total</b> |                          | <b>155</b> | <b>446</b> | <b>601</b> |

(b) All the teachers working on contract basis are enjoying annual increments but English Teachers and Science Teachers are not entitled for annual increments because they are working on contract basis on fixed package @ Rs. 10,000/- per month.

(c) The fringe benefits admissible to the contract employees are as under:—

- (i) *Allowances.*—House Rent Allowance, Conveyance Allowance, Medical Allowance and Traveling Allowance.
- (ii) *Medical Facilities.*—As admissible to the officials under the government rules.
- (iii) *Accommodation.*—As admissible to civil servants of the corresponding pay scale under the rules.
- (iv) *Leave.*—As admissible under the contract leave rules Contract employees who are working on Fixed Pay are not allowed the above

benefits because they are working on contract basis on fix package of Rs.10,000/- per month.

(d) There is no proposal under consideration of the Government to regularize the services of these teachers.

59. **\*Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 20-06-2007 at 09:00 a.m.)

*Will the Minister for Ports and Shipping be pleased to state whether it is a fact that the Supreme Court of Pakistan has recently directed the Government to prevent land embezzlement in Gawadar, if so, the steps taken by the Government in this regard?*

Reply not received.

60. **\* Prof. Khurshid Ahmed:** (Notice received on 21-06-2007 at 14:40 p.m.)

*Will the Minister for Social Welfare and Special Education be pleased to state:*

- (a) the names of NGOs to which the Government provided funds for uplifting social environment in the country during 2006-07 indicating also the amount provided in each case; and*
- (b) the amount provided to NGOs for the empowerment of women in the country during that period?*

**Ms. Zobaida Jalal:** The Ministry of Social Welfare and Special Education distributed an amount of Rs. 86.711 million among 458 NGOs across the country for uplifting social environment in the country during 2006-07 (List attached).

An amount of Rs. 23.518 million was released among 149 NGOs working for the socio-economic empowerment of women (List attached).

*(List has been placed on the Table of the House as well as Library).*

61. **\*Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 22-06-2007 at 8:40 a.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state the amount allocated to the Higher Education Commission for research and development work in the universities in the country during 2006-07 and the details of its utilization?*

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** An amount of Rs. 872.401 million was allocated by the Higher Education Commission for research and development work under various projects of the universities during 2006-2007. Out of the said amount, **Rs. 759.134 million** ( i.e.87 %) were utilized during the same period.

The project wise details of allocation and utilization are as under:—

| (Rs. in million) |                                                                                                 |                  |                 |
|------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------|-----------------|
| S. No.           | Name of Project                                                                                 | Amount allocated | Amount utilized |
| 1.               | Pakistan Organization of Collaborative Research.                                                | 4.850            | 3.520           |
| 2.               | Talent / Training Programme for Technical Scientific Staff and Researchers.                     | 12.000           | 7.782           |
| 3.               | International Linkages of Pakistani Universities with Foreign Universities                      | 100.000          | 90.842          |
| 4.               | Presidential Young Innovator Programme                                                          | 3.800            | 3.800           |
| 5.               | National Research Program for Universities (NRPU).                                              | 445.000          | 449.680         |
| 6.               | Travel Grants to teachers M.Phil. and Ph.D Studies.                                             | 50.000           | 50.000          |
| 7.               | Grants to Organize Seminars & Conferences.                                                      | 40.000           | 40.000          |
| 8.               | Pak-US Joint Academic & Research Programme.                                                     | 102.378          | 44.395          |
| 9.               | Strengthening of University and Institutes of Higher Learning in New and Emerging Technologies. | 48.476           | 35.915          |
| 10.              | Patent Filing                                                                                   | 2.000            | 1.200           |
| 11.              | HEC-British Council Joint Higher Education Links Program (JHELP)                                | 63.897           | 32.000          |
| Grand Total      |                                                                                                 | 872.401          | 759.134         |

62. **\*Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 28-06-2007 at 10:15 a.m.)

*Will the Minister for Social Welfare and Special Education be pleased to state:*

- (a) *the number of special education institutions in the country with province-wise break up; and*
- (b) *the number of students studying in those institutions?*

**Ms. Zobaida Jalal:** (a) Total number of Special Education Institutions working in the country under Ministry of Social Welfare and Special Education are 77. The break up is as under: —

| Province<br>AJK/NA/ICT | Visually<br>Handicapped<br>Children | Mentally<br>Retarded<br>Children | Physically<br>Handicapped<br>Children | Hearing<br>Impaired<br>Children | Training<br>Institutions | Total |
|------------------------|-------------------------------------|----------------------------------|---------------------------------------|---------------------------------|--------------------------|-------|
| Punjab                 | 6                                   | 6                                | 4                                     | 6                               | 2                        | 24    |
| Sindh                  | 4                                   | 3                                | 4                                     | 2                               | 2                        | 15    |
| NWFP                   | 4                                   | 3                                | 3                                     | 3                               | 2                        | 15    |
| Balochistan            | 1                                   | 1                                | 2                                     | 1                               | 2                        | 07    |
| AJK                    | 1                                   | 1                                | 1                                     | 1                               | -                        | 04    |
| Northern Areas         | -                                   | -                                | -                                     | 1                               | -                        | 01    |
| ICT                    | 1                                   | 1                                | 1                                     | 1                               | 7                        | 11    |
| Total:                 | 17                                  | 15                               | 15                                    | 15                              | 15                       | 77    |

(b) Total number of students enrolled in the Special Education Centre mentioned above is 5317. The break up is as under: —

| S. No.                   | Province/AJK/NA/ICT         | Number |
|--------------------------|-----------------------------|--------|
| 1.                       | Punjab                      | 2267   |
| 2.                       | Sindh                       | 856    |
| 3.                       | NWFP                        | 786    |
| 4.                       | Balochistan                 | 283    |
| 5.                       | AJK                         | 55     |
| 6.                       | Northern Areas              | 54     |
| 7.                       | Islamabad Capital Territory | 1016   |
| Total ( as on 27-7-2007) |                             | 5317   |

63. \*Hafiz Abdul Malik Qadri: (Notice received on 28-06-2007 at 12:10 p.m.)

*Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state the names, dates of appointment and duration of contract of the Advisers/Consultants appointed by the Ministry whose contracts were terminated during the year 2007?*

**Mr. Muhammad Wasi Zafar:** Contract of following Officer was terminated during the year 2007, whose particulars are as under:—

| S. No. | Name and Designation                                         | Date of appointment | Duration | Remarks                                   |
|--------|--------------------------------------------------------------|---------------------|----------|-------------------------------------------|
| 1.     | Mr. Manzoor Hussain S. Memon,<br>Legislative Advisor (MP-II) | 02-10-2006          | 2 years  | Contract was terminated on<br>15-03-2007. |

64. \*Mr. Hameed Ullah Jan Afridi: (Notice received on 02-07-2007 at 8:50 a.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that Regional Offices of Bureau of Immigration and Overseas Employment at Lahore and Rawalpindi have recently been renovated, if so, the details of expenditures incurred in this connection and the head of account from which the same were met; and*
- (b) *the name and designation of the authority which sanctioned those expenditures?*

**Mr. Ghulam Sarwar Khan:** (a)(i) The office building of Protectorate of Emigrants Lahore being property of the department has been repaired at the cost of Rs. 28,795 out of funds under the head "maintenance/repair".

(ii) Protectorate of Emigrants Rawalpindi is functioning in the hired building and its repair/maintenance is responsibility of the land Lord. As such, the department has not carried out any repair/maintenance of this building.

(b) Approval for execution of the repair work at Protectorate of Emigrants Lahore was accorded by Arbab Muhammad Azhar, Director General, Bureau of Emigration and Overseas Employment.

65. **\*Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:** (Notice received on 02-07-2007 at 8:50 a.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that the Bureau of Immigration and Overseas Employment has recently launched a project for computerization of outgoing immigrants / immigration data and registration of returning migrant workers, if so, its objectives; and*
- (b) *the funds allocated for the said project and the details of its utilization so far?*

**Mr. Ghulam Sarwar Khan:** (a) Project titled "Computerization of out-going emigrants and Data of returning migrants" has been launched by Bureau of Emigration and Overseas Employment to achieve the following objectives:—

- (i) To complete the networking system of Bureau (Hqs) with its 7 Regional offices.
  - (ii) To computerize those persons who are proceeding abroad for employment only, at all exit points *i.e.* International Airports.
  - (iii) To computerize those migrant workers who come back either on completion of their work contract or on leave etc.
  - (iv) To computerize all emigration data in multifarious forms since creation of the Bureau *i.e.* 1971.
  - (v) To have reliable database for undertaking activities to enhance manpower export.
- (b) The total cost of the Project is Rs.39.5 million. However up to June, 2007 an amount of Rs. 14.2 million has been allocated, whereas Rs. 10.27 million has so far been utilized on pay and allowances, procurement of Computer equipments *i.e.* Hardware, IT equipments, Software, purchase of vehicles and Misc.expenditure.

66. **\*Ms. Saadia Abbasi:** (Notice received on 14-07-2007 at 10:20 a.m.)

*Will the Minister for Parliamentary Affairs be pleased to state whether it is a fact that the names of about 20 million voters have recently been deleted from the voters lists, if so, its reasons?*

**Dr. Sher Afghan Khan Niazi:** It is not a fact that the names of about 20 Million voters have been deleted from the voters lists.

According to Election Commission during the preparation of Fresh Computerized Electoral Rolls-2006-07, the condition has been attached for enrolment as a voter that only those persons having old NIC or CNIC will be registered as voters. This is probably why the Draft Computerized Electoral Rolls contain genuine number of voters i.e. 52 Million.

67. **\*Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:** (Notice received on 17-07-2007 at 12:05 p.m.)

*Will the Minister for Education be pleased to state:*

- (a) *whether it is a fact that the Prime Minister announced on the teachers day on 5th October, 2006 to grant BPS-11 to the Teachers having graduation qualification who are presently working in BPS-09 in the Federal Government Educational Institutions; and*
- (b) *whether it is also a fact that the said teachers have not been granted BPS-11 so far, if so, its reasons and the time by which they will be granted that scale?*

**Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf:** (a) Yes, it is a fact that the Prime Minister announced on the Teacher's Day on 5th October, 2006 to grant BPS-11 to the teachers having graduation qualification who are presently working in BPS-09 in the Federal Government Education Institutions.

(b) Yes. The said teachers have not been given BPS-11 so far. The case is under process and the announcement will be implemented after clearance from concerned quarters including Finance Division.

**"UNSTARRED QUESTIONS AND THEIR REPLIES"**

**For Wednesday, the 15th August, 2007**

**(DEFERRED QUESTIONS)**

*(Question Nos. 19, 20, 22, 23 and 24 were originally set down for answering on 10th May, 2007, during 38th Session but were deferred)*

19. **Mr. Nisar Ahmad Memon:** (Notice received on 24-02-2007 at 08:30 a.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) the number and length of bridges built by National Highway Authority during 2002-03, 2003-04, 2004-05 and 2005-06 with province-wise break up indicating also the figures for Islamabad Capital Territory, FATA, Northern Areas and AJK; and*
- (b) the amount spent on the said bridges with year-wise and province-wise break up?*

Reply not received.

20. **Mr. Nisar Ahmad Memon:** (Notice received on 24-02-2007 at 08:30 a.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) the length of metallic roads built in the country during 2003-04, 2004-05 and 2005-06 with province-wise break up indicating also the percentage of the same to the total metallic roads required for each province; and*
- (b) the length of the said roads proposed to be built in the country during 2006-07, 2007-08 and 2008-09 with province-wise break up?*

Reply not received.

22. **Prof. Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 13-03-2007 at 09:50 a.m.)

*Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:*

- (a) *the names of Kuwait war affectees who submitted their claims in 2003 indicating also the number of claims submitted by them;*
- (b) *the names of the said affectees whom the amount has been paid against those claims indicating also the amount paid in each case; and*
- (c) *the time by which payment will be made to the remaining affectees?*

**Mr. Ghulam Sarwar Khan:** (a) About 29000 claims were submitted by Kuwait/Iraq war affected Pakistanis in 2003. The list of these claimants being voluminous could not be brought here. However, softy copy of this information is enclosed.

(b) The UNCC had approved 830 late claims out of which 781 claims have been disbursed. List showing the disbursed amount against each claimant is attached at Annex-I.

(c) Only 49 claims remain un-disbursed due to the reasons that some of these claimants have not turned upto receive their claims in spite of all efforts, to contact these OPs through publication in the press as well as local police authorities while other do not have the original documents like passport and Civil I.D. Kuwait (Bataqa Madni) for identification/verification. In order to accommodate/these claimants the un-disbursed amount which was supposed to be returned to the UNCC as per their instruction has already been overdue. The un-disbursed amount is now in the process of refund to UNCC. As soon as these claimants turn up with required original documents, the UNCC will be requested to return the amount for disbursement.

*(Annexure has been placed on the Table of the House as well qs Library).*

23. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 14-04-2007 at 08:30 a.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state:*

- (a) *the number and names of motorway Police personnel posted on Gawadar-Pasni Section with province-wise break up; and*

(b) the date on which the motorway Police will be posted on Ormara-Karachi Section of highway?

Reply not received.

24. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 14-04-2007 at 09:40 a.m.)

*Will the Minister for Communications be pleased to state the names and designation of the officers in BPS 17 to 22 working in the National Highways Authority with province-wise break up?*

Reply not received.

#### LEAVE OF ABSENCE

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، اس کا صحیح answer یہی ہے کہ جس طرح جمالی صاحب suggest کیا ہے کہ ایک briefing سارے ہاؤس کو دی جائے تو کمیٹی کی ساری تفصیلات بھی اس میں آگئیں۔

Now, the Question Hour is over, remaining questions and their printed answers will be taken as already read and will be placed on the table of the House.

Please have a seat now. The Question Hour is over now. Now, we come to the next item of the agenda. First let me read the leave applications now.

جناب اسفند یار ولی صاحب ملک سے باہر ہونے کی بنا مورخہ 10 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب ملک سے باہر ہونے کی بنا پر مورخہ پر 10 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟  
(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، نواب محمد ایاز خان جوگیزئی صاحب ملک سے باہر ہونے کی بنا پر مورخہ 10 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟  
(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، محترمہ سیمیں صدیقی صاحبہ ملک سے باہر ہونے کی بنا پر مورخہ 10 اور 13 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت چاہی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟  
(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، میر محمد نصیر میٹکل نے اطلاع دی ہے کہ وہ عمرہ کی ادائیگی کے سلسلے میں سودی عرب گئے ہوئے ہیں اس لیے مورخہ 13 تا 18 اگست اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جناب بابر خان غوری نے اطلاع دی ہے کہ وہ کراچی میں پہلے سے طے شدہ مصروفیات کے باعث مورخہ 15 اور 16 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

Now, we come to the next item of the agenda, that is, No.3, Muhammad Wasi Zafar sahib.

Senator Prof. Khurshid Ahmed: Sir, on a point of order.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی فرمائیے۔  
سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جناب چیئرمین! rules کے مطابق اس کے بعد Adjournment Motions ہونی چاہئیں اور میرے علم کی حد تک جو business meeting

ہونی تھی اس میں یہ طے ہوا تھا کہ Adjournment Motions آئیں گی تو آج یہ کیوں نہیں ہیں؟

سینیٹر احمد علی، جناب! میرا بھی ایک Point of Order ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی۔

سینیٹر احمد علی، جناب! یہ debate ہو رہی ہے اس پر۔ آپ یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ جو پاکستانی airhostesses Emirates میں کام کر رہی ہیں ان کو آپ نکالوا دیں یا وہ جو سودی میں کام کر رہی ہیں ان کو نکالنا چاہتے ہیں اس قسم کی بات کر کے۔۔۔۔

Mr. Presiding Officer: Please, this is not the way. That chapter is closed and the Minister has gone and that is over.

پروفیسر صاحب دو منٹ کی بات ہے اس کو lay down کرنا ہے۔ اس میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، آپ ان کو lay کروائیں لیکن بات یہ ہے کہ Adjournment Motions آج کیوں نہیں ہیں؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، اس کے بعد لیتے ہیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، میں یہ عرض کروں گا کہ پروفیسر صاحب نے درست بات کی ہے، اگر آپ مہربانی کر کے سیکرٹریٹ کو ہدایت کر دیں کہ کل سے Adjournment Motions معمول کے مطابق لگیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اس کے بعد وحی صاحب lay کر دیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی وحی ظفر صاحب۔

#### LAYING OF ORDINANCES

Mr. Muhammad Wasi Zafar (Minister for Law, Justice and Human Rights): I beg to lay before the Senate the following Ordinances as required by Clause (2) (a) (ii) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan:-

- i) The National Vocational and Technical Education Commission Ordinance, 2007 (Ordinance No.XXIII of 2007).
- ii) The Trade Development Authority of Pakistan Ordinance, 2007 (Ordinance No.XXIV of 2007).
- iii) The Recognition and Enforcement (Arbitration Agreements and Foreign Arbitral Awards) Ordinance , 2007 (Ordinance No . XXV of 2007).
- iv) The National Database and Registration Authority (Amendment). Ordinance, 2007 (Ordinance No.XXVI of 2007).

Mr. Presiding Officer: It has been laid down before the House. Now, No.4, Mr. Muhammad Wasi Zafar sahib.

FOLLOWING SENATORS MAY BE NOMINATED AS VICE  
CHAIRMAN OF MEDIATION COMMITTEE FOR LAW REFORMS

BILL, 2007

Mr. Muhammad Wasi Zafar: I beg to move under Article 71 of the Constitution read with rules 3 and 4 of the Rules for Conduct of Business of the Mediation Committee that following Senators may be nominated as Vice-Chairman and Members of Mediation Committee for preparing an agreed Bill, titled the Law Reforms Bill, 2007, refered to the Mediation Committee by the National Assembly:-

- |    |                                    |               |
|----|------------------------------------|---------------|
| 1. | Senator Dr. Khalid Ranjha          | Vice Chairman |
| 2. | Senator Miss Anisa Zeb Tahirkheli  | Member        |
| 3. | Senator Ch. Muhammad Anwar Bhinder | Member        |
| 4. | Senator Mrs. Nilofar Bakhtiar      | Member        |

|    |                               |        |
|----|-------------------------------|--------|
| 5. | Senator S. M. Zafar           | Member |
| 6. | Senator Abdul Razak A. Thahim | Member |
| 7. | Senator Farooq Hamid Naek     | Member |
| 8. | Senator Kamran Murtaza        | Member |

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I beg to move an amendment to the motion and the amendment is to the effect that the name appearing at Serial No. 2 of Senator Miss Anisa Zeb Tahirkheli may be replaced by the name of Senator Latif Khosa.

Mr. Presiding Officer: Agreed, no objection.

جناب محمد وصی ظفر، وہ بھی ایڈوکیٹ ہیں۔  
 جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی ہاں لطیف کھوسہ صاحب ایڈوکیٹ ہیں۔  
 جناب محمد وصی ظفر، یہ بھی ایڈوکیٹ ہیں، چلیں مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے  
 اگر وہ کہتے ہیں۔

Mr. Presiding Officer: It is a good gesture from the Treasury Benches.

جناب محمد وصی ظفر، یہ agree کرنے والے کوئی نہیں ہوتے، میں نے کرنا ہے۔  
 Already agreed مجھے نہ بتائیں۔ میں خود اگر تسلیم کر سکتا ہوں تو آپ کا کوئی تعلق  
 نہیں ہے۔

Mr. Presiding Officer: You are the Mover.

جناب محمد وصی ظفر، جیسے Leader of the Opposition نے کہا مجھے تو کوئی  
 اعتراض نہیں ہے۔ میں تو انہیں بھی ایڈوکیٹ سمجھتا تھا۔

Mr. Presiding Officer: As agreed by the Minister of Law, now this amendment is carried.

(Interruption)

سینیٹر سعدیہ عباسی، جناب والا! اس میں حکومتی ارکان بھی ہیں اور اپوزیشن سے بھی ممبر لیے گئے۔ ہماری پارٹی کے بھی اس ہاؤس میں چار ممبر ہیں we are not represented, we should also be represented. That is not fair.

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جناب والا! اس ہاؤس میں جو proportion اپوزیشن اور حکومت کی ہے اس میں چار اپوزیشن سے ہونے چاہئیں تھے اور پانچ گورنمنٹ کے۔ جناب محمد وصی ظفر، کل آٹھ ہیں۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، چیئرمین بھی ہے۔

جناب محمد وصی ظفر، دیکھیں ناں، فاروق حمید نائیک صاحب ہیں، سینیٹر کامران مرتضیٰ صاحب، لطیف کھوسہ صاحب ہیں۔ اس میں پارٹی representation نہیں ہوتی۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I will make an amendment to the amendment in case of Senator Latif Khosa. The name of Senator Saadia Abbasi may be replaced.

جناب پریذائڈنگ آفیسر، ہاؤس کو کوئی اعتراض نہیں ظفر صاحب - Already this is again agreed. Miss Anisa Zeb Tahirkheli being replaced. Now this is the final shape of the Committee.

- |    |                                    |               |
|----|------------------------------------|---------------|
| 1. | Senator Dr. Khalid Ranjha          | Vice Chairman |
| 2. | Senator Sadia Abbasi Sahiba        | Member        |
| 3. | Senator Ch. Muhammad Anwar Bhinder | Member        |
| 4. | Senator Mrs. Nilofar Bakhtiar      | Member        |
| 5. | Senator S. M. Zafar                | Member        |
| 6. | Senator Abdul Razak A. Thahim      | Member        |
| 7. | Senator Farooq Hamid Naek          | Member        |

This is the agreed Committee.

سینیٹر سعید عباسی، جناب والا! میں principle کی بات کر رہی تھی۔ ابھی کھوسہ صاحب کا نام رستے دیں۔

Mr. Presiding Officer: We cannot exceed the number. That is all.

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، جناب والا! یہ اصول ہونا چاہیے کہ جب بھی کوئی کمیٹی بنتی ہے تو اس میں مختلف پارٹیوں کی نمائندگی ہو کیونکہ اس مسئلے کے principal کا مسئلہ ہوتا ہے۔ مطلب یہی ہے کہ ابھی محترمہ کو آپ نے ممبر بنایا ہے، بڑی اچھی بات ہے لیکن آئندہ کے لیے یہ ہمیشہ نظر میں رکھنا چاہیے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، محترم یہ ہے کہ پارلیمانی آفیسرز میں یا پارلیمنٹ کی جو ریت ہے اور traditions میں ان کے مطابق we ought to deal with the Leader of the Opposition who has been made by all the parties.

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب! میں record کو درست کر دوں، یہ کمیٹی جو بنی ہے اس میں consultation نہیں ہوئی تھی یہ صبح جو Order of the Day آیا اس میں نے یہ نام دیکھے اور میں نے alternative جو suggest کیا تو Treasury نے agree کر دیا لیکن اس کمیٹی کے بننے میں کسی قسم کی کوئی consultation نہیں کی گئی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بہر حال جو کچھ آپ نے کہا that had been

honoured. Thank you. After this now-----

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، اسی کے بارے میں میں پوچھنا چاہ رہی ہوں جیسے انہوں نے کہا کہ کیا جو نام لیڈر آف دی اپوزیشن نے suggest کیے ہیں وہ lawyers ہیں اس کا مطلب ہے کہ اس کمیٹی میں سارے lawyers ہیں جیسے میں دیکھ رہی ہوں۔ جناب! میں نیلوفر بختیار صاحبہ کے بارے میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ وہ بھی کیا lawyer ہیں۔۔۔۔۔ سعید

صاحبہ کا نام رکھیں اور لطیف کھوسہ صاحبہ بھی lawyer ہیں ان دونوں کو رکھیں۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر، نیلوفر صاحبہ کے بارے میں مجھے پتا نہیں ہے کہ

whether she is an advocate or not?

Senator Dr. Kausar Firdaus: Sir, she is not.

سعدیہ عباسی صاحبہ کا ان کی جگہ پر نام ڈالیں صرف lawyer ہی آپ نے رکھنے ہیں تو لطیف کھوسہ صاحبہ کا -----

جناب پریذائڈنگ آفیسر، ٹھیک ہے۔ چلو،

your point is well taken, if she is not advocate then we will put Mr. Kamil Ali Agha as advocate to replace Nilofer Bukhtiar Sahiba. That is all. Now this is the Committee agreed by the both sides.

(مدافعت)

جناب پریذائڈنگ آفیسر، ہاؤس میں put کر رہا ہوں۔

Which I have already read it before the House. I am putting this Motion to the House.

(The motion was carried.)

Mr. Presiding Officer: It is unanimous. It is an agreed one, it is passed. Now, No. 5. Senator Muhammad Enver Baig, Mian Raza Rabbani Sahib.

Further discussion on the following Motion moved by Mian Raza Rabbani, Leader of the Opposition on 10th August 2007, the House may discuss the prevailing law and order situation in the country including the *Lal Masjid* and *Jamia Hafsa* incident.

سینیئر کامل علی آغا، اس سے پہلے No.6 لے لیں۔

Mr. Presiding Officer: As the consensus of the House is.....

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب چیئرمین! میں بہت افسوس سے کہنا چاہتا ہوں کہ seventh of August کو ایک تصویر Daily Times میں آئی ہے جس میں قائد اعظم محمد علی جناح our father of the nation, founder of Pakistan ان کی family کی تصویر آئی ہے کہ ان کی جو family والے they are living in Baloch Para, Jahangir Road, Karachi below poverty line مجھے ایک چیز کی سمجھ نہیں آتی ہے کہ آج we are sixty years old اور قائد اعظم محمد علی جناح کے لیے ہم اتنی praise کرتے ہیں on the fourteenth August اور ان کی family کے دو چار ممبرز ہیں they are living below poverty line گورنمنٹ آف پاکستان کو کوئی realization نہیں ہے کہ بھئی یہ جو founder of the Nation کے family members ہیں ان کو ہم کوئی گھر دیں۔ کوئی grant دیں۔

Sir, believe me my head hangs in shame as a member of the Senate of Pakistan and as a Pakistani before this portrait which is right on top of you and I would like to apologize to the father of Nation that I as member of the Senate of Pakistan, I am unable to help his family members who are living below poverty.

جناب! ملک کے حالات یہ ہیں کہ خرچے اگر آپ دیکھیں کہ آپ نے ایسے ایسے لوگوں کو 5,5 6,6 کروڑ روپے کی bullet proof گاڑیاں دی ہیں جس کو میرا خیال ہے کہ کوئی suicide bomber بھی نہیں مارے گا، ایسے ایسے لوگوں کو انہوں نے خرچہ دیا ہوا ہے۔

(مداخلت)

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, will the honourable Minister please listen to me and then make a winding up statement?

ڈاکٹر شیراگلن خان نیازی، اس قسم کی statements are not required. پانچ پانچ پچھ کروڑ کی گاڑیاں۔۔۔

Senator Muhammad Enver Baig: Mr. Chairman! I would like to bring on record the expenditure, the wasteful expenditures of this government and the government is not at all prepared to help and assist the family of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah. I am shocked at the behaviour of the honourable Minister

the family کے لیے یہ کھڑے ہو کر اس طریقے سے protest کر رہے ہیں کہ جناح کی family کے لیے یہ کھڑے ہو کر اس طریقے سے protest کر رہے ہیں people who are looting money in this country?

(Interruption)

Mr. Presiding Officer: You have rightly ....

Senator Muhammad Enver Baig: This is a question of the family members of the Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah

اور جناب! میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ 2006 میں انہوں نے 22 billion روپے ---

(Interruption)

Mr. Presiding Officer: It has come on the record please.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, I have 5 minutes to speak and I would appreciate if you could please allow me my time.

(Interruption)

سینیٹر کامل علی آغا، یگ صاحب، ایک منٹ ---

(Interruption)

Mr. Presiding Officer: Yes you are right.

(Interruption)

سینیٹر کامل علی آغا، بات یہ ہے جی کہ جہاں تک ---

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: It is an insult to this House....

quiet honourable Minister. You are not on the floor.

Mr. Presiding Officer: Please Minister is on the floor.

سینیٹر کامل علی آغا، میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس Call Attention Notice کی wording دیکھ کر جو بیگ صاحب اور معزز اراکین نے دی، میں نے آپ کو request کی کہ اس کو پہلے take up کیا جائے اور اس کی جو اہمیت ہے وہ ہمارے مد نظر ہے۔ قائد اعظم، جنہوں نے ہمیں یہ ملک، پیارا وطن لے کر دیا، قابل احترام ہیں۔ جو sentiments اور بیگ صاحب کے ہیں، ان کا بھی احترام ہے لیکن اعتراض اور معترض اس لیے ہیں کہ اس قسم کی باتیں، اس معاملے میں نہ کی جائیں جو controversy کا باعث بنیں۔ اسی spirit میں اور صاحب اپنی گفتگو فرمائیں، انشاء اللہ ادھر سے اس سے بہتر sentiments سامنے آئیں گے۔ ہم اپنی جان بھی قائد اعظم کی نواہی پر نچھاور کرنے کے لیے تیار ہیں، اس کے نام پر نچھاور کرنے کے لیے تیار ہیں اور ہم احترام کرتے ہیں۔ جو کچھ بھی facilitate کیا جانا چاہیے، یہاں پر مل بیٹھ کر decide کریں تاکہ یہ معاملہ سنجیدہ رہے اور اس کے اندر جتنی سنجیدگی درکار ہے، وہی رہے۔ اس میں point scoring والی بات نہ ہو، سیاست والی بات نہ ہو اور اس Calling Attention Notice کی جو spirit ہے، اس کے مطابق فیصلہ ہو اور اس پر implementation بھی ہو۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بہر حال آپ کا۔۔۔

(مداخلت)

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب چیئرمین! میری بات سنیں جناب۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، میری بات سنیں، پہلے میری بات سنیں۔۔۔

سینیٹر محمد انور بیگ، ایک پرائیویٹ چینل پر۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، یہ situation واقعی بڑی pathetic ہے and you

have rightly done it and you brought it on the record and the government has taken the notice of it.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, I want to make a submission to the House.

کل اسلم جناح صاحب ایک پرائیویٹ ٹی وی چینل پر آنے تھے، جناب! خدا کی قسم the gentleman was crying. He did not have money to take his wife to hospital

وہ بندہ اپنی بیوی کو public transport busses پر لے کر جاتا ہے۔ جناب! میری ایک

submission ہے۔ جناب! دیکھیں، we have to be more realistic and اس میں میری

کوئی ذاتی انا نہیں ہے، یہ قائد اعظم محمد علی جناح کی family کا مسئلہ ہے I am sure the

Treasury Benches appreciate that and we just have to bring it to light

the wasteful expenditures جو گورنمنٹ کر رہی ہے اور ایک فیملی ممبر کو آپ پیسہ نہیں

دے رہے۔ جناب! 74 لاکھ روپے آپ نے پچھلے بجٹ میں presidential gardens کے

allot کیے ہیں۔ جناب! مجھے تو حیرانگی ہوتی ہے، جناب! یہ check کر لیں sir, the

honourable Prime Minister نے اپنے Prime Minister House کے لیے ایک

sterilizer منگوا دیا ہے to put shaving kit over 30 lacs. انہوں نے 30 lacs کا ایک

sterilizer import کیا ہے to put the shaving kit. جناب! میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ

wasteful expenditure کر رہے ہیں we can't help a lady who has

given her life for this Pakistan.

جناب پریذائڈنگ آفیسر، آپ بالکل ٹھیک فرماتے ہیں we all agree to your

proposal.

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب! دیکھیں خدا کی قسم یہ شرمناک بات ہے

and sir, I want to make another announcement in this House. Sir, I want to

make another announcement in this House. I would like to make that an

authorization to the secretariat

I am prepared to pay ten thousand rupees کہ اگر پہلی تاریخ تک ان کا کچھ نہیں ہوا  
per month to Ms. Khurshid Begum, until the end of my tenure of March,

09. اس کے بعد Sir, can I reconsider but I would like by 1st of September.

Mr. Presiding Officer: Thank you very much.

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب! ایک منٹ ' I would like to authorize the Senate Secretariat to deduct 10 thousand rupees per month from my salary and pay to this honourable lady until March 09 اگر اور کوئی join اس کو کرنا چاہتے ہیں تو they are welcom to do so. But I want to give 10 thousand rupees per month starting from 1st of September, 07. Sir, this is not acceptable that family of Quaid-e-Azam کے

ساتھ اس طریقے سے behave کریں۔۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب پریزائیڈنگ آفیسر، ڈرایگ صاحب کا میکے بند کر دیں۔ I give the  
floor to Minister for Parliamentary Affairs.

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، یہ Calling Attention Notice ہے۔ انہوں نے جو الزام تراشی Prime Minister پر کی ہے، وہ غلط بیانی ہے۔ محض سستی شہرت کے لیے یہ بات پریس کو بجائی کہ یہ دس ہزار روپے دیں گے۔

(مداخلت)

ڈاکٹر شیر افغن خان نیازی، جناب والا! آپ مجھے سنیں، وہ بولتا رہے، کوئی بات نہیں، تقریر جاری رکھے۔ جناب والا! 7 جون کو جو تصویر چھپی ہے کہ وہ کمپرسی میں ہے۔ وفاقی حکومت نے باقاعدہ اس کا notice لیا ہے۔ ہمیں اس کا بے حد احساس ہے کہ جس نے پاکستان

بنایا ہے اور اس کی پوتی اگر اس کسمپرسی میں ہے تو ہمارے لیے اور تمام قوم کے لیے باعث شرم ہے۔ ہمیں احساس ہونا چاہیے کہ جو چیز ان کی ضرورت ہے وہ انہیں دینی چاہیے کیونکہ انہوں نے ہمیں ملک دیا اور معزز رکن اور میں پارلیمنٹ کے باہر کھڑے ہوتے اگر تقسیم ہند نہ ہوتی اور پاکستان نہ بنتا۔ یہ یہاں نہ بیٹھے ہوتے اور میں یہاں نہ کھڑا ہوتا یہاں کوئی اور کھڑا ہوتا اور وہاں کوئی اور بیٹھا ہوتا۔ ہمیں اس بات کا احساس ہے اور اسی وجہ سے حکومت سندھ کو بڑی سختی اور زور دار طریقے سے کہا ہے کہ فوری طور پر اس کا ازالہ کریں۔ انہیں جو چیز درکار ہے ہر طرح سے مہیا کریں۔ آئندہ اس قسم کی چیز نہیں ہونی چاہیے، یہ قوم کے لیے باعث ننگ ہو گی۔ انشاء اللہ آئندہ یقیناً آپ پائیں گے کہ ان کو جو چیز ضرورت ہو گی، جس طریقے سے ضرورت ہو گی، وہ ضرور ملے گی اور اس قسم کی بات پھر repeat نہیں ہو گی۔ میں یہ کہنا چاہتا تھا کہ سستی شہرت کے لیے اگر انہوں نے کوئی مالی مدد دینی ہے تو باہر پریس میں اعلان فرمائیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، شکریہ۔ اب میں law and order کا relating to

motion پر debate کے لیے لال مسجد اور جامعہ ہافسا

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بھئی بات ہو گئی ہے، جواب بھی آ گیا ہے۔ Please this is not the way to debate it. بس کریں، آپ زیادتی کر رہے ہیں، تشریف رکھیں۔ بیگ صاحب! آج آپ کو کیا ہو گیا ہے؟ جی رضا ربانی صاحب۔

Senator Mian Raza Rabbani: Baig sahib, I am on my leg.

Mr. Presiding Officer: That is enough, you have already taken so much time.

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین صاحب! اس سے پہلے کہ آپ آج کا پہلا speaker بلائیں۔ میں ایک نکتہ آپ کے توسط سے اس ہاؤس کے سامنے لانا چاہتا ہوں جو کہ آج کی اس بحث کے ساتھ related ہے۔ کل 14 اگست تھی اور یہ دن تمام پاکستانیوں کے لیے نہایت اہم دن ہے۔ 14 اگست کی اپنی روایات رہی ہیں، لیکن ہم نے جو چیز کل دکھی اس سے

میں سمجھتا ہوں کہ پوری قوم کے سامنے law and order ایک سوائیہ نشان بن کر سامنے آتا ہے۔ جناب چیئرمین! ہم نے یہ دیکھا ہے کہ روایت سے ہٹ کر Flag Hoisting Ceremony جو پارلیمنٹ کے سامنے ہوتی تھی، اس کو اٹھا کر ایک بند کمرے کے اندر لے جایا گیا اور وزیر اعظم نے اس بند کمرے کے اندر محنت کے نیچے جھنڈے کو بند کیا۔ جناب چیئرمین صاحب! یہ کیا مذاق ہے؟ یہ تو جھنڈے کی بھی بے حرمتی ہے اور پورے ملک نے یہ دیکھا کہ ایک hall کے اندر وزیر اعظم کھڑے ہیں اور وہاں پر جھنڈا لہرایا جا رہا ہے، 'under a roof. Mr. Chairman, what have we come to?' کیا وزیر اعظم اتنے خوفزدہ ہیں کہ 14 اگست کو وہ یہ risk خود نہیں لے سکتے تھے؟ اگر risk ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے سامنے آکر کھڑے ہوتے اور پارلیمنٹ کے سامنے پاکستان کا جھنڈا لہرایا جاتا، کیا اس سے یہ پیغام نہیں جاتا کہ پاکستان میں امن و امان کی صورت حال اتنی خراب ہو چکی ہے کہ وزیر اعظم کو ایک hall کے اندر بند کر دیا گیا ہے؟ جناب چیئرمین صاحب! اس پر سونے پر سہاگہ یہ تھا کہ جنرل مشرف صاحب جو اپنے آپ کو President کہلاتے ہیں۔۔۔ آغا صاحب! موسم کی بات نہیں ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، اگر موسم بارش کا بھی ہوتا تو قومیں بارش کے اندر کھڑی ہو کر اپنے جھنڈے کو اونچا کرتی ہیں، بارش کوئی ایسا مسئلہ نہیں تھا، مسئلہ خوف تھا اور جب خوف اس حد تک طاری ہو جائے۔ President یا جنرل مشرف خود ایک hall کے اندر reception کرتے ہیں اور صرف retired اور serving فوجیوں کو وہاں پر بلایا جاتا ہے۔ کیا 14 اگست پاکستان کے عام شہری کا دن نہیں ہے؟ کیا وہاں پر ان کے ساتھ بیٹھ کر کوئی تقریب نہیں کرنی چاہیے تھی، جہاں پر عام شہری بھی موجود ہوتے لیکن یہ جو خوف جنرل مشرف اور وزیر اعظم پر طاری ہوتا ہے، اس خوف سے یہ بات عیاں ہو گئی کہ ملک کا law and order بالکل zero ہے۔ جب ایک ایسی حکومت ہو جو اس بات پر مجبور ہو جائے کہ 14 اگست کو بند کمروں میں بیٹھ کر جھنڈوں کو بند کرے تو پھر اس حکومت پر، اس سربراہ پر، جنرل مشرف پر اور شوکت عزیز پر یہ لازم ہو جاتا ہے کہ مستعفی ہوں۔ مستعفی ہوں اور ایک caretaker government کو لائیں جو آکر اس

ملک کے اندر صاف اور شفاف انتخابات کروائے۔

Mr. Presiding Officer: Your point is registered. Now, we will come to the discussion on the motion. Please.

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، یہ Point of Order تھا، میں بھی Point of Order عرض کروں گا۔ جناب والا ہمارے کومنڈ میں قلم عبداللہ district میں، پشین میں، قلم سیف اللہ district میں، ژوب میں 18 کھنٹے سے loadshedding ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، ہاں جی everywhere ہو رہی ہے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، نہیں، نہیں جناب والا! چار، پانچ کھنٹے میں جو کچھ ہوتا ہے، instruments جلا دیتے ہیں، بس اس حد تک ہم یہ request کرتے ہیں کہ اس کا notice لیا جائے۔ اور علاقوں میں ایسا نہیں ہے۔ جناب والا ان regions میں ہے جن ضلعوں کا میں نے نام لیا ہے۔

Mr. Presiding Officer: Now, I invite--- please,

کافی ہو گیا، آپ کا point آ گیا ہے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، نہیں، نہیں point آ گیا، جناب والا! میں Minister صاحب سے۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بھگونی صاحب! بات ہو گئی، بیٹھیں، بیٹھیں۔

Now, I invite Dr. Sher Afgan sahib as a first speaker on the motion today, Dr. Sher Afgan sahib, speak on the Motion of law and order. Please,

یہ ہو گیا ہے، کافی دیر ہو گئی ہے۔ Yes, the floor has given to the Minister.

ڈاکٹر شیر افغان خان نیازی، بسم اللہ الرحمن الرحیم جناب چیئرمین! میں آپ کا مشکور ہوں چند چیزیں قبل ازیں کہ میں اپنی تقریر کی طرف آؤں۔ چند اصطلاحات ہیں جو بڑی اہم ہیں۔ اب دہشت گردی کا لفظ ہے یہ دنیا میں بہت اہم ہو گیا ہے۔۔۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بنگزئی صاحب! بیٹھ جائیں کوئی پارلیمانی روایت ہوتی  
ہیں، ان کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ wind up انہوں نے نہیں کرنی، وہ وزیر داخلہ صاحب کریں  
آپ Please Bangulzai Sahib according to the parliamentary traditions

کچھ دیکھیں تو سی۔ کافی ہو گیا ہے اب آپ تشریف رکھیں۔ I am requesting you to sit -  
down. Please do not interrupt the floor. ڈاکٹر صاحب۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، پروفیسر صاحب! بڑے ادب سے گزارش کرتا ہوں کہ  
آپ تشریف رکھیں۔

ڈاکٹر شیرانگل خان نیازی، پروفیسر صاحب! میں آپ کے سوالوں کے جواب دینے  
والا ہوں آپ ذرا غور سے سنیں۔

(مداخلت)

Mr. Presiding Officer: He is a Minister for Parliamentary  
Affairs, as a good member, this is not technical. Bangulzai Sahib please  
sit down I will request you.

میں بصد احترام آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ تشریف رکھیں۔ مجھے پتا ہے آپ نے دیکھا ہے۔  
ہاں جی۔

ڈاکٹر شیرانگل خان نیازی، جناب چیئرمین! آپ ان کو بتائیں کہ

Minister is exofficio member of this august House, if he doesn't belong to  
this House, he belongs to National Assembly then he becomes ex-officio  
member of this august House. They must know this.

پہلی بات تو یہ ہے پروفیسر صاحب کہ میں ex-officio member ہوں۔ جناب چیئرمین! یہاں  
بہت سی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں اس حوالے سے کہ لال مسجد کا جو مسئلہ ہوا اور جامعہ حفصہ کا  
جو واقعہ ہوا۔ اس حوالے سے 'دہشت گردی اور اتہا پندی'۔۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بنگزنی صاحب! مہربانی کر کے بیٹھ جائیں

This is interruption نہ کریں۔ Please اس ایوان کو چلنے دیں۔ آپ کیوں ضد کرتے ہیں۔  
against the tradition. Please sit down, I request you to sit down please,

this is not the tradition, please sit down. I again say please you sit down

don't bother the House چلیں ٹھیک ہے حزب اختلاف کی بات ہے تو اب تو جو کچھ بھی ہو  
رہا ہے وہ حزب اختلاف ہی کر رہی ہے۔ حزب اختلاف کچھ cooperate کرنا بھی سکھے۔ یہ نہیں

this is the ruling of the Chair. Please sit down, otherwise you are

forcing me to take action against this attitude. This is not the tradition,

this is not the way to encroach everything whatever you like. Please this

is not the way. جی رضا صاحب۔

سینیئر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں۔ بنگزنی

صاحب! ایک منٹ۔ میں آپ سے درخواست کروں گا۔ بنگزنی صاحب normally بڑے شریف آدمی ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بڑے شریف اور اچھے آدمی ہیں سب کچھ آگیا مگر

ایوان کی کارروائی کو تو چلنے دیں۔

سینیئر میاں رضا ربانی، میں آپ کے توسط سے ڈاکٹر صاحب سے بھی درخواست

I will be grateful sir. کروں گا کہ ایک منٹ رک جائیں ان کو point raise کرنے دیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، ہاں جی بنگزنی صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بنگزنی، جناب چیئرمین! بڑی خوشی کی بات ہے کل جب پوری

قوم 16 کروڑ افراد یوم آزادی پاکستان منا رہے تھے اور ہمارے سر یقیناً شرم سے جھکے ہوئے  
تھے کہ ہمارا جو قومی عظمت اور وقار کا نشان جھنڈا ہے وہ بجائے میدانوں کے وہ کسی کمرے میں  
اس کو بند کر رہے تھے۔ جناب چیئرمین! میں آپ کو ایک بات بتا دوں 1984 میں جب اندرا

گاندھی اسی حوالے سے اپنی قوم کے جھنڈے کو بند کر رہی تھیں تو اس کو یہ اطلاع دی گئی تھی کہ آج law and order کی situation بہت خطرناک ہوگی اور آپ کی جان کو بھی خطرہ ہے تو اس نے کہا میری ایک جان چلی جانے سے اگر ہندوستان کا سرفخر سے بند ہوتا ہے تو مجھے اس میں کوئی قباحت نہیں۔ لیکن یہ کتنے افسوس کی بات ہے۔ میں جناب رضا ربانی صاحب! کی اس بات کو second کرنا چاہتا ہوں کہ خدا کے لیے آپ کس طرح اپنی قوم اور ملک کی عزت کو بڑھا رہے ہیں؟ آپ ذرا مہربانی کریں جب آپ 12 مئی کو یہاں ڈی چوک میں اجلاس کر سکتے ہیں تو کل آپ وہاں اپنا جھنڈا بھی لہرا دیتے تو کتنا اچھا ہوتا۔ یہ ہم پاکستانیوں کے لیے بڑے شرم کا مقام ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بس یہ سارا کچھ آگیا ہے۔ بڑی تفصیل سے آگیا ہے آپ کی مہربانی۔ ہاں جی ڈاکٹر صاحب۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Mr. Chairman: Let me read Article 57 of the Constitution so that everybody should be very clear about it.

" The Prime Minister, a Federal Minister, a Minister of State and the Attorney General shall have the right to speak and otherwise take part in the proceedings of either House or a joint sitting or any Committee thereof, of which he may be named a member, but shall not by virtue of this Article be entitled to vote. Only vote

صرف ووٹ نہیں دے سکے گا بقیہ اس کی تمام طاقتیں وہی ہیں جو دوسرے ہاؤس میں ہیں۔۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آپ کس بھیمیلے میں پڑ گئے ہیں۔

you are an honourable member as anybody else. You are responsible for all .....

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب والا! یہاں پر بہت ساری اصطلاحات استعمال ہوئی

ہیں اور اس حوالے سے بھی اس بحث میں بڑی اہم ہیں۔ مثلاً دہشتگردی ہے، انتہاء پسندی ہے، شہادت ہے، خودکش حملے ہیں، مسجد میں اسلحہ لے جانا، رکھنا، چاہے وہ لائسنس یافتہ تھا یا غیر لائسنس یافتہ تھا، ناجائز ایک لائبریری پر قبضہ کر لینا، پھر ایک تدریسی ادارہ ہے اس میں بھی اسلحہ ہونا یا اس میں عسکریت پسندی کی تربیت حاصل کرنا اور اس طریقہ کار سے پھر اس مسجد اور مدرسے سے ایک نئے نظام کے قیام کا اعلان کرنا، ایک حکومت، ایک دستور اور نظام کے ہوتے ہوئے اور حکومت کی رٹ کو چیلنج کرتے ہوئے کہنا کہ فحاشی ہو رہی ہے۔ وہاں سے کئی عورتوں کو پکڑ کر لے آنا اور کہنا کہ فحاشی ہو رہی ہے۔ وہاں سے کئی عورتوں کو پکڑ کر لے جانا، لے آنا اور پھر یہ کہنا کہ انہوں نے توبہ کر لی ہے اب وہاں پر وہ پیش نہیں ہوگا، وہ غلاظت اور فحاشی نہیں ہوگی لہذا ان کو معاف کر دیا گیا ہے۔ پھر جو غیر ملکی لوگ یہاں پر اپنے کاروبار سے آنے ہوئے ہیں اور انہوں نے کوئی صحت کے حوالے سے ایک ادارہ کھولا ہوا ہے۔ وہاں جا کر ان کو لے آنا اور پھر اس طریقہ کار سے غیر ملکیوں کو اور یہاں پر جو اپنے ہمارے پولیس کے ملازمین ہوں یا دوسرے ہوں۔ ان کو پکڑ کر اغواء کر لینا یہ بہت سارے اس میں عناصر ہیں جو یہ بحث چل رہی ہے۔ تو ان کے حوالے سے اگر یہ دیکھیں تو یقینی طور پر پہلی بات یہ ہے کہ دہشتگردی کا عنصر اگر نکلتا ہے۔ چاہے وہ مسجد میں رہنے والے لوگوں کے حوالے سے ہو، یا اس سے باہر کے حوالے سے ہو۔ انتہاء پسندی چاہے مسجد کے اندر ہو چاہے باہر ہو یا کسی مدرسے کے اندر ہو یا باہر ہو، یا خودکش حملوں کی دھمکیوں کے حوالے سے ہو۔ جو بنیادی طور پر ملازم تھے۔ اب مولانا عبد العزیز صاحب بنیادی طور پر اس مدرسے کے متہتم تھے لیکن وہ حکومت کے ایک ملازم تھے۔ اور اسی طریقے سے ان کے بھائی ان کی مدد کر رہے تھے۔ پہلے وہ کسی این جی او میں تھے بعد میں اس کے مددگار ہوئے اور اس طریقہ کار سے سرکاری ملازم نے اعلان جنگ کر دیا بلکہ حکومت سے بغاوت کے طور پر اپنا ایک نظام یہاں نافذ کرنے کا اعلان کر دیا۔ جبکہ یہاں پر پاکستان میں قرآن و سنت کے خلاف نہ تو قانون سازی ہو سکتی ہے اور نہ کسی طریقے سے کوئی اور کام ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ہمارے دستور میں بے تحاشہ آرٹیکلز ہیں۔ Article 22A اور اس کے بعد ۲۲۷ سے ۲۳۱ تک یہ آرٹیکلز ہیں۔ اور انہیں Islamic provisions کہتے ہیں۔ جب کبھی سپریم کورٹ تک بات جاتی ہے تو یہی کہا جاتا ہے کہ یہ جو Islamic provisions ہیں ان میں آپ کسی قسم کی

substitution نہیں کر سکتے ، repeal & alteration نہیں کر سکتے ہیں اور اس کے بنیادی concept کو آپ کسی حالت میں damage نہیں کر سکتے ہیں۔ اور پھر جب ہم دین اسلام کے حوالے سے بات کرتے ہیں تو ہمارا اپنا Islam shall be the religion of the state یہ article 2 of the Constitution ہے۔ اس میں کوئی شک و شبہ والی بات ہی نہیں ہے۔ اس مملکت خداداد پاکستان میں دین ہمارا اسلام ہے اور نبی کے حوالے سے اگر ان کو پرکھا جائے تو دہشتگردی کیا ہے ؟ دہشتگردی بنیادی طور پر انسانیت کے خلاف ایک منظم طور پر ختم کرنے کا ایک منصوبہ ہے اور ایک سوچ ہے۔ دہشتگردی ایک سوچ کا نام ہے۔ جن کو اس حد تک تیار کر دیا جاتا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ قوم کے لئے وہ علاقے کے لئے یا وہ ان لوگوں کے لئے کوئی اچھا کام کر رہے ہیں۔ ان کی بھلائی کر رہے ہیں۔ اصل میں وہ انسانیت کشی کر رہے تھے۔ اصل میں وہ نقصانات کر رہے تھے۔ اور یہاں پر ان کو جو جنت اور دوزخ کا فتویٰ ان کو دیا جاتا ہے۔ کہ شاید وہ دہشتگرد یہ سمجھیں کہ وہ اس طریقہ کار سے جب غیر مسلم ممالک میں یہ کام کریں گے تو وہ سیدھے جنت میں جائیں گے۔ تو اس میں ایک واقعہ میں آپ کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفۃ المسیحین کے وقت میں ایک مسلمان نے ایک یہودی کو فوراً قتل کر کے امیر المومنین کے پاس گیا اور انہوں نے کہا کہ میں نے ایک یہودی کو مار ڈالا ہے۔ تو آپ نے پوچھا کہ کس حوالے سے قتل کیا ہے۔ اس نے کہا کہ وہ یہودی تھا اس لئے میں نے قتل کر دیا ہے۔ آپ نے جلد کو فوراً ہلا کر اس کا سر قلم کر دیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم میں ایک آیت ہے اور سیدھی سادھی سی ہے اور صاف ستھری سی ہے۔ اس میں کسی قسم کا کوئی ابہام نہیں ہے۔ وہ یہ کہتی ہے کہ ایک انسان کو قتل کرنا پوری انسانیت کا قتل کرنا ہے۔ اور ایک انسان کا بچانا انسانیت کو بچانے کے مترادف ہے۔ تو قرآن کریم جو ہماری رہنما کتاب ہے۔ اللہ پاک نے دی ہے اور ہمیشہ یہاں رہے گی۔ تو اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ دہشت گردی کا لفظ دین اسلام کے حوالے سے ایک ایسا گندال لفظ ہے کہ اس کی سوچ میں اگر آ جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ دین کو گندا کرنے کے مترادف ہے۔ اسی طریقے سے انتہا پسندی اب انتہا پسندی کی بھی میں ایک مثال دوں گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دین اسلام انتہا پسند بالکل نہیں ہے بلکہ اس حد تک نرم ، ملائم اور شائستہ ہے کہ اس کی مثال میں صلح حدیبیہ سے دوں گا۔

صلح حدیبیہ سے دوں گا۔ صلح حدیبیہ میں جب کفار نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہ معاہدہ فرمایا تو وہاں پر ایک تھوڑی سی خراش بھی ہوئی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب یہ دیکھا کہ کفار نے یہ کہا کہ محمد ابن عبد اللہ لکھا جائے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول اللہ نہ لکھا جائے۔ اس بنیاد پر انہوں نے اعتراض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جیسے کفار کہتے ہیں ویسے لکھا جائے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ بات اچھی نہیں لگی اور آپ نے پوچھا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ یا رسول اللہ کیا واقعی آپ پیغمبر ہیں؟ یہ ایک تھوڑی سی خراش ہو گئی۔ پھر بعد میں انہوں نے رسول اللہ سے معافی بھی مانگ لی۔ اگر آپ ان کی شکلیں ملاحظہ فرمائیں تو ایک ثقب میں یہاں بتانا چاہوں گا کہ اس میں ایک ثقب ایسی تھی کہ اگر کفار مکہ میں سے یا کوئی شخص مکہ سے مدینہ جانے کا تو اس شخص کو ہر حالت میں واپس لایا جائے گا اور کسی حالت میں بھی مدینہ کے لوگ اسے اپنے پاس نہیں رکھ سکیں گے۔ اور جو شخص مدینہ سے مکہ پاک میں آنے کا تو اس کو واپس جانے نہیں دیا جائے گا۔ اب اگر دیکھا جائے تو اتنا پسند ہوتے تو یقیناً اس قسم کی شرائط کسی حالت میں قابل قبول نہ ہوتیں لیکن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ یہ ضرورت ہے اور وقت کا تقاضہ ہے اور اسی میں wisdom ہے اور اسی پر پھر قرآن پاک میں ایک سورۃ آئی اور فتح مبین کا لفظ استعمال ہوا۔ اسی وجہ سے دین اسلام پھیلا کہ جب لوگ مدینہ سے ادھر آتے تھے انہیں جانے نہیں دیتے تھے۔ وہ تو دین اسلام کی روشنی سے منور تھے۔ لہذا وہ لوگوں میں اسلام پھیلانا شروع کر دیتے تھے۔ آخر میں فتح ہوئی اور فتح مکہ کے دوران ۱۰ ہزار وہ شخص جو سچے اور حقیقت میں تھے، خدا کے بندے تھے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ تصور نہیں کر سکتے کہ فتح مکہ کے بعد غزوہ درگزر کا دور آیا۔ ایک شخص معمولی سا زخمی ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ کسی پودے کا بھی نقصان نہ کیا جائے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ دین اسلام واحد دین ہے جس میں کسی قسم کا کوئی ظلم نہیں روا رکھا جاسکتا۔ پودوں کو پھینکا، کاٹا یا حائل کرنا بھی منع کیا گیا ہے کجا کہ انسانیت کے خلاف اس قسم کی انسانیت کش ہی روا رکھی جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پیغمبریں اسلامی معاشرے میں کسی حالت میں نہیں آسکتیں لیکن ہمارے ہاں دیکھیے جی۔ اللہ پاک کا ایک حکم ہے اور قرآن پاک میں واضح ہے کہ میرا سب سے بڑا پسندیدہ گھر جو ہے وہ میری مسجد ہے۔ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتے ہیں کہ مجھے

مسجد سب سے پسند ہے کیونکہ یہ میرا اپنا گھر ہے۔ اب قرآن پاک میں یہ بات صاف ظاہر ہونے کے بعد کہ پروردگار کو اس کا اپنا گھر پسند ہے۔ کیا اس میں بیرون سے لاکر کہیں اسلحہ جمع کیا جاسکتا ہے؟ کیا اس میں یہ exercise کی جاسکتی ہے؟ کیا اس طریقے سے عسکریت پسندی کے لئے ٹریننگ دی جاسکتی ہے؟

کیا اس میں یہ exercise کی جاسکتی ہے؟ کیا اس طریقے سے عسکریت پسندی کے لیے training دی جاسکتی ہے؟ اللہ کے احکامات کو بجالانے کی جگہ پر training دی جا رہی ہو، اسلحہ اکٹھا کیا جا رہا ہو چاہے وہ لٹھیوں کے شکل میں ہو، چاہے وہ آتشیں اسلحہ ہو تو پھر میں سمجھوں گا کہ یہ دین اسلام کی بنیادی spirit کے خلاف ہے۔ اس میں دو کوتاہیاں ہیں اور وہ دو کوتاہیاں میں اس لیے کہوں گا کہ جب وہ اسلحہ لایا جا رہا تھا، جب اس قسم کی activities جاری و ساری تھیں، یہاں پر ہماری ایجنسیوں کا بھی fault ہے اور وزارت داخلہ نے بھی نہیں دیکھا اور یہ دیکھنا چاہیے تھا۔ میں کچھ حالات یہاں پر بیان کرنا چاہوں گا کہ ہمارے ملک میں کچھ وقفے کے ساتھ صورتحال تبدیل ہوتی رہی ہے کہ جب USSR تھا اب تو وہ ٹوٹ چکا ہے اور اب وہ روس ہے اس نے افغانستان پر قبضہ کیا تو پھر عسکریت پسندی کو یہاں بڑھوتری دی گئی، یہاں پالا گیا، ان کو training دی گئی کہ آزادی افغانستان کی جنگ لڑی جانے اور پھر USSR جو دنیا میں supreme power تھی اس کو یورپ اور امریکہ نے مل کر توڑا، انہوں نے یہاں پر ہر قسم کا اسلحہ بھی دیا، مالی مدد بھی دی، training بھی دی، ان کے خلاف فوجی کارروائی بھی ہوتی رہی ہے، گوریلا warfare بھی لڑی گئی اور آخر میں روس کو شکست ہوئی اور وہ وہاں سے نکل گیا لیکن ایک چیز جو کرنی چاہی تھی وہ وہاں نہیں ہوئی۔ اگر ایک جائز حکومت کو وہاں پر قائم کیا جاتا تو یہ bloodshed ختم ہوتی اور اس صورتحال سے ہمیں دو چار نہ ہونا پڑتا۔ کشت و خون ابھی تک جاری و ساری ہے اور بھائی بھائی کا کھلا کٹ رہا ہے اور تمام بھتیخوں یا دوسری قومیں ہیں وہ ایک دوسرے کے خلاف نبرد آزما ہیں، کوئی طالبان کی صورت میں۔۔۔ طالبان کیا ہیں؟ طالبان بنیادی طور پر یہی افغان ہیں۔ یہ پشتون ہیں۔ یہ وہاں کے لوگ ہیں جو ہزاروں سال سے افغانستان کے حکمران رہے ہیں اور اس سے قبل بھی حکمران رہے ہیں لیکن ان کا نام طالبان پڑ گیا ہے۔ اس حوالے سے کہ یہ مدرسوں سے نکلے ہیں اس لیے طالبان ہو گئے۔ یہ بنیادی طور پر وہی بھتیخوں

ہیں جو صدیوں سے رہ رہے ہیں اور آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ برصغیر میں میانوالی کا ضلع اور جہلم تک کا علاقہ اور مغربی کنارے تک ہرات regime آٹھ سو سال رہی ہے۔ یہ علاقہ بھی انہی پختونوں کے زیر نگیں رہا ہے اور آٹھ صدیوں تک یہ ایک مملکت رہی ہے۔ اس لیے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حقائق کو ہمیں دیکھنا پڑے گا کہ یہ حالات کس نے پیدا کیے، کیوں کیے اور کس لیے پیدا کیے گئے؟

9/11 کے بعد جو صورتحال پیدا ہوئی مجھے ابھی تک اس بات کا یقین نہیں آیا کہ twin towers پر جو حملہ جہازوں سے ہوا تھا کیا واقعی ہی وہ مسلمانوں نے کیا ہے؟ مجھے یقین نہیں ہے۔ مجھے اب بھی یقین ہے کہ یہ یہود کی سازش ہے اور آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ جس روز وہاں twin towers پر حملہ ہوا تو تمام یہودی جو وہاں پر ملازم تھے ان میں سے ایک بھی اپنی ملازمت پر نہیں گیا۔ یہ سب مجھنی پر تھے اور یہ حقائق ہیں اور اس طریقے سے وہ مسلمان قوم کو جکڑنے کے لیے، غلام بنانے کے لیے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ دنیا کا واحد belt ہے جسے پہلے خراسان کہتے تھے، اب برطانیہ کی فوج وہاں گھس آئی جو تقریباً پچیس ہزار کے قریب تھی، انہوں نے حملے کے دوران کابل کا قلعہ وغیرہ تو فتح کر لیا تھا لیکن ایک بات تاریخ میں ہے کہ نوشہرہ میں ایک ڈاکٹر زخمی حالت میں پہنچا اور بقیہ سارے کے سارے مار دیے گئے اور انہوں نے ساری فوج کا قلع قمع کر دیا تھا۔ آپ کو یاد ہو گا کہ 1935ء تک میانوالی میں بھی ایک airport بنا ہوا تھا جہاں سے وہ frontier اور افغانستان پر بمباری کرنے کے لیے جہاز پر فولاد کے بم لے جاتے تھے لیکن برطانیہ بھی افغانستان پر قبضہ نہیں کر سکا، کوئی قوم نہیں کر سکی۔

جناب والا! ان کے حالات اگر ہم دیکھتے ہیں کہ مدرسوں میں جو صورتحال تبدیل ہوئی اس میں ہماری بھی کوتاہی ہے، ہمیں اس پر توجہ دینی چاہیے تھی کہ یہ مدرسے مدرسے رہیں، مسجد مسجد رہے اور یہ ناز کے لیے ہو اور نازیوں کے لیے ہو اور مدرسوں میں جو تعلیم و تدریس ہو وہ اسلامی ہو اور اس میں اسلحے اور ان چیزوں کی گنجائش نہیں تھی اس لیے یہ کام ہوا اور اس حوالے سے صورتحال بگڑتی چلی گئی۔۔۔۔

(اس موقع پر اذان کی آواز سنائی دی گئی)

جناب چیئرمین! میں دو نکات کی اور وضاحت کروں گا ورنہ تو اس کے لیے کئی کھنٹے لیے جاسکتے ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، نہیں، نہیں ذرا wind-up کیجئے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، بنیادی طور پر میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں کہ اس قضیے کو طے کرنے کے لیے جب بچوں کی لائبریری پر قبضہ کیا لال مسجد والوں نے اور اس طریقے سے ایک militancy شروع ہوئی۔ اس حوالے سے چھ ماہ گئے ہیں۔ حکومت اور حکومت کے ذمہ دار افراد نے ہمارے پارلیمنٹ کے اراکین اور وزراء نے اور جو ہماری women ministers تھیں وہ بھی تشریف لے گئیں اور بہت سارے لوگ گئے ان کے ساتھ بلکہ میں یہ کہوں کہ متحدہ مجلس عمل کے لوگ بھی کوشاں تھے، وفاق المدارس کے لوگ بھی کوشاں تھے کہ یہ قضیہ بنتا ہوا سب کو نظر آ رہا تھا کہ یہ مسلح تصادم ہوگا اور اس طریقے سے ہمارا قومی نقصان ہوگا اور ہمارے اپنے بچے بچیاں ہیں۔ اس طریقے سے شرمیلے گا اور بد اعتمادی بڑھے گی اور ہمارے اندر غلط فہمی کی صورت پیدا ہو جائے گی اور یقیناً یہ بھی خطرہ تھا کہ اس کے رد عمل میں خود کش حملے بھی ہوں گے۔ اور اس کا مظہر یہ بھی ہے تو میں سمجھتا ہوں ہر دو طرفین سے بڑے وسیع پیمانے پر گفت شنید ہوئی لیکن افسوس! میں یہ نہیں کہنا چاہتا کہ چند عناصر جو درمیان میں تھے انہوں نے اس کو معاہدے کی صورت میں ڈھنسنے نہیں دیا، ان کے ساتھ تصفیہ نہیں ہونے دیا۔ ہر دو طرفین کو انہوں نے اس قدر ایک دوسرے سے دور رکھا کہ یہ مسئلہ طے نہ ہونے پائے تاکہ اس ملک میں اس قسم کا حادثہ ہو جائے۔ ان کے اپنے مذموم عزائم تھے۔

پروفیسر صاحب نے یہاں پر بڑی عجیب سی ایک منطق پیش کی ہے کہ جو آپریشن ہوا ہے لال مسجد میں اس کی Constitutionally, morally, materially, کوئی legal authority نہیں تھی اور یہ غیر قانونی، غیر دستوری، غیر اخلاقی کیا گیا ہے۔ میں اس معزز ایوان کے سامنے یہ پیش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ قوم بھی صبر کرتی رہی۔ معاہدے کی طرف ان کی نگاہیں لگی ہوئی تھیں۔ ہر لمحہ ہماری کوشش اور دعا تھی کہ کسی طریقے سے یہ قضیہ بغیر کسی تصادم کے حل ہو جائے اور کافی دیر تک اس حد تک ہو گیا کہ جب آخری آپریشن کے لیے صورت حال بن گئی اور یہاں ہماری forces کے لوگ بھی شہید ہو گئے یا زخمی ہوئے، ہر دو طرفین سے زخمی ہوئے تو اس وقت بھی کوشش تھی کہ کسی طریقے سے مزید اس میں نقصان نہ ہو لیکن آخر میں

یہ سارے پاکستان کے ذرائع ابلاغ کے لوگوں کا خیال تھا کہ اس حد تک یہ ذہنی طور پر تذبذب کا -  
 شکار ہونے عوام الناس اور سب طبقے کہ ان کا خیال تھا کہ فوری طور پر اس کا حل کرو اور اس پر  
 حکومت حملہ آور ہو جائے۔ حکومت نے صبر و حوصلے سے کام لیا اور کافی حد تک کوشش کرتے  
 رہے۔ آپ کو بھی پتا ہے کہ آخری رات تک چار بجے تک یہی کوشش ہوتی رہی کہ کسی طریقے  
 سے یہ حادثہ نہ ہو اور security forces personnel شہید بھی ہو گئے ہیں چلو ان سے بھی  
 صرف نظر کر لی جائے جو زخمی ہو گئے ہیں لیکن اس کے لیے یہ بہت زیادہ کوشش کی گئی کہ  
 مسجد سے اور جامعہ حفصہ سے بچے بچیاں بھی باہر آجائیں اور جو تخریب کار نہیں ہیں وہاں پر طلباء  
 ہیں یا ٹیچرز ہیں وہ بھی باہر آجائیں اور یہ مسئلہ خوش اسلوبی سے حل ہو جائے۔ بہت زیادہ  
 کوشش کی گئی مدرسے سے 'جامعہ حفصہ سے بچے' بچیاں بھی باہر آجائیں اور جو تخریب کار نہیں  
 ہیں 'وہاں پر علماء ہیں یا ویسے ٹیچرز ہیں' وہ بھی باہر آجائیں اور یہ مسئلہ خوش اسلوبی سے حل ہو  
 جائے۔ لیکن جب کوئی چارہ کار نہیں رہا تو حکومت کے پاس پھر کوئی راستہ نہیں تھا۔ حکومت نے  
 اسے حل کرنے کے لیے قانونی 'دستوری' اخلاقی طور پر یہ آپریشن کیا ہے اور اس وقت تمام عوام  
 کی بھی خواہش تھی کہ کسی طریقے سے اس قضیے کو فوری طور پر حل کیا جائے۔

Mr. Presiding Officer: You are right.

ڈاکٹر شیر اگلن خان نیازی، پروفیسر صاحب کا یہ کہنا کہ جناب یہ غیر اخلاقی، غیر  
 قانونی تھا، ساری چیزوں میں اخلاص ہونا چاہیے۔ to support this مجبوری تھی، اس کے پاس  
 راستہ نہیں تھا۔ ورنہ آخری دم تک ہماری کوشش تھی کہ یہ حادثہ نہ ہو۔

Mr. Presiding Officer: Thank you.

ڈاکٹر شیر اگلن خان نیازی، اس لیے یہ کہہ دینا کہ سپریم کورٹ نے بھی اس کا  
 نوٹس لیا ہوا ہے۔

Mr. Presiding Officer: It is alright.

ڈاکٹر شیر اگلن خان نیازی، اپنے طور پر اس کے نتائج آئیں گے، حکومت پاکستان  
 نے ہمیشہ کہا ہے کہ جو بھی نتیجہ کورٹ سے آنے کا ہم اسے تسلیم کریں گے اور سمجھیں گے کہ

وہ صحیح ہے اور اس کے حقائق صحیح لائے گئے ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بہت مہربانی۔ شکریہ۔ میں اب جناب مولانا گل نصیب خان صاحب کو دعوت دیتا ہوں۔

سینیئر رحمت اللہ کا کڑا ایڈوکیٹ، میرا ایک point of order ہے اور نہایت چوکا دینے والا point of order ہے جناب۔

سینیئر ساجد میر، جناب! میری ایک معمولی سی بات ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی۔

سینیئر ساجد میر، وزیر محترم نے قرآن کریم اور اسلامی تاریخ کے حوالوں سے مزین جو بلیغ اور فصیح گفتگو فرمائی ہے، اس کے حوالے سے جی چاہتا ہے انہیں ڈاکٹر شیر انگن کی بجائے، آج مولانا شیر انگن کہا جانے لیکن میں آپ کے توسط سے ان سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح محنت اور توجہ سے انہوں نے دستور کا مطالعہ کر رکھا ہے ...

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، یہ باتیں اپنی تقریر میں کیجیے۔

سینیئر ساجد میر، میری گزارش سنیں جناب۔ میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ قرآن کریم کا بھی اسی طرح مطالعہ کریں، اس کے غلط حوالے نہ دیں۔ یہ بات اپنی جگہ پر درست ہے جو انہوں نے کسی کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اور اللہ کو پسند ہے لیکن قرآن میں کہیں کوئی آیت ایسی نہیں ہے جس کا یہ ترجمہ بنتا ہو۔ قرآن کی بات نہیں ہے۔ حدیث کی بات ہے۔ صحیح reference دیا کریں۔ بات درست کیا کریں۔ اسی طرح قرآن کو پڑھیں، جس طرح دستور کو پڑھا ہے اور اس کی interpretation صحیح کریں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب مولانا گل نصیب خان صاحب۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، اپنی تقریر میں بیان کیجیے گا please۔

سینیئر رحمت اللہ کا کڑا ایڈوکیٹ، جناب عالی اگر یہ مغلیہ دربار ہوتا تو میں ...

جناب پریذائٹنگ آفیسر ، یہ مغلیہ نہیں ہے ، according to rules,

Parliamentary affairs کے مطابق ، پارلیمانی ریت کے مطابق ہو رہا ہے - Interruption is not allowed.

سینیئر رحمت اللہ کا کڑاڈ وکیٹ، میں Chair کا احترام کرتا ہوں لیکن ذرا میری فریاد تو سن لیں جناب - کل اور پروں پارلیمنٹ لاجز میں ہمارے گھروں میں پانی داخل ہوا جناب عالی - CDA والے گھوڑے بیچ کر سونے ہوئے تھے - میرے بچے وہاں تھے، میں خود کونڈ میں تھا اور جب میرے بچے بے سرو سامان نکل گئے تو ایم این اے ہوسٹل والوں نے اپنے دروازے بند کیے ہوئے تھے - بلوچستان ہاؤس کے دروازے بند کیے ہوئے تھے - اس کا نوٹس لیا جائے اور کل رات پھر سیلاب کا fresh ریلا داخل ہوا ہے -

جناب پریذائٹنگ آفیسر ، Treasury Benches , please take notice .

جناب مولانا گل نصیب -

سینیئر رحمت اللہ کا کڑاڈ وکیٹ، جناب ! یہ کمیٹی کو بھجوا دیں، مشکور ہوں گا - یہ ایک دن کا مسئلہ نہیں ہے -

جناب پریذائٹنگ آفیسر ، وہ کر لیتے ہیں - حکومت نے نوٹس لیا ہے - اس کے بعد آپ سے consult کریں گے then whatever the result may be you will be satisfied.

سینیئر رحمت اللہ کا کڑاڈ وکیٹ، جناب refer کر دیں -

جناب پریذائٹنگ آفیسر ، Refer اس طرح نہیں، آپ پھر کھ کر کریں -

سینیئر رحمت اللہ کا کڑاڈ وکیٹ، کھ کر ابھی دیتا ہوں -

سینیئر مولانا گل نصیب خان، اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم - بسم اللہ الرحمن الرحیم - ولا تلبسو الحق ..... و انتم التعلمون - وقال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم من یطع اللہ ..... الی امر اللہ - محترم جناب چیئرمین! میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے اس اہم موضوع پر مجھے اس معزز ایوان میں اظہار خیال کرنے کی اجازت دے دی - ہماری قیمتی

رہی ہے کہ ہمیں جو مسئلہ پیش آتا ہے اس کے ختم ہونے کے بعد ہم اس پر ایوان میں discussion کیا کرتے ہیں حالانکہ کامیاب قوموں کا رویہ یہ رہا ہے کہ مسئلہ آنے سے پہلے مسئلے کے حل کے لیے House کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور House سے رائے لی جاتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اس ملک کی جو تاریخ ہے وہی دوبارہ دہرائی گئی اور آخر میں ہم ایک ایسے موقع پر House میں اپنی رائے دے رہے ہیں جب قضیہ تقریباً ختم ہو چکا ہے۔

جناب چیئرمین! اس قضیے کے بنیادی محرکات کیا ہیں؟ حکمران اس سے کیا ممکنہ نتائج حاصل کرنا چاہتے تھے؟ جو لوگ اس قضیے کے مرکزی کردار رہے ان کو کیسے ورغلا دیا گیا؟ اور پھر دنیا کے سامنے وہ کیسے تھا کر دیے گئے؟ پھر اس کو کیسے crush کر دیا گیا؟ یہ سارے سوالات ایسے ہیں جو حل طلب ہیں اور میں کوشش کروں گا کہ بہت ہی مختصر الفاظ میں اپنا مدعا بیان کر سکوں۔ لال مسجد، جامعہ حفصہ اور جامعہ فریدیہ، اس میں شک نہیں ہے کہ وہ دینی تعلیمی ادارے تھے اور مسجد اوقاف کے زیر قبضہ عبادت گاہیں ہیں جو مسلمانوں کی سب سے مقدس جگہیں ہوتی ہیں اور تقریباً 1982 سے یہ تعلیمی ادارے اپنے تعلیمی فرائض انجام دے رہے تھے۔ بہر حال اس وقت ہم اس ملک میں رستے ہونے عالمی حالات سے ضرور دو چار ہوں گے اور ان سے متاثر ہونے بغیر ہم نہیں رہ سکتے۔

جناب چیئرمین! اس وقت یہ دنیا "ایک محوری" ہو گئی ہے اور روس جو سپر طاقت تھا وہ ختم ہو گیا۔ اس کے بعد مغربی عالمی قوتوں نے جو ایجنڈا تشکیل دیا ہے اور پوری دنیا پر اس ایجنڈے کو مسلط کرنے کے لیے انہوں نے جو حکمت عملی اپنائی ہے، اس میں بنیادی کردار مذہب اور مذہبی قوتوں کا ہے۔ کوئی ملک ایسا نہیں ہے جو امریکہ کا سامنا کر سکے لہذا اس وقت عالمی قوتوں کے راستے کی رکاوٹ دین اسلام ہے، مسلمان ہیں اور وہ قوتیں ہیں جو اسلام کی سر بندی کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں۔ لہذا اس وقت عالمی ایجنڈا یہ ہے کہ پوری دنیا میں مذہبی تحریکیں، مذہبی ادارے، مذہبی مقامات جہاں پر تعلیم اور تعلم ہوتا رہا ہے اور وہ شخصیات جو یہ کام سر انجام دے رہی ہوں عالمی مغربی قوتوں کا ایجنڈا یہ ہے کہ سب سے پہلے ان لوگوں کو تھا کیا جائے، تھا کرنے کے بعد ان کو باغی بنا دیا جائے اور باغی بنانے کے بعد ان کو crush کیا جائے یہ مغربی عالمی ایجنڈا ہے۔ اس ایجنڈے کی تکمیل کے لیے مغربی آرمی، عالمی بینک اور

بین الاقوامی مالیاتی ادارے کے خزانے اور دنیائے مغرب کی عدالتیں، یہ تمام رو بہ عمل لائے جا رہے ہیں۔ جناب چیئرمین! ایسا ہی قضیہ لال مسجد، جامعہ حفصہ اور جامعہ فریدیہ کے ساتھ جو کچھ کیا گیا یہ اس عالمی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے کیا گیا۔ یہ میری رائے ہے اور میری رائے سے اختلاف ہو سکتا ہے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس ایجنڈے کی تکمیل کے لیے ہمارے ملک کی پوری مشینری کو استعمال کیا گیا۔

جناب چیئرمین! میری سمجھ سے بالاتر ہے کہ آج کوئی بھی اس ملک کے اندر کسی ایک حصے سے دوسرے حصے تک بدوق لے کر اپنی گاڑی میں چلا جائے۔ ہم روزمرہ کے مشاہدات سے گزر رہے ہیں اور میرا تعلق مالاکنڈ ڈویژن میں ضلع دیر سے ہے۔ جس جگہ پھانک لگا ہوا ہے روزانہ وہاں پر پولیس اسلحہ پکڑ کر حکومت کے حوالے کر دیتی ہے۔ کوئی ایک بدوق ایک جگہ سے دوسری جگہ پبلک اپنے طور پر قتل نہیں کر سکتی اور یہ حکومت کے استحکام کی دلیل ہے۔ لیکن جناب چیئرمین! یہاں پر کیا کیا واقعات ہو جاتے ہیں۔ حیرانی ہوتی ہے کہ وہاں کیسے اسلحہ استعمال کیا جاتا ہے۔ کن غیر مرئی قوتوں کا یہاں پر عمل دخل ہے کہ اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے اور ملک کی پوری مشینری سوئی ہوئی ہے یا اس کے علم میں لا کر یہ کام کیا جاتا ہے؟

جناب چیئرمین! اس وقت ہمارے بہت سے مقررین نے اور وزیر موصوف نے بھی یہ کہا ہے کہ جامعہ حفصہ کے تنظیمین کی یہ غلطی تھی، یہ غلطی تھی، یہ غلطی تھی، ہم ان سب غلطیوں کو پہلے ہی گن چکے ہیں۔ ان کے بارے میں اعلامیہ جاری کر چکے ہیں اور ان کے بارے میں حکومت کو مشورہ دے چکے ہیں لیکن جناب چیئرمین! ان کے مطالبات سے ہمیں چڑ نہیں۔ ان کے مطالبات کو ہم غلط نہیں سمجھتے۔ انہوں نے کہا ملک میں انصاف نہیں ہے، عدالتیں انصاف نہیں دیتیں۔ انہوں نے کہا ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ ہونا چاہیے۔ اس سے کسی کو اختلاف نہیں۔ لیکن آپ سمجھیں کہ یہ جو جامعہ حفصہ کے تنظیمین تھے یہ غیر سیاسی لوگ تھے۔ انہوں نے ملک میں کوئی سیاسی ہلچل نہیں کی۔ 56 سال گزر گئے انہوں نے کوئی election نہیں لڑا۔ یہ غیر سیاسی لوگ تھے، تعلیمی لوگ تھے اور تدریسی لوگ تھے۔ کیسے ایک دم یہ آئے اور پورے ملک کے نظام کو challenge کیا اور انہوں نے کہا کہ ملک میں یہ کرو، یہ کرو۔ جنرل پرویز مشرف ملک

سے چلے جائیں اور اقتدار چھوڑ دیں۔ یہ کیا قصہ ہے؟ جو لوگ اب تک ایک الیکشن نہیں لڑے، قومی اسمبلی کے ممبر نہیں بنے، انہوں نے کبھی system کو چھیڑا نہیں۔ یہ کیسے اپانک آئے؟ لہذا جناب چیئرمین! ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ سارے مقاصد تھے غیر مرئی قوتوں کے جو سیاسی نظام کو بھی disturb کرنا چاہتی تھیں جو اس ملک کو بین الاقوامی طور پر بھی بدنام کرنا چاہتی ہیں۔ میں یہ سمجھ پا رہا ہوں۔ ہم نے اس وقت یہ کہا تھا کہ اس سے مدارس بدنام ہوں گے، مساجد بدنام ہوں گی اور اہل علم بدنام ہوں گے لیکن آج میں یہ کہہ رہا ہوں کہ آج اس قضیے کے بعد پورا ملک بدنام ہوا ہے بین الاقوامی سطح پر۔ کیا ہم اس کا کوئی پر امن حل نہیں نکال سکتے تھے؟ نکال سکتے تھے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں تھا لیکن ان قوتوں نے سیاسی قوتوں کو بھی اس کا سیاسی حل نکالنے کے لیے نہیں چھوڑا اور لوگ جانتے ہیں کہ امریکہ اور مغربی قوتیں یہ کہہ رہی ہیں کہ پاکستان دہشت گردی کر رہا ہے اور اس کی آرمی اس میں ملوث ہے اور اس کی مذہبی قوتیں اس میں ملوث ہیں تو ہم نے اپنے ہاتھوں ان سوالات کے جوابات خود نہیں دیے، ہم نے خود اس کی تصدیق نہیں کر دی۔

جناب چیئرمین! میری گزارش ہے کہ جو قوتیں مذہب کے حوالے سے اس ملک میں سیاست کر رہی ہیں ان کو اگر آپ دیوار سے اسی حوالے سے لگا رہے ہیں تو یہ کبھی بھی ملک اور بین الاقوامی مفاد میں نہیں ہے۔ ہمیں اس وقت لوگ یہی طے دے رہے ہیں کہ جب حکومت نے یہاں پر آپریشن کرنا تھا، جب حکومت نے یہاں پر یہ کرنا تھا، وہ کرنا تھا پھر وہ سیاسی قوتیں کیوں نہیں لڑیں تو ہمیں بھی بدوق پر مجبور کر دیتے۔ وہی قوتیں جو اس ملک کے سیاسی نظام کو چلا رہی ہیں، نظام کی تبدیلی کی بات کر رہی ہیں آپ ان کو بھی اس طرف لے جا رہے ہیں تاکہ لوگ ان کی آنکھوں میں انہیں دے کر ان کو بھی بدوق اٹھانے پر مجبور کر دیں۔

جناب چیئرمین! میری گزارش ہے کہ جامعہ حفصہ والوں کے خلاف جو بات کی جا رہی ہے، مجھے خود ان سے بات کرنے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی قوتیں ہیں جنہوں نے میری ہاتھوں پر بیعت کی ہے، سرکاری لوگ ہیں، انہوں نے کہا کہ فوج کے اندر اختلاف ہے، حکومت کے اندر گڑبڑ ہے آپ اعلان کریں اور آپ امیر المومنین بن جائیں گے۔ انہیں یہ مشورے دیے گئے۔ انہیں پیچھے سے مضبوط کیا گیا اور وہ سب کچھ بچیوں نے آکر ٹیلی ویژن پر

کہہ دیا تھا کہ جو لوگ صلح کے لیے آرہے تھے وہ یہ کہتے تھے کہ آپ ڈٹ جائیں۔ جناب چیئر مین! میں نہیں سمجھ پا رہا کہ ملک کی مقتدر شخصیات اس سے باخبر نہ ہوں۔ ملک کے چلانے والے اور سسٹم کو کنٹرول کرنے والے ان حالات سے آگاہ نہ ہوں۔ ضرور آگاہ ہوں گے۔ اس کے نتائج ہم نے کبھی اچھے نہیں پائے۔

جناب والا! وزیرستان میں جو کچھ ہو رہا ہے اور لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں جو کچھ ہوا، میری گزارش ہے کہ اس قسم کے اور واقعات بھی ہو رہے ہیں۔ میں تو یہ سمجھ پا رہا ہوں کہ یہ قضیہ ختم نہیں ہوا آگے چل کر اس مولانا عبدالعزیز صاحب کو ایک ہیرو کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔ وہ سیاسی، مذہبی لوگوں کے خلاف بولیں گے اور مذہبی قوتوں کو ان کے پیچھے لگائیں گے اور وہ بدوق اٹھائیں گے اور ملک کو ایک انتہائی خطرناک صورت کی طرف لے جائیں گے۔ میں یہ واضح طور پر کہہ رہا ہوں کہ جامعہ فریدیہ اور لال مسجد کے تنظیم کو ورغلا دیا گیا ہے۔ ان کو دھوکہ دیا گیا ہے اور ان کو اس پوزیشن پر لایا گیا ہے۔ جناب والا! وزیر موصوف کہہ رہے ہیں کہ یہاں پر لوگوں کو تربیت دی گئی، لوگوں کو لڑایا گیا اسی وجہ سے اسلحہ آیا، عجیب بات ہے۔ آپ انک کے پل سے ایک بدوق اگر لا سکتے ہیں تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔ کون ہے جو اسلام آباد میں اسلحہ لا رہا ہے؟ یہاں پر اسلام آباد کے اندر مولانا اعظم طارق پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی گئی، ان کو شہید کر دیا گیا۔ یہ احتجاجیں کہاں ہیں؟ ملک کے دار الخلافہ کی حفاظت کرنے والے، کروڑوں کا بجٹ لینے والی احتجاجیں کہاں ہیں کہ اسلام آباد میں لوگ اسلحہ لا رہے ہیں؟ وہ سونے ہوئے ہیں؟ ملک کی آرمی جس کو ملک کی سرحدات کے تحفظ کے لیے بنایا گیا ہے، دوسری قوتوں کو پس پشت ڈالے کے لیے بنائی گئی تھی جو اس ملک پر حملہ آور ہوں۔ ہم نے پاک فوج کو اس لیے نہیں رکھا تھا کہ وہ ملک کے اندر مدارس crush کریں۔ وہ ملک کے اندر دینی اور مذہبی لوگوں کو crush کریں۔ اخلاقی درس دینے والے لوگوں کو crush کریں۔

جناب چیئر مین! میں یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ اس مدرسے میں لوگوں کو گرفتار کیوں نہیں کیا گیا؟ اگر کوئی ملک کا باغی ہے تو اس کو گرفتار کیوں نہیں کیا جاتا؟ اس کو عدالت کے سامنے کیوں پیش نہیں کیا گیا؟ اس کو جیل کیوں نہیں بھیج دیا گیا؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، تھوڑا وقت کا خیال کریں۔

سینیئر مولانا گل نصیب خان، جناب چیئرمین! مجھے بات کرنے دیں تاکہ میں وہ حقائق سامنے لاسکوں۔ کیا اس کا ایک ہی علاج تھا کہ اس پر بدوڑ پھیر دیا جائے؟ کیا اس کا ایک ہی علاج تھا کہ اس کا آپریشن کیا جائے؟ اگر آپ اسلام آباد میں کسی آدمی کو گرفتار نہیں کر سکتے تو آپ کی writ of the Government کہاں چلی گئی؟ آپ کی حکومت کی عکرائی کہاں چلی گئی؟ ان کو پکڑا جا سکتا تھا۔ ان کے خلاف مقدمات چلائے جا سکتے تھے۔ ان کو پھانسی گھاٹ تک پہنچایا جا سکتا تھا، کسی کو اعتراض نہیں تھا۔ لیکن آپ ملک میں عدالتی سسٹم کو مفلوج کر رہے ہیں۔ لوگوں کو عدالتوں کے سامنے پیش نہیں کر رہے ہیں۔ ہزاروں لوگوں کو اسجینسیوں نے پکڑ کر غائب کر دیا ہے۔ ان کا کوئی اتا پتا نہیں ہے۔ آج ہم پارلیمنٹ کی بات کر رہے ہیں۔ ووٹ کی بات کر رہے ہیں، جمہوریت کی بات کر رہے ہیں لیکن اس سلسلے میں آج کے نوجوان کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ جمہوریت کے ذریعے سے ملک میں تبدیلی نہیں آئے گی۔ اس جمہوریت کے ذریعے اسلام کی خدمت آپ نہیں کر سکتے لہذا وہی نوجوان جو مجھے یہ جواب دے رہے تھے، اس کے بعد اس نوجوان پر میرا کنٹرول نہیں ہو گا، یہ مورچے میں جائے گا، اس کے ساتھ بندوق ہوگی تو آپ ملک کو دہشت گردی کی طرف خود دھکیل رہے ہیں۔ عالمی ایجنڈے کے مقاصد کے لیے آپ خود استعمال ہو رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! موجودہ حکمرانوں کی ضرورت، طولِ اقتدار ہے، امریکہ کو یہ باور کرایا جا سکے کہ یہ انتہا پسندی اسلام آباد تک پہنچی ہے اگر جنرل پرویز مشرف حکمران نہ ہوا تو اس کا کوئی علاج نہیں کر سکتا۔ اپنے اقتدار کو طول دینے کے لیے ان موصوم طالبات اور موصوم طلباء کا خون بہایا گیا۔ جناب چیئرمین! دوسرے ممکنہ جو اس کے مقاصد ہو سکتے ہیں وہ یہی ہیں کہ مذہبی سیاسی قوتیں الیکشن campaign نہ چلا سکیں وہ دنیا کے سامنے نہ آسکیں اور یہ ملک باقاعدہ ایسا سیکور ملک بن جائے جہاں مذہب کا نام لینے والا کوئی نہ ہو اور مذہبی قوتیں ساری کی ساری انتہا پسندی کی طرف چلی جائیں اور بندوق کا راستہ اختیار کریں۔ جناب چیئرمین! میری گزارش ہے ---

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، شکریہ۔

سینیئر مولانا گل نصیب خان، اگر اس مسئلے کو یہاں پر ختم کرنا ہے تو میری گزارش ہے کہ جامعہ حفصہ کو دوبارہ تعمیر کیا جائے۔ جامعہ فریدیہ اور جامعہ حفصہ کو باقاعدہ تعلیم اور تدریس کے لیے دوبارہ کھول دیا جائے۔ وفاق المدارس کے حوالے کیا جائے۔ لال مسجد کو نازیوں کے لیے کھول دیا جائے اور باقاعدہ مولانا عبدالعزیز کو اس کا خطیب مقرر کر دیا جائے اور ختنے طلباء کو گرفتار کیا گیا ہے ان پر cases ختم کر کے ان کو آزاد کیا جائے اور مولانا عبدالعزیز پر ختنے بھی مقدمات ہیں یہ جلی ہیں ان کو ختم کیا جائے۔ حالات کو معمول پر لانے کے لیے اور یہ صرف پاکستانی قوم کی بات نہیں ہے۔ ۲ جولائی سے لیکر ۱۲ جولائی تک پوری دنیا کی امت مسلمہ TV پر video پر اور نشریاتی اداروں پر یہی حالات دیکھ کر رو رہے تھے اور میں اس وقت سودی عربیہ میں تھا تو مسلمان آ کر یہ پوچھتے تھے کہ یہ کیا قضیہ ہے؟ لہذا جناب چیئرمین! میں اس پورے مسئلے میں ان غیر مرئی قوتوں کو جو اس ملک کو دہشت گردی کی طرف دھکیل رہی ہیں جنہوں نے یہاں پر لوگوں کو train کیا ہے، جنہوں نے لوگوں کو لڑایا ہے جو لوگوں کو آپس میں لڑا رہے ہیں انہی کے خلاف باقاعدہ پارلیمنٹ ایک تجویز پیش کرے اور اس مسئلے کے حل کی طرف قدم اٹھائے۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بہت شکریہ۔ اب چونکہ اس motion پر مقررین بہت زیادہ ہیں تو طے پایا ہے، کل صبح و شام دونوں وقت sitting ہو گی۔ اب چونکہ نماز عصر کا وقت ہوا چاہتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ آج کل صبح دس بجے تک کے لیے ہم House کو adjourn کرتے ہیں۔

---

[ The House was then adjourned to meet again on Thursday, the 16th

August, 2007 at 10.00 a.m. ]

---